Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 29 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 30th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 | 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۱۰ رشعبان المعظم ● ۲۰۲۶ء جمعہ ۳۰ رجنوری ● کلکتہ

شہر کلکتہ میں حج، عمرہ اور مقدس زیارت کیلئے ایک جانا مانا نام

فلک ٹور اینڈ ٹراویلس
نہایت ہی مناسب دام میں حج، عمرہ اور مقدس مقامات کی زیارت حاصل کریں
حاجیوں کیلئے خصوصی رعایت کا انتظام ہے۔
FALAK TOUR & TRAVELS
1/1A, Kasai Basti Cross Lane, (Narkeldanga), Kolkata - 11
8777507829 | 7605807814 | 8777507829

امریکی فضائیہ صرف اشارے کی منتظر
ٹرمپ کا اشارہ پاتے ہی ایران پر حملہ ہوگا

29 رجنوری: مشرق وسطیٰ میں جنگ کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ ایران کے ساتھ فوجی کشیدگی کے درمیان امریکہ مشرق وسطیٰ میں ایک بڑی فوجی مشق کرنے جا رہا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی فضائیہ کی اس جنگی مشق کو 'آرماڈا' قرار دیا ہے۔ جوہری طاقت سے چلنے والا امریکی طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس ابراہم لنکن فضائیہ کی اس جنگی مشق کی قیادت کرے گا۔

امریکی سینٹرل کمانڈ نے منگل کو مشرق وسطیٰ میں فضائیہ کی جنگی مشق کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ مشق مشرق وسطیٰ میں تعیناتی، تعیناتی اور درست حملے کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کرے گی۔ ساتھ ہی، اس مشق کا بنیادی مقصد علاقائی شراکت داروں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنا اور بحران کے انتظام کے لیے تیاری کرنا ہے۔ تاہم امریکا نے واضح طور پر یہ نہیں (باقی صفحہ 4 پر)

اسامہ بن لادن کو امن کمیٹی کا چیئرمین بنائیں
پاکستان کے ٹرمپ کی امن کمیٹی میں شامل ہوتے ہی سوالات کا سیلاب

29 رجنوری: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی غزہ امن کمیٹی میں شمولیت پر شہباز شریف حکومت کو اپنے ہی ملک میں مخالفت کا سامنا ہے۔ اس درمیان سوشل میڈیا پر میمز کا سیلاب شروع ہوگیا ہے۔ ایک نیٹیزن نے لکھا، 'اسامہ بن لادن کو واپس لاؤ۔ (باقی صفحہ 4 پر)

بارامتی طیارہ حادثہ:
جائے حادثہ سے بلیک باکس برآمد

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) مہاراشٹر کے بارامتی میں بدھ کی صبح گر کر تباہ ہونے والے طیارے کا بلیک باکس برآمد کرلیا گیا ہے۔ جانچ میں شامل حکام نے جمعرات کو بتایا کہ حادثے کا شکار ہونے والے لیئر جیٹ 45 طیارے کا بلیک باکس جائے وقوعہ سے مل گیا ہے۔ اس طیارہ حادثے میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، ان کے ایک نجی سیکورٹی افسر، ایک اسسٹنٹ اور عملے کے دو ارکان کی موت ہوگئی تھی۔ اے اے آئی بی کے ڈائریکٹر جنرل کی قیادت میں جانچ ٹیم بدھ کو ہی بارامتی پہنچ گئی تھی۔ تباہ ہونے والا طیارہ بزنس جیٹ سروس فراہم کرنے والی کمپنی وی ایس آر وینچرز کا تھا۔ مسٹر پوار ممبئی سے بارامتی جا رہے تھے جہاں انہیں مقامی اداروں کے انتخابات (باقی صفحہ 4 پر)

A Fine Nursing Home
At Matiabruj
PAHARPUR NURSING HOME
Specialist in:
(1) Gall Blader
(2) Stone Surgery
(3) Apendies Surgery
(4) Uterous Surgery
گارڈن ریچ مٹیابرج کا واحد سرجیکل نرسنگ ہوم ہے جہاں ہر طبقے کے لوگ فیض یاب ہوتے ہیں اور یہاں کے علاج سے لوگ مطمئن ہیں۔
یہاں سبھی علاج Laparoscopic & General Surgery Clinic کے ذریعہ کیا جاتا ہے
A Pioneer Nursing Home In Matiabruj
پہاڑپور نرسنگ ہوم
PAHARPUR NURSING HOME
Laparoscopic
& General Surgery Clinic
H-68, Paharpur Road, Garden Reach, Kolkata -700 024
Clinic Information : Phone No. : 9831450956, 033-24696477

Aawami news
Kolkata
Friday, 29th January 2026
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

عوامی نیوز
روزنامہ
کولکاتا
جمعہ، ۳۰ جنوری ۲۰۲۶

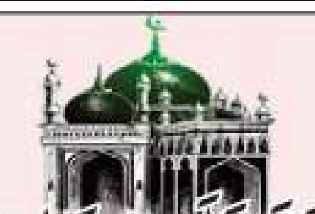

حی علی الصلاۃ
الصلاۃ خیر من النوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
30 جنوری 2026

فجر	4 بج کر 53 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 47 منٹ
مغرب	5 بج کر 27 منٹ
عشاء	6 بج کر 40 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ممتا بنرجی اگلے ہفتے کے اوائل میں الیکشن کمیشن سے ملاقات کریں گی

کولکاتا: 29 جنوری (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کی جانب سے مغربی بنگال میں انتخابی فہرستوں کے جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا الزام لگانے کے ساتھ، چیف منسٹر ممتا بنرجی کی قیادت میں ٹی ایم سی کا ایک وفد 2 فروری کو الیکشن کمیشن آف انڈیا سے ملاقات کرنے والا ہے۔ جمعرات کو ٹی ایم سی کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے 2 فروری کو شام 4 بجے ممتا بنرجی کی قیادت میں ٹی ایم سی کے وفد سے ملاقات کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ یہ ملاقات اس وقت ہوئی جب ٹی ایم سی نے مبینہ طور پر ایس آئی آر کو بی جے پی کی حمایت کرنے کے لیے ای سی پر الزام لگایا ہے۔ سی ای سی گیانیش کمار سمیت ای سی آئی کے اہم عہدیداروں سے ملنے کے لیے، ممتا بنرجی کو بدھ کے روز دہلی کے لیے روانہ ہونا تھا، لیکن اجیت پوار کی موت اور آنند پور آتشزدگی کے واقعے کی وجہ سے

انھوں نے اپنا سفر ملتوی کر دیا۔ پچھلے ہفتے، 25 جنوری کو قومی یوم رائے دہندگان کے موقع پر، ممتا بنرجی نے مغربی بنگال کے 1.5 کروڑ ووٹروں کے لیے جاری سماعتوں پر سوال اٹھایا جو EC کے سافٹ ویئر کے ذریعے نشان زد کیا گیا تھا کہ ان کے دستاویزات میں منطقی تضادات ہیں یا 2002 میں ان کی آخری گہری نظر ثانی کے لیے میپ نہیں کیے گئے ہیں۔ ایس آئی آر کے نام پر لوگوں کو 'نا قابل بیان ہراساں کرنے' کے لیے EC اور بی جے پی پر یکساں حملہ کرتے ہوئے، فائر برانڈ لیڈر نے وزیر اعلیٰ نے بدھ کو سنگور میں الزام لگایا کہ 'مشتبہ پچھلے دروازے سے این آر سی' کو لاگو کرنے کی کوشش کی ہے۔

مینا کی 7000 خواتین لکشمی بھنڈر سے کیوں محروم ہیں؟

ہائی کورٹ نے ریاست سے رپورٹ طلب کر لی

کولکاتا: 29 جنوری (عوامی نیوز سروس) ریاست کی تمام خواتین کو لکشمی بھنڈار کی رقم ملتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت عام خواتین کو 1000 روپے اور درج فہرست ذاتوں کو 1200 روپے ملتے ہیں۔ تاہم، یہ الزام ہے کہ مشرقی مدناپور کے مینا میں کم از کم 7000 خواتین کو گزشتہ پانچ ماہ سے لکشمی بھنڈار کی رقم نہیں مل رہی ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے اگلے دو ہفتوں کے اندر جواب مانگا ہے۔ کیس کی اگلی سماعت 17 فروری کو ہوگی۔

مشرقی مدناپور کے مینا میں بکچر گرام پنچایت بی جے پی کے کنٹرول میں ہے۔ اس علاقے کی تقریباً 7000 خواتین کا دعویٰ ہے کہ انہیں گزشتہ سال ستمبر سے لکشمی بھنڈار نہیں مل رہا ہے۔ مبینہ طور پر صرف سیاسی اختلافات کی وجہ سے ان خواتین کو محروم رکھا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ وہ رقم وصول نہیں کر رہے ہیں جو ضلع مجسٹریٹ کے ذریعے براہ راست بینک میں آتا تھا۔

انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور واجب الادا رقم کی وصولی کا مطالبہ کیا۔ کیس کی سماعت جسٹس سوجوئے پال اور جسٹس پارتھا سارتھی سین کی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔ جمعہ کو کیس میں وکیل بلبدل بھٹاچاریہ نے دلیل دی کہ گزشتہ سال ستمبر سے کم از کم 7000 خواتین کو لکشمی بھنڈار کی رقم نہیں ملی ہے۔ یہ سننے کے بعد عدالت نے ریاستی حکومت سے کہا کہ معلوم کرے کہ لکشمی بھنڈار کی رقم کیوں روکی جا رہی ہے۔ چیف جسٹس سوجئے پال اور جسٹس پارتھا سارتھی سین کی ڈویژن بنچ نے ریاست سے اگلے دو ہفتوں کے اندر رپورٹ طلب کی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ کیس کی خاطر اس پروجیکٹ کی رقم کو روکا نہ جائے۔ کیس کی اگلی سماعت 17 فروری کو ہوگی۔ 'محروم' توجہ دیں گے کہ ریاست عدالت کو کیا رپورٹ دیتی ہے۔

"واٹر ریزروِ منصوبہ وارڈ 54 کے لیے تحفہ ثابت ہوگا:

عوام کا اعتماد امیر الدین بوبی کے ساتھ"

کولکاتا: 29 جنوری (نور عالم) جب شور بہت ہو، تو سچ کو اور اونچی آواز میں بولنا پڑتا ہے" یہ جملہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 54 کے غشی تالاب میدان پر بالکل صادق آتا ہے، جہاں واٹر ریزروِ منصوبے کو لے کر کچھ غلط فہمیاں پیدا کی گئیں، مگر کونسلر امیر الدین بوبی نے بروقت پریس کانفرنس کر کے حقیقت عوام کے سامنے رکھ دی۔ 1/1، اسمعیل اسٹریٹ واقع غشی تالاب میدان میں 5.5 کروڑ روپے کی لاگت سے تقریباً 2000 اسکوائر فٹ پر ایک جدید واٹر ریزروائر اور اس کے اوپر کمیونٹی ہال تعمیر کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی میدان کو مزید خوبصورت اور منظم بنانے کا بھی منصوبہ ہے، تاکہ بچوں کے کھیل اور مقامی لوگوں کی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔ کونسلر امیر الدین بوبی نے واضح کیا کہ یہ منصوبہ کسی کے خلاف نہیں بلکہ پورے وارڈ کے فائدے کے لیے ہے۔ میدان پہلے کی طرح بچوں کے کھیل کے لیے رہے گا، صرف زمین کے نیچے پانی ذخیرہ کرنے کی سہولت بنائی جا رہی ہے تاکہ آنے والے دنوں میں پانی کی قلت سے وارڈ کو محفوظ رکھا جا سکے۔" انہوں نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ کچھ شر پسند عناصر نے جان بوجھ کر نوجوانوں اور عام لوگوں کو گمراہ کر کے اس ترقیاتی کام کے خلاف کھڑا کرنے کی کوشش کی، مگر وارڈ کی باشعور عوام نے حقیقت کو پہچان لیا۔ پریس کانفرنس میں موجود مقامی باشندوں نے بھی ایک آواز ہو کر کہا کہ "امیر الدین بوبی نے گزشتہ کئی برسوں میں وارڈ 54 کی سڑکوں، پانی، نکاسی اور بنیادی سہولیات کے لیے جو کام کیا ہے، وہ خود اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ منصوبہ بھی عوامی بھلائی کے لیے ہے۔" مقامی لوگوں کا ماننا ہے کہ اس واٹر ریزرو کے بننے سے پانی کی قلت پر قابو پایا جا سکے گا گرمیوں میں لوگوں کو مستقل پانی ملے گا اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک محفوظ مستقبل تیار ہوگا۔" جہاں ترقی ہوتی ہے، وہاں سوال اٹھتے ہیں مگر جہاں نیت صاف ہو، وہاں جواب بھی مضبوط ہوتے ہیں۔" وارڈ 54 میں امیر الدین بوبی کی قیادت میں یہی مضبوط جواب ترقی، شفافیت اور عوامی فلاح کی صورت میں نظر آ رہا ہے۔ یہ واٹر ریزرو منصوبہ صرف ایک تعمیر نہیں بلکہ پانی بچانے اور زندگی سنوارنے کی ایک ٹھوس کوشش ہے اور یہی کسی بھی ذمہ دار نمائندے کی اصل پہچان ہوتی ہے۔

دارجلنگ میں ہلکی بارش اور برفباری کا امکان

کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں موسم کیسا رہے گا؟

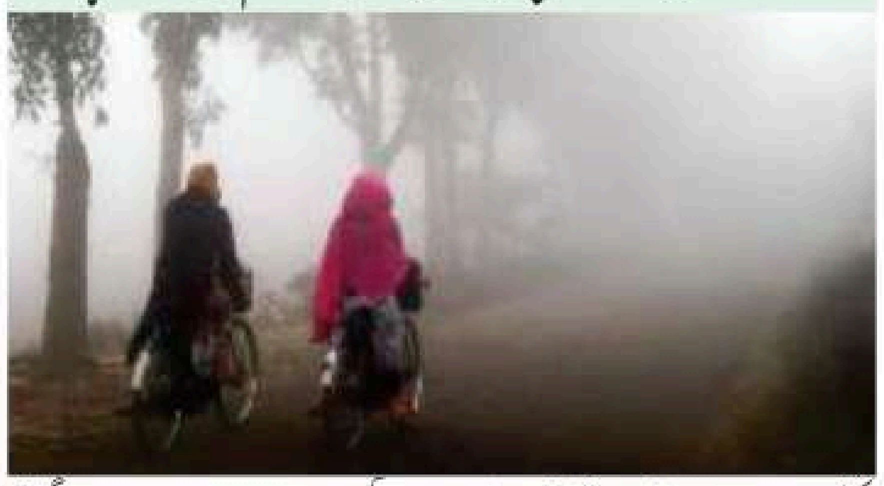

کولکاتا: 29 جنوری (عوامی نیوز سروس) موسم کی تبدیلی کے ساتھ بنگال میں سردیوں کو الوداع کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں کم سے کم درجہ حرارت میں پھر اضافہ ہوا ہے۔ دارجلنگ میں آئندہ چند دنوں میں ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ برف باری کا بھی امکان ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق، جموں و کشمیر اور شمال مغربی ہندوستان کے ملحقہ علاقوں میں مغربی طوفان کا مقام۔ ایک اور نیا مغربی طوفان 30 جنوری کو آئے گا۔ ایک فعال محور جنوب مشرقی اتر پردیش سے شمالی کرناٹک تک ہے۔ شمال مشرقی بہار میں ایک فعال طوفان ہے۔ اس کے نتیجے میں دارجلنگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار، کوچ بہار اور اتر دیناج پور میں گھنے دھند کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ کل دارجلنگ، علی پور دوار اور کوچ بہار میں بھی گھنے دھند کا اختتام رہے گا۔ شمالی بنگال میں اگلے پانچ دنوں تک کم سے کم درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دارجلنگ کے پہاڑی علاقوں میں درجہ حرارت 4 سے 6 ڈگری سیلسیس ہے۔ شمالی بنگال کے بالائی اضلاع میں درجہ حرارت 10 سے 13 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ زیریں اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 14 سے 16 ڈگری سیلسیس ہے۔ دریں اثنا، دارجلنگ میں ہلکی برف باری اور بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ کلمپونگ، جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں ایک یا دو ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ ماہرین موسمیات کا اندازہ ہے کہ جب مغربی طوفان گزرے گا تو سکم میں برف باری اور بارش ہوگی۔ جنوبی بنگال میں موسم سرما کا موڈ آہستہ آہستہ کم ہوتا جا رہا ہے۔ درجہ حرارت میں تھوڑا سا اتار چڑھاؤ آ رہا ہے۔ جمعرات کو کولکاتا اور ملحقہ علاقوں میں کم سے کم درجہ حرارت 15 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ شمالی بنگال کے ساحلی اور ملحقہ اضلاع میں درجہ حرارت 15 سے 17 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ مغربی اضلاع میں درجہ حرارت 11 سے 14 ڈگری سینٹی گریڈ رہے گا۔ کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 16 ڈگری سیلسیس تک بڑھ گیا ہے۔ دن کے وقت موسم سرما کا مزاج کم ہو جائے گا۔ موسم سرما کا موڈ صبح و شام برقرار رہے گا۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار 47 سے 91 فیصد ہے۔ اس دوران دہلی سمیت شمال مغربی ہندوستان کے میدانی علاقوں میں سردی کی لہر کی وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔

بنگال پولیس ملک میں سب سے بہترین ہے: ڈی جی راجیو کمار

کولکاتا: 29 جنوری (عوامی نیوز سروس) ریاستی پولیس کے ڈی جی راجیو کمار 31 جنوری کو ریٹائر ہو جائیں گے۔ اس سے پہلے جمعرات کی دوپہر علی پور باڈی گارڈ لائن میں ان کا استقبال کیا گیا۔ اپنی الوداعی تقریر میں ریاستی پولیس کی تعریفیں کی۔ راجیو کمار نے آج کہا، "بنگال پولیس ملک میں سب سے بہترین ہے۔" انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ہمت پولیس کا ہتھیار ہے۔ حالانکہ انہوں نے ہمت کی تفصیل بتائی۔ راجیو کمار نے اپنی الوداعی تقریر میں بالکل کیا کہا؟ انہوں نے کہا، "بنگال پولیس ملک میں سب سے بہترین ہے۔ ماؤ نوازوں کو دبانے میں اس کا بہت بڑا رول ہے۔ پولیس کو مختلف چیلنجنگ حالات میں کام کرنا پڑتا ہے۔ ہوم گارڈ سے لے کر اعلیٰ عہدہ داروں تک، کسی کا تعاون کم نہیں ہے۔" ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ "سچی ہمت ہی پولیس کا سب سے بڑا ہتھیار ہے، تاہم جرأت کا مطلب کارروائی ہے، گولی چلانا نہیں۔ کئی معاملات پر بنگال پولیس کے کردار پر بار بار سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ پچھلے سال مرشد آباد کے کئی علاقے وقف کو لے کر گرم ہو گئے تھے۔ علاقہ عملی طور پر آگ کی لپیٹ میں ہے۔ ٹرینوں کو بھی آگ لگا دی گئی۔ پولیس چاہتی تو اسے مضبوطی سے نمٹا سکتی تھی، لیکن بار بار ایسے الزامات سامنے آتے رہے ہیں کہ انہوں نے ایسا نہیں کیا۔

کچھ دن پہلے ایم ایل اے منیر الاسلام پر ایس آئی آر پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے فراقہ میں بی ڈی او آفس میں توڑ پھوڑ کا الزام لگایا گیا تھا۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے پر عوام میں غم و غصہ پایا گیا۔ کافی عرصہ گزرنے کے بعد بھی پولیس نے ملزم ایم ایل اے کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔ یہ الگ تھلگ واقعات نہیں، ایسی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ بنگال میں بھی اس کے برعکس تصویر دیکھنے کو ملی ہے۔ پولیس کو ان اساتذہ پر اندھا دھند لاٹھی چارج کرتے دیکھا گیا ہے جو 'انصاف' کی وجہ سے اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ اس کے بعد پولیس کے کردار کو لے کر کافی بحث ہوئی ہے۔ باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ وداع کے دوران راجیو کمار کے چہرے پر ایمانداری کی جو وضاحت نظر آئی وہ دراصل ان تمام سوالات کا جواب ہے۔ اتفاق سے، فروری 2019 میں، سی بی آئی نے اس وقت کے کولکاتا پولیس کمشنر، یعنی راجیو کمار کے گھر پر چھاپہ مارا تھا۔ احتجاج میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کولکاتا میں میٹرو چینل پر دھرنے پر بیٹھ گئیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ ہر وقت پولیس اہلکاروں کے ساتھ ہیں۔ وہ ان کو ناحق ہراساں نہیں ہونے دے گی۔ فی الحال پولیس کے کردار پر ہر طرف سوال اٹھ رہے ہیں۔ اس صورت حال میں سمجھا جاتا ہے کہ راجیو نے وردی والے اہلکاروں کے تعاون کو اور بھی زیادہ اجاگر کرتے ہوئے حمایت کا پیغام دیا۔

آنند پور آتشزدگی میں مرنے والے 3 مزدوروں کے اہل خانہ کو مالی امداد، واہ موموں نے عمر بھر کی دیکھ بھال کی ذمہ داری لی

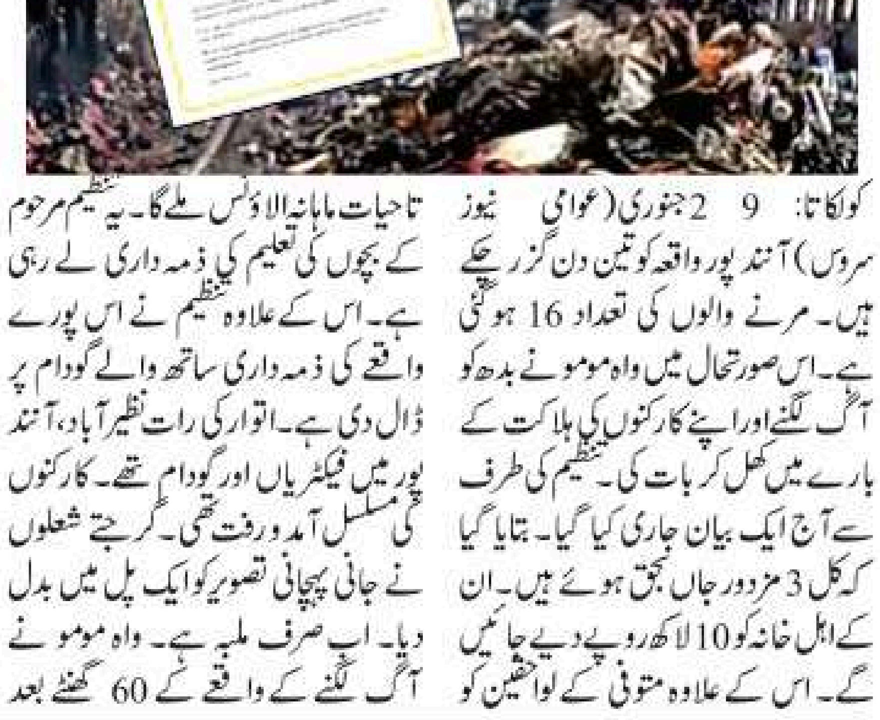

کولکاتا: 29 جنوری (عوامی نیوز سروس) آنند پور واقعہ کو تین دن گزر چکے ہیں۔ مرنے والوں کی تعداد 16 ہو گئی ہے۔ اس صورتحال میں واہ موموں نے بدھ کو آگ لگنے اور اپنے کارکنوں کی ہلاکت کے بارے میں کھل کر بات کی۔ تنظیم کی طرف سے آج ایک بیان جاری کیا گیا۔ بتایا گیا کہ کل 3 مزدور جاں بحق ہوئے ہیں۔ ان کے اہل خانہ کو 10 لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ متوفی کے لواحقین کو تاحیات ماہانہ الاؤنس ملے گا۔ یہ تنظیم مرحوم کے بچوں کی تعلیم کی ذمہ داری لے رہی ہے۔ اس کے علاوہ تنظیم نے اس پورے واقعے کی ذمہ داری ساتھ والے گودام پر ڈال دی ہے۔ اتوار کی رات نظیر آباد، آنند پور میں فیکٹریاں اور گودام تھے۔ کارکنوں کی مسلسل آمد و رفت تھی۔ گرجتے شعلوں نے جانی پہچانی تصویر کو ایک پل میں بدل دیا۔ اب صرف ملبہ ہے۔ واہ موموں نے آگ لگنے کے واقعے کے 60 گھنٹے بعد اس معاملے پر ایک بیان جاری کیا۔ اس دن تنظیم نے سوشل میڈیا پوسٹ میں پڑوسی گودام کو مورد الزام ٹھہرایا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پڑوس کے گودام میں غیر مجاز کھانا پکانے کا کام چل رہا تھا۔ وہاں سے آگ بھڑک اٹھی۔ جو واہ کے گودام میں پھیل گیا۔ اس بیان میں تنظیم نے لکھا، '26 جنوری کی صبح تقریباً 3 بجے آگ ہمارے پڑوسی گودام سے ہمارے گودام تک پھیل گئی۔ آنند پور میں ہمارا ایک گودام مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ ہم اپنے دو ملازمین کی موت اور ایک کنٹریکٹ سیکورٹی گارڈ کی موت سے غمزدہ ہیں۔ اس بیان میں تنظیم نے مرنے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ان کے لیے ایک بڑا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ تنظیم مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس 10 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کرے گی۔ اس کے علاوہ مرنے والوں کے اہل خانہ کو تاحیات الاؤنس بھی ملے گا۔ مرحوم کے بچوں کی تعلیم کی ذمہ داری بھی تنظیم کی ہے۔

1,000 کروڑ کے بینک فراڈ کا الزام شہر میں سی بی آئی کی کارروائی

کولکاتا: 29 جنوری (عوامی نیوز سروس) صبح 7 بجے سی بی آئی ایک بار پھر کارروائی میں۔ 1,000 کروڑ روپے کے بینک فراڈ کے الزام میں جمعرات کی صبح سی بی آئی کی چھاپہ ماری شروع ہوئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ علی پور سمیت کولکاتا کے کئی مقامات پر ایک ساتھ چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ایک مالیاتی ادارے کے سربراہ کے دفتر اور گھر کی تلاشی بھی جاری ہے۔ تلاشی مہم میں آج اضافی مرکزی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ایک سرکاری بینک سے قرض لینے کے نام پر ایک ہزار کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کا الزام لگایا گیا تھا۔ بینک حکام نے یہ الزام مشرقی کولکاتا کے ایک مالیاتی ادارے پر لگایا ہے۔ اس کی بنیاد پر سی بی آئی نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ سی بی آئی ذرائع نے بتایا کہ مالیاتی ادارے نے 2014 اور 2020 کے درمیان اس رقم کا غبن کیا۔ سی بی آئی کا بنیادی الزام مالیاتی ادارے کے دو ڈائریکٹروں اور اس کی ایک شاخ کے خلاف ہے۔ ایک سرکاری بینک نے دونوں اداروں کے مینیجرز سے رابطہ کیا۔ دونوں کمپنیوں نے قرض کے لیے درخواست دی تھی۔ اس کے لیے کچھ دستاویزات بھی فراہم کی گئیں۔

سرکاری بینک کا دعویٰ ہے کہ پہلے مرحلے میں ایک کمپنی نے 730 کروڑ 82 لاکھ روپے کا قرض لیا۔ اگلے مرحلے میں ایک اور کمپنی نے 260 کروڑ 20 لاکھ روپے کا قرض لیا۔ قدم قدم پر مزید کئی قرضے لیے گئے۔ بینک کا الزام ہے کہ قرض لینے کے بعد دونوں کمپنیوں نے معاہدے کی خلاف ورزی شروع کر دی۔ وقت پر قسطوں کی ادائیگی میں مسئلہ تھا۔ اس سلسلے میں ابتدائی تحقیقات کے بعد سی بی آئی نے الزام لگایا کہ دونوں کمپنیوں نے مزید 6 بینکوں سے کئی ہزار کروڑ روپے کا قرض لیا تھا۔ لیکن بینکوں کو پوری رقم واپس نہیں ملی۔ تاہم، 2023 میں، بینک کے دو اہلکاروں نے 1 ہزار کروڑ روپے کے اس بینک فراڈ کے بارے میں سی بی آئی میں شکایت درج کرائی۔ ہائی کورٹ نے اس سلسلے میں تحقیقات کا حکم بھی دیا۔ اس کی بنیاد پر سی بی آئی نے دونوں فائنانس کمپنیوں اور ان کے عہدیداروں کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ اس کی بنیاد پر سی بی آئی کے اہلکار آج صبح علی پور کی اس کمپنی کے دونوں لیڈروں کے گھر پہنچے۔ بتایا جاتا ہے کہ ان کے دفاتر کی تلاشی بھی لی جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سی بی آئی اہلکار نہ صرف علی پور بلکہ شہر کے کئی دیگر مقامات پر بھی تلاشی لے رہے ہیں۔

مالدہ میں پستول اور کارتوس کے ساتھ اسمگلر گرفتار

مالدہ: 29 جنوری (عوامی نیوز سروس) خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی کہ بھاری مقدار میں اسلحہ آ رہا ہے۔ یہ خبر سنتے ہی پولیس نے ماہی گیروں کے بھیس میں ماجھ گنگا میں جال بچھائے۔ اسمگلر اس بات کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتے تھے کہ پولیس اس طرح کوئی 'آپریشن' کر سکتی ہے۔ کارروائی میں ایک سمگلر کو گرفتار کر لیا گیا۔ بھاری مقدار میں اسلحہ اور کارتوس برآمد۔ یہ سنسنی خیز واقعہ مالدہ میں پیش آیا۔ اس طرف بنگال۔ دوسری طرف جھارکھنڈ، گنگا ندی دونوں ریاستوں کی سرحد سے بہتی ہے۔ مالدہ ضلع پولیس نے اس آبی گزرگاہ پر آپریشن کر کے بڑی کامیابی حاصل کی۔ جھارکھنڈ کے ایک اسمگلر کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام صابر عالم ہے۔ اس کا گھر جھارکھنڈ کے صاحب گنج ضلع کے تحت رادھا نگر تھانے کے پیر پور گاؤں میں ہے۔ پولیس کا یہ بھی ماننا ہے کہ یہ آبی گزرگاہ ان راستوں میں سے ایک ہے جسے مجرم عبور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ مبینہ طور پر انتخابات ہوتے ہی جھارکھنڈ سے گنگا پار کر کے مالدہ جانے والے مجرموں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ وہ اسلحہ لاتے اور بیچتے ہیں اور آزادانہ لوٹتے ہیں۔ ایسے میں ضلع کے کالی چک اور ویشنو نگر تھانوں کی پولیس انتخابات کے پیش نظر بنگال-جھارکھنڈ آبی گزرگاہ کو عبور کرنے والے مجرموں کو روکنے کے لیے میدان میں اتری ہے۔ نگرانی ایک نئے انداز میں شروع کر دی گئی ہے۔ مالدہ ضلع کے پولیس افسران نے غیر قانونی آتشیں اسلحے کی درآمد کو روکنے کے لیے کشتی والوں کا بھیس بدل لیا۔ نتائج بدھ کو حاصل کیے گئے۔ الزام ہے کہ تین اسمگلر ہتھیاروں کے ساتھ پانی کے راستے آ رہے تھے۔ انہیں شک بھی نہیں تھا کہ پولیس نے جال بچھا دیا ہے۔ پولیس کے موجود ہونے کا احساس کرتے ہوئے ان میں سے دو نے آخری وقت میں کشتی سے چھلانگ لگا دی۔ وہ تیرنے کے قابل تھے۔ پولیس نے ان میں سے ایک کو بندوق سمیت پکڑ لیا۔ پانچ 7 ایم ایم پستول، 10 میگزین اور تازہ کارتوس کے 21 راؤنڈ برآمد ہوئے۔ تفتیش کار گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کر کے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

Name Change

I, Yousuf Khan (Aadhar, Pan Card, Bank P.Book, School leaving/charecter Certificate), S/o.- Lt. Abbas Khan, R/o.-H-58/1A, Paharpur Rd., P.O. & P.S.- Garden Reach, Kol- 24, that my correct name has been wrongly recorded in my Voter Id Card Khan Noor in place of Yousuf Khan. Noor Khan (correct Nick name) is my actual nick name has recorded in 2002 SIR list & previous epic, vide Affidavit No.12895 dtd. 28.01.2026, in the Court of Ld. 1st Class Judicial Magistrate at Alipore, Dtst. 24 Pgs.(S). That, Yousuf Khan@Khan Noor@Noor Khan, S/o.- Lt. Ababas Khan @Aabbas Khan@Abbas Khan all are same & one identical person.

پوربی ریلوے

ٹینڈر نوٹس نمبر ای ایل/ایچ ڈبلو ایچ/21/25/(نوٹس)/734، مورخہ 28.01.2026۔ ڈویژنل ریلوے مینیجر، ایسٹرن ریلوے، ہاوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہاوڑہ-711101 نے زیر ذکر برقی کاموں کے لیے کھلے ای-ٹینڈرز کو مدعو کیا ہے: سلسلہ نمبر 1. **ٹینڈر نمبر: ای ایل/ایچ ڈبلو ایچ-25-21-3485-R** **کام کا نام:** الیکٹریکل جنرل ورک برائے فکیڈ اور کوچ اور اندرونی برائے بکنگ آفس ٹوائلٹ اور ویٹنگ ہال کے اگواڑے اور پورچ کی تعمیر اور اندرونی ترقی کے لئے الیکٹریکل جنرل کام۔ بولی سیکورٹی (بیعانتی رقم جمع): روپے 96,200/- SI.No.-

2. **ٹینڈر نمبر:** R-3487-21-25-HWH-EL. **کام کا نام:** TAK اور گنبد کے ڈھانچے میں توسیعی اسٹیشن کی عمارت (گراؤنڈ فلور) کے توازن کے کام کی تکمیل کے لیے الیکٹریکل جنرل کام، اسٹیشن کی عمارت اور حاجیوں کے شیڈ کے درمیان رابطہ جس میں پورچ کے ساتھ سامنے کے چہرے کی ترقی، بکنگ آفس کی اندرونی ترقی، اسٹیشن کی عمارت کے بیت الخلا اور ویٹنگ ہال اور موجودہ اسٹیشن کی عمارت کے دیگر **ذیلی کام۔** HWH/1/DENSr. کے سیکشن میں امرت اسٹیشن اسکیم کے تحت۔ **ٹینڈر کی قیمت:** روپے 48,34,905/-، بولی سیکیورٹی (**بیعانتی رقم جمع**): روپے 96,700/- 3.SI.No.- **ٹینڈر نمبر:** 3507-21-25-HWH-EL۔ کام کا نام: BHP/AEN کے دائرہ اختیار میں BHP/BDH/NRX اور MLV میں گینگ ہٹس کی تعمیر کے سلسلے میں الیکٹریکل جنرل کام۔ ٹینڈر کی قیمت: روپے 9,58,169/-، بولی سیکیورٹی (بیعانہ رقم جمع) روپے 19,200/- **تکمیل کی مدت** ہر ایک کے لیے 180 دن۔ **ٹینڈر کی آخری تاریخ اور وقت** 13.02.2026 بوقت 15.00 بجے۔ اگر نوٹس میں مذکور کرنے والے ٹینڈر میں مذکور بند ہونے کی تاریخ کسی بھی اکاؤنٹ پر چھٹی/بند/ہڑتال سے موثر کری جاتی ہے، تو آن لائن ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی کیونکہ IREPS کی ویب سائٹ پر درخواست ٹینڈر کی آخری تاریخ اور وقت کے بعد کسی پیشکش کو جمع کرنے کی اجازت نہیں دیتی ہے۔ تاہم ٹینڈر آن لائن کھولنا ٹینڈر کی آخری تاریخ اور وقت کے بعد کسی بھی آسان دن پر کیا جائے گا۔ ٹینڈر کی تفصیلات ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ ٹینڈررز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی پیشکش جمع کرائیں، مندرجہ بالا ویب سائٹ پر آن لائن۔

(HWH-565/2025-26)

ٹینڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ایڈمن یونٹ/زون: سیالدہ ڈویژن کمرشل پبلسٹی، ڈی آر ایم بلڈنگ، کیز اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014۔ **نیلامی کیٹلوگ نمبر:** SDAH-MPS-02-26. **نیلامی اتھارٹی:** سینئر SDAH/DCM۔ **نیلامی شروع (تمام لاٹس):** 13.02.2026، 13.00 بجے۔ **نیلامی بند ہونے کی تاریخ/وقت:** 13.02.2026، 14.00 بجے۔ **آٹو ایکسٹینشن زون:** 120 سیکنڈ۔ **آٹو ایکسٹینشن کا دورانیہ:** 120 سیکنڈ۔ ابتدائی کولنگ آف پیریڈ: 30 منٹ۔ کے بعد دیگر لاٹ بند ہونے کا وقفہ: 10 منٹ۔ زیادہ سے زیادہ **آٹو ایکسٹینشنز:** 10 بار۔ **سیق نمبر،** لاٹ/زمرہ، تفصیل، **لاٹ اختتامی تاریخ/وقت** حسب ذیل ہے: AA/1. MPS-SDAH-KNR- MPS-6-25-1 **کثیر مقصدی اسٹال**، **کثیر مقصدی اسٹال کی الاٹمنٹ** RalwayPlatform (6ft.x10ft. 60sq.ft.) (MPS) پر پلیٹ فارم نمبر۔ 5 2 سال کی مدت کے لیے، 13.02.2026 کو 13.30 بجے۔ AA/2. MPS-SDAH-MMG- MPS-11-25-1 (**کثیر مقصدی اسٹال**) PF نمبر کے قریب نئے بکنگ آفس سے متصل مدھیم گرام ریلوے اسٹیشن پر **کثیر مقصدی اسٹال** (6ft.x10ft. 60sq.ft.) (MPS) کی الاٹمنٹ۔ 5 1 سال کی مدت کے لیے، 13.02.2026 **بوقت** 13.40 بجے۔ AA/3. MPS-SDAH-HLR- MPS-11-25-1 کثیر مقصدی اسٹال)، پلیٹ فارم نمبر پر ہالی شہر ریلوے اسٹیشن پر کثیر مقصدی اسٹال (6ft.x10ft. 60sq.ft.) (MPS) کی الاٹمنٹ۔ 2 قریب مستول نمبر 41/522 سال کی مدت کے لیے، 13.02.2026 کو 13.50 بجے۔ AA/4. MPS4-SDAH-MGT- MPS-11-25-1 کثیر مقصدی اسٹال)، 5 سال کی مدت کے لیے بکنگ آفس کے قریب مگرہاٹ ریلوے اسٹیشن پر کثیر مقصدی اسٹال (6ft.x10ft. 60sq.ft.) (MPS) کی الاٹمنٹ، 13.02.20402013 بجے۔ **شرح ٹیرف** سب کے لیے سالانہ لائسنسنگ فیس۔ دورے/دن: 1826 سب کے لیے۔ کم از کم Incr (%): 0.2 سب کے لیے۔ لاٹ اسٹیٹس سب کے لیے ڈرافٹ کیٹلاگ میں نیا۔

(SDAH-369/2025-26)

ٹینڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں www.ireps.gov.in/ www.er.indianrailways.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس ای ریلوے-ٹنڈر

سینئر کوچنگ ڈپو آفیسر، سنترہ گاچھی، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کھڑگپور ڈویژن، بکارگزار کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کھلا ٹنڈر کی طلبی ای-ٹنڈرنگ کے ذریعہ www.ireps.gov.in ویب سائٹ کے مطابق تفصیلات نیچے ہے۔ مستحق ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ درخواست کریں آن لائن سے اس کے ذریعہ www.ireps.gov.in کسی بھی حالت میں آف لائن ٹنڈر نہیں لیے جائیں گے۔ برائے مہربانی ٹنڈر ڈاکومنٹ پڑھیں جو کہ اپ لوڈ کیا جا چکا ہے۔ ڈاکومنٹ سیکشن میں پوری طرح سے **سلسلہ نمبر، ٹنڈر نوٹس نمبر، اور کام کا نام** یوں درج ہیں۔ 1۔ ایس آر سی-ٹی-بوگی-240126- بوگیوں کے نقل و حمل ٹرک پر سنترہ گاچھی اور پدما پوکھر کوچنگ ڈپو (سک لین) کا پروڈکشن شاپ، کھڑگپور ورکشاپ اور زبانی باتوں سے 03 برسوں کی مدت میں **ٹنڈر کی لاگت** 3,41,71,361.28 (بشمول جی ایس ٹی) ای ایم ڈی 3,20,900 روپے۔ 2۔ **ایس آر سی-سی-وہیل**-240126- وہیل جوڑیوں کے نقل و حمل ٹرک پر سنترہ گاچھی سے اور پدما پوکھر کوچنگ ڈپو (سک لین) تا پروڈکشن شاپ، کھڑگپور ورکشاپ اور زبانی باتوں سے 03 برسوں کی مدت پر **ٹنڈر کی لاگت** 1,47,66,796.80 روپے (بشمول جی ایس ٹی) ای ایم ڈی 2,23,800 روپے۔ **ٹنڈر بند ہونے تاریخ:** 23.02.2026 کو 12:00 **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** 10,000 (قابل ادا)۔

(PR-1113)

کولکاتا پولس نے سیکنڈری اسکول کے طلباء کی سہولت کیلئے نیا سرکلر جاری

کولکاتا، 29 جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے سیکنڈری اسکول کے طلباء کی سہولت کیلئے نیا سرکلر جاری کیا۔ سیکنڈری اسکول (مدھیامک) کے امتحانات 2 فروری سے شروع ہونے والے ہیں۔ اس بار ریاست میں تقریباً 10 لاکھ طلبہ اپنی زندگی کے پہلے بڑے امتحان میں بیٹھنے والے ہیں۔ کولکاتا پولس نے ایک بڑا اقدام اٹھایا ہے تاکہ امیدواروں کو امتحان کے دنوں میں سڑکوں پر کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ سیکنڈری اسکول کے امتحان کے دنوں میں شہر کی سڑکوں پر ٹریفک کو کنٹرول کیا جائے گا۔ پولس کی جانب سے کچھ نئے ٹریفک قوانین جاری کیے گئے ہیں۔ امتحان کے دوران شہر کی سڑکوں پر ٹریفک کی بھیڑ سے بچنے کے لیے کولکاتا پولس کے تحت آنے والے علاقوں میں صبح 6 بجے سے دوپہر 12 بجے تک بھاری سامان کی گاڑیوں پر پابندی ہوگی۔ تاہم، ہنگامی خدمات سے وابستہ سامان کی گاڑیوں کے لیے چھوٹ ہے۔ ایل پی جی، پیٹرولیم مصنوعات، تیل، آکسیجن، دودھ، ادویات، سبزیاں، پھل، مچھلی جیسی سامان کی گاڑیوں کو شہر کی سڑکوں پر صبح 8 بجے تک چلنے کی اجازت ہوگی۔ کولکاتا پولس نے بتایا ہے کہ جہاں بھی ضرورت کے مطابق مدھیامک امتحانی مراکز ہوں گے وہاں ٹریفک کنٹرول کیا جائے گا۔ اگر ایسی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو کولکاتا پولس نے یہ بھی کہا ہے کہ ٹریفک کے راستوں کو کچھ سڑکوں پر موڑ دیا جا سکتا ہے۔ مدھیامک امتحان کے لیے کچھ اصول پہلے ہی جاری کیے جا چکے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کے ساتھ نئے قوانین بھی نافذ ہوں گے۔ اسی طرح شہر کی سڑکوں پر ٹریفک کنٹرول کیا جائے گا۔ اتفاق سے مدھیامک کا امتحان 2 فروری سے شروع ہو رہا ہے۔ امتحانات 2، 3، 6، 7، 9، 10، 11 اور 12 کو ہوں گے۔ مدھیامک کے ایڈمٹ کارڈ جاری کرنے کا عمل 20 جنوری تک مکمل ہو چکا ہے۔

آنند پور میں مزید چار لاشیں برآمد، تعداد اموات 25 جا پہنچی

کولکاتا، 29 جنوری: (عوامی نیوز سروس) آنند پور میں مزید چار لاشیں برآمد! خوف و ہراس اور چیخ و پکار کے درمیان موت کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ صبح اطلاع ملی کہ آنند پور میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 21 ہو گئی ہے۔ جمعرات کی دوپہر کو بتایا گیا کہ مزید چار لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ جس کے نتیجے میں دوپہر میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 25 ہو گئی ہے۔ ساتھ ہی پولس ذرائع کے مطابق 16 افراد کو ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے بھیجا گیا ہے۔ کل یعنی جمعہ کو جمعرات کو برآمد ہونے والے چار افراد کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجی گئیں ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ذرائع کے مطابق اس وقت پولس ذرائع سے مزید خبریں ہیں کہ ایک شخص جس کا جسم 80 سے 90 فیصد تک جھلس چکا ہے، کی شناخت کر لی گئی ہے۔ اس کی عمر تقریباً 45 سے 50 سال بتائی جاتی ہے۔ ذرائع کے مطابق وہ ایک موموبنانے والی کمپنی کا ملازم ہے۔ واضح رہے کہ آنند پور آتشزدگی کے مقام پر تعزیرات ہند کی دفعہ 163 جاری کر دی گئی ہے۔ یہ دفعہ بدھ سے جمعہ شام 5 بجے تک یعنی 30 جنوری تک نافذ رہے گی۔ باروئی پور کے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ سندیپ پاٹھک نے نریندر پور پولس اسٹیشن کو اس حکم کو نافذ کرنے کا حکم دیا ہے۔ فائر سائیٹ کے 100 میٹر کے اندر چار سے زیادہ افراد کے کسی بھی احتجاج یا اجتماع پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ یہ حکم امن وامان کی صورتحال کو کنٹرول کرنے اور کسی بھی شواہد کو ضائع نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ نذیر آباد کے علاقے میں اتوار کی رات ایک فیکٹری اور پنڈال کے سامان کے گودام میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ آگ اتنی شدید تھی کہ پورا علاقہ کالے دھوئیں کی لپیٹ میں آ گیا۔ آگ پر قابو پانے میں 12 فائر انجنوں نے 72 گھنٹے کی کوششیں کیں۔ انتظامیہ نے اب تک آٹھ افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ تاہم جلی ہوئی لاشوں کی حالت انتہائی خراب ہونے کی وجہ سے ابھی تک کئی لاشوں کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ وزیر فرہاد حکیم نے جائے وقوعہ کا دورہ کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ کے بعد ریاست کے دو وزراء جائے وقوعہ پر موجود تھے اور انہوں نے پورے کام کی نگرانی کی۔ یہاں تک کہ مقامی ایم ایل اے فردوسی بیگم اور جادو پور لوک سبھا حلقہ سے ایم پی سینی گھوش بھی جائے وقوعہ پر موجود تھیں اور پورے بچاؤ کے کام کی نگرانی کی۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ریاست کے وزیر اعلیٰ ممتا بابا کی ایک ٹیم آج معاملے کی تحقیقات کے لیے آئی ہے۔ ماہرین کل جائے وقوعہ پر آئیں گے تاکہ متوفی کی شناخت کی تصدیق کے لیے اہل خانہ کے ساتھ ڈی این اے ٹیسٹ کرایا جا سکے۔ خیال رہے کہ گنگادھر داس (59) ایک ڈیکوریٹر تاجر کو منگل کی دیر رات آنند پور کے نذیر آباد آتشزدگی معاملے میں گرفتار کیا گیا۔ اس کا گھر مشرقی مدنی پور ضلع کے کھیجوری تھانے کے تحت پر باچارا گاؤں میں ہے۔ وہ ڈیکوریٹر کے کاروبار سے چار دہائیوں سے زائد عرصے سے وابستہ تھے۔

امتحانات کے دوران اساتذہ کو انتخابی ذمہ داریوں سے مستثنیٰ، مدھیامک امتحان سے قبل بورڈ کا فیصلہ

کولکاتا:29 جنوری (عوامی نیوز سروس) ثانوی (مدھیامک) امتحانات کے پیش نظر مغربی بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے اساتذہ کو بڑی راحت دیتے ہوئے امتحانی مدت کے دوران انتخابی کاموں سے مستثنیٰ رکھنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ بورڈ کے مطابق 2 فروری سے شروع ہونے والے دسویں جماعت کے بورڈ امتحان کے دوران بی ایل او (BLO) کی ذمہ داری سنبھالنے والے اساتذہ کو انتخابی فرائض سے عارضی طور پر آزاد رکھا جائے گا تاکہ امتحانی عمل بلا رکاوٹ مکمل ہو سکے۔ بورڈ کے صدر رامانوج گنگوپادھیائے نے اس سلسلے میں تمام ضلع الیکشن افسران کو واضح ہدایات دی ہیں کہ امتحان کے دنوں میں بی ایل او کے طور پر تعینات اساتذہ سے انتخابی کام نہ لیا جائے اور ان کی مکمل شمولیت امتحانی ذمہ داریوں میں یقینی بنائی جائے۔ امتحان کے دوران ان اساتذہ پر نگرانی، امتحان کے انعقاد اور سوالیہ پرچوں کی حفاظت جیسے اہم فرائض عائد رہیں گے جس کیلئے اسکولوں میں ان کی موجودگی نہایت ضروری ہے۔ بورڈ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ ریاست کے 23 اضلاع میں ثانوی امتحان کے دنوں میں اساتذہ کو صبح سے شام 4 بجے تک بی ایل او کی ذمہ داریوں سے چھوٹ دی جائے۔ اس مدت میں یہی اساتذہ براہِ راست امتحان کے انتظام، نگرانی اور دیگر کلیدی کام انجام دیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال اگست میں کولکاتا ہائی کورٹ نے ہدایت دی تھی کہ اساتذہ کو انتخابی کاموں میں اس طرح تعینات کیا جائے کہ ان کی بنیادی تدریسی ذمہ داریاں متاثر نہ ہوں۔ الیکشن کمیشن نے بھی واضح کیا تھا کہ اساتذہ کو عموماً تعطیلات یا تدریسی اوقات کے علاوہ بی ایل او کے کام میں لگایا جائے اور یک استاذہ والے اسکولوں سے بی ایل او کی تعیناتی نہ کی جائے۔ ان ہدایات کا حوالہ دیتے ہوئے بورڈ کے صدر نے کہا کہ 2 سے 12 فروری تک امتحانی دنوں میں اساتذہ کے امتحانی فرائض میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔ ضلع انتظامیہ سے درخواست کی گئی ہے کہ امتحان کے بعد یا صرف تعطیلات کے دنوں میں ہی دوبارہ انتخابی کاموں کے لیے اساتذہ کی خدمات لی جائیں۔ اس ہدایت نامے کی نقول ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر اور محکمہ اسکول تعلیم کے پرنسپل سکریٹری کو بھی ارسال کر دی گئی ہیں۔

نذیر آباد آتشزدگی واقعہ کو لیکر مغربی بنگال پردیش یوتھ کانگریس کارکنان کا جمعرات کو دھرمتلہ میں احتجاج کرتے ہوئے۔

کولکاتا میں آئندہ 25 برسوں تک پینے کے پانی کا کوئی مسئلہ نہیں ہوگا: فرہاد حکیم

کولکاتا، 29 جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں آئندہ 25 برسوں تک پینے کے پانی کا کوئی مسئلہ نہیں ہوگا، میئر فرہاد نے پانی کے نئے منصوبے کا اعلان کیا۔ واضح ہو کہ جمعرات کو کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ماہانہ سیشن کے سوال و جواب کے دوران وارڈ نمبر 48 کے کونسلر بسواروپ ڈے نے کولکاتا میں پینے کے پانی سے متعلق سوال اٹھایا۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے میئر نے پینے کے پانی کے اس نئے منصوبے کا اعلان کیا۔ فرہاد نے کہا کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے گارڈن ریچ علاقے میں کچرے کے ڈپو میں پانی کا پروجیکٹ ہوگا۔ میئر نے خود اس نئے منصوبے کے لیے اس زمین کا انتخاب کیا ہے۔ اس منصوبے سے تقریباً 40 ملین گیلن پانی پیدا ہوگا۔ کولکاتا شہر میں کئی فلک بوس عمارتیں بن رہی ہیں۔ اس کے نتیجے میں کولکاتا میں پینے کے پانی کی مانگ دن بہ دن بڑھ رہی ہے۔ میئر نے دعویٰ کیا ہے کہ اگر پانی کے اس نئے پروجیکٹ کو نافذ کیا جاتا ہے تو اگلے 25 سال بعد بھی کولکاتا میں پینے کے پانی کا مسئلہ نہیں رہے گا۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے اس پروجیکٹ کی اجازت کے لیے ریاستی حکومت سے درخواست کی ہے۔ وہاں سے ضروری اجازت ملتے ہی پینے کے پانی کے اس منصوبے پر کام شروع ہو جائے گا۔ دوسری طرف کونسلر بسواروپ نے سوال کیا کہ کیا کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے پاس مختلف کثیر المنزلہ عمارتوں میں ہائی پاور پمپس کے ذریعے زیر زمین پانی پمپ کرنے کے نظام کی کوئی نگرانی ہے؟ جواب میں میئر نے کہا کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن اس معاملے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔

ووٹ سے پہلے آخری بجٹ، ڈی اے اور لکشمی بھنڈار پر خصوصی اعلان متوقع

کولکاتا:29 جنوری (عوامی نیوز سروس) مرکزی بجٹ یکم فروری کو پیش کیے جانے کے بعد مغربی بنگال کا ریاستی بجٹ 5 فروری کو اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ پہلے یہ بجٹ 2 فروری کو پیش ہونے والا تھا تاہم بعد میں ریاستی حکومت نے تاریخ میں تبدیلی کرتے ہوئے 5 فروری کو بجٹ پیش کرنے کا اعلان کیا۔ یہ سترہویں مغربی بنگال اسمبلی کا آخری بجٹ ہوگا۔ ریاستی اسمبلی کا عبوری بجٹ اجلاس ابتدا میں 31 جنوری سے شروع ہونا تھا لیکن بعد میں اس کی تاریخ تبدیل کر کے 3 فروری مقرر کی گئی۔ ذرائع کے مطابق ریاستی کابینہ کی خصوصی میٹنگ کی تاریخ میں بھی چند دن کی تاخیر ہو سکتی ہے۔ چونکہ رواں سال ریاست میں اسمبلی انتخابات متوقع ہیں، اس لیے مکمل بجٹ کے بجائے عبوری بجٹ پیش کیے جانے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ عبوری بجٹ میں کن شعبوں پر توجہ؟۔ ریاستی حکومت 5 فروری کو جو عبوری بجٹ پیش کرے گی، اس میں کن شعبوں کو ترجیح دی جائے گی، اس پر عوام اور سیاسی حلقوں کی نظریں مرکوز ہیں۔ نبانو کے ذرائع کے مطابق صحت، تعلیم، دیہی ترقی، سماجی تحفظ اور روزگار، ان 5 اہم شعبوں میں بڑے اعلانات کیے جا سکتے ہیں۔ سال 2026 کے اسمبلی انتخابات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ریاستی حکومت فلاحی منصوبوں پر خاص توجہ دے سکتی ہے۔ لکشمی بھنڈار، صحت ساتھی، کنیاشری اور غذا ساتھی جیسی اسکیموں کیلئے مختص رقم میں اضافے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ بعض میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ لکشمی بھنڈار اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم کو دگنا کیا جا سکتا ہے تاہم حکومت کی جانب سے اس بارے میں اب تک کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ ریاستی سرکاری ملازمین کا ایک بڑا طبقہ طویل عرصے سے مرکزی حکومت کے مساوی مہنگائی بھتے (DA) کے مطالبے پر احتجاج کر رہا ہے۔ سپریم کورٹ میں پانچویں پے کمیشن سے متعلق بقایا ڈی اے کے معاملے پر فیصلہ محفوظ ہے۔

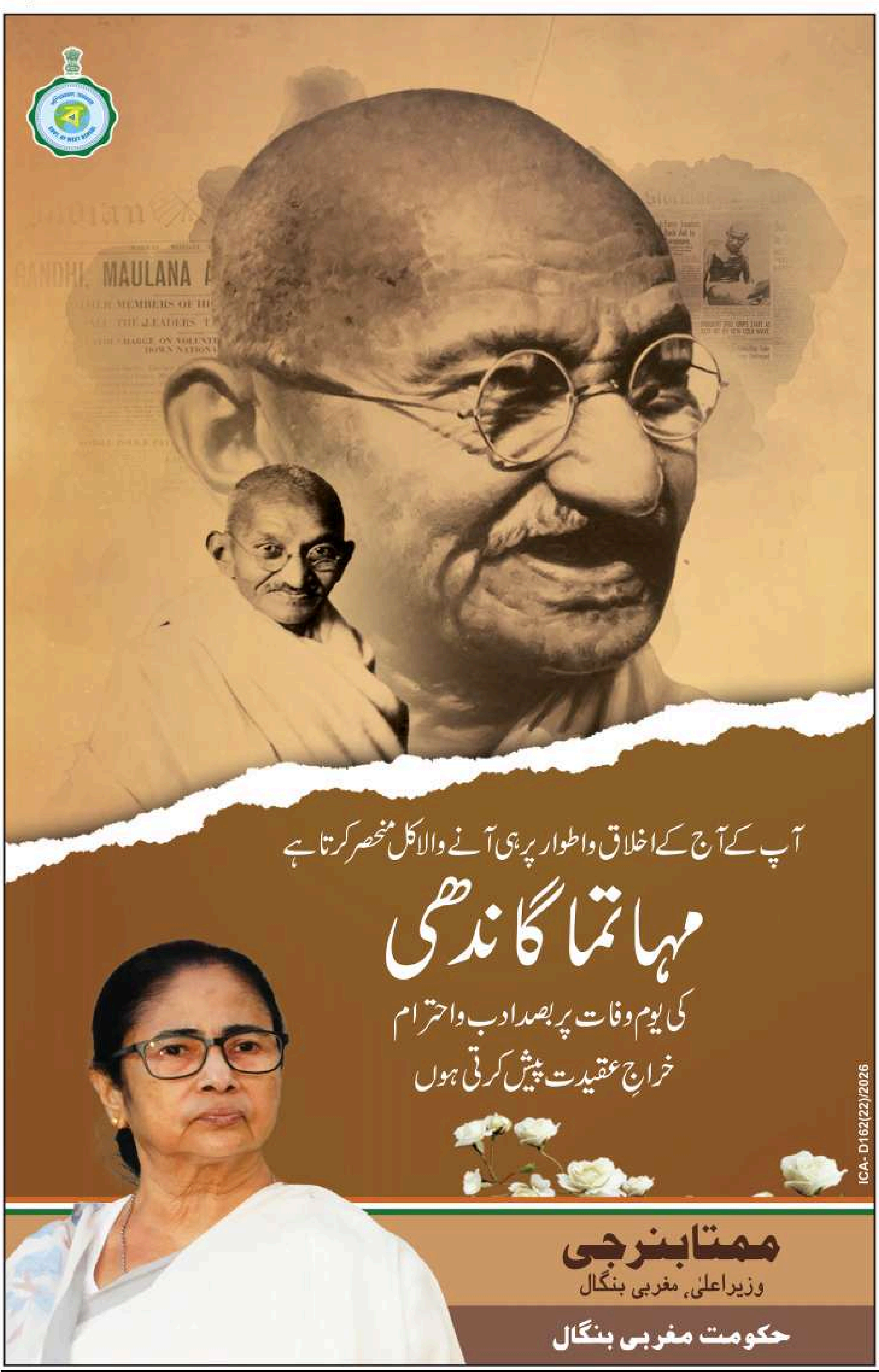

معروف اسلامک اسکالر مفتی سلمان ازہری کی ہوڑہ آمد
تاجدار مدینہ کانفرنس میں شرکت کریں گے

ہوڑہ :29 جنوری (پریس ریلیز) مدرسہ معراج العلوم کی جانب سے منعقدہ تاجدار مدینہ کانفرنس میں شرکت کرنے کیلئے مشہور و معروف اسلامک اسکالر اور مقرر حضرت مفتی سلمان ازہری ہوڑہ تشریف لا رہے ہیں۔ 6 فروری کو ہوڑہ کے گھسری کے 40 نمبر جالی گیٹ کے وسیع میدان میں ہونے والی اس تاجدار مدینہ کانفرنس میں لوگوں سے شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں علاقے کے مشہور اسکالر حافظ قیام الدین صاحب نے بتایا کہ ہر سال مدرسہ معراج العلوم کی جانب سے یہاں تاجدار مدینہ کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس سال مدرسہ والوں نے حضرت مفتی سلمان ازہری کو مہمان خصوصی وخاص مقرر کے طور پر لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مفتی صاحب نے اس پر اپنی رضا مندی دے دی ہے۔ کانفرنس بہترین طریقے سے اور امن کے ساتھ ہو اس کیلئے مفتی صاحب کی آمد سے لے کر اسٹیج تک لے جانے تک کے تمام مرحلے کو پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ کانفرنس کیلئے انتظامیہ سے اجازت لے لی گئی ہے۔ علاقے کے کونسلر اور ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر ریاض احمد صاحب کو انتظامی امور کو دیکھنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں آج ہوئی ایک میٹنگ میں حافظ قیام الدین صاحب نے بتایا کہ ہر سال یہاں مدرسہ سے فارغ ہونے والے حافظ قرآن کی دستار بندی ہوتی ہے۔ اس بار بھی ہوگی۔ مفتی صاحب کی تقریر کو آخر میں رکھا گیا ہے۔ مفتی صاحب کے علاوہ جناب آصف رضا صاحب مقرر خاص ہیں۔ دستار بندی، نعت خوانی کے بعد تقریر کا پروگرام رکھا گیا ہے۔ مفتی صاحب کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے جالی گیٹ کے موڑ پر پروگرام رکھا گیا ہے تاکہ چاروں طرف سے لوگ اس میں شامل ہو سکے۔ علاقے کے تمام کلب والوں کو الگ الگ ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ جینٹ اسکرین بھی ہوگا۔ اگر لوگ جلسہ گاہ تک نہیں پہنچ پاتے ہیں تو وہ اسکرین پر جلسہ کے کارروائی کو دیکھ سکتے ہیں۔ اس موقع پر موجود کمیٹی کے سکریٹری شکیل صاحب نے کہا کہ مفتی صاحب آمد کے بعد کی کارروائی کو ہم لوگوں نے راز میں رکھا ہے تاکہ کانفرنس کے دوران کسی طرح کی کوئی گڑ بڑی نہ ہو۔ اس موقع پر موجود شہاب الدین صاحب نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کانفرنس کو کامیاب بنائیں تاکہ مفتی سلمان ازہری صاحب اچھا تاثر لے کر یہاں سے جائیں۔ ہر دل عزیز رہنما و علاقے کے کونسلر ریاض احمد صاحب نے بتایا کہ ہر سال یہ کانفرنس ہوتی ہے۔ اس بار مفتی سلمان ازہری کی آمد کی وجہ سے اس جلسے کا وقار مزید بڑھ گیا ہے۔ کافی بھیڑ ہونے کا امکان ہے۔ اسے دیکھتے ہوئے انتظامیہ کو چوکس رہنے کو کہا گیا تاکہ بھیڑ کو کنٹرول میں رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہوگی کہ یہ کانفرنس امن وشانتی سے ساتھ مکمل ہو۔

کلورہ میڈین گلوبل اسکول، ہوڑہ میں یوم جمہوریہ جوش و خروش سے منایا گیا

ہوڑہ :28 جنوری (پریس ریلیز) ہوڑہ کے کلورہ چوراہے پر واقع میڈین گلوبل اسکول میں ملک کا 77 واں یوم جمہوریہ پورے وقار اور بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ سکول کے جنرل سکریٹری شیخ مرسلین کی طرف سے پیر کی صبح سکول کے احاطے میں قومی پرچم لہرایا گیا۔ پرچم کشائی کے بعد طلباء نے حب الوطنی کے جذبے سے متاثر ہو کر مختلف ثقافتی پروگراموں میں حصہ لیا۔ نوجوان طلباء کی طرف سے گائے گئے حب الوطنی کے گیتوں اور یوم جمہوریہ کی اہمیت پر ان کی معنی خیز تقریروں نے موجود سبھی کو مسحور کر دیا۔ پروگرام کے آخری مرحلے میں ایک رنگارنگ 'ریاست ریلی' یا پریڈ نکالی گئی جس نے علاقے کا چکر لگایا اور پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔ پروگرام میں اسکول کے خزانچی نور الہدیٰ لشکر اور سکریٹری شاکر احمد موجود تھے۔ مقامی کمیٹی کے سرکردہ رکن شیخ دایان صاحب بھی مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اسکول انتظامیہ نے بتایا کہ اس تقریب کا انعقاد طلبہ میں حب الوطنی اور آئین کے نظریات کو پھیلانے کے لیے کیا گیا تھا۔ اس دن، اسکول کے تمام طلباء کے علاوہ، کلورہ کے علاقے سے سینکڑوں والدین اور سرپرست اس واقعہ کو دیکھنے کے لیے جمع ہوئے۔ پوری تقریب کا انعقاد بڑے نظم وضبط اور وقار کے ساتھ کیا گیا۔

کمرہٹی میں عظیم الشان دیار رسول کانفرنس کا انعقاد

برادران اسلام! انتہائی مسرت کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ جامعہ سلیمیہ انوار تاج الشریعہ للبنات کمرہٹی کی فارغات کی رداپوشی بہار بتول کانفرنس پھول بگان میدان کمرہٹی میں یکم فروری اتوار ایک بجے دن تا ساڑھے چار بجے ہونے جارہی ہے اور اسی رات مدرسہ سلیمیہ فیض الاسلام کے فارغین کی دستار بندی دیار رسول کانفرنس میں بعد نماز عشاء خطیب الہند حضرت علامہ سیف اللہ علیمی صاحب کی سرپرستی اور خلیفہ تاج الشریعہ حضرت مفتی محمد مختار عالم رضوی صاحب کی صدارت اور حضرت مولانا الحاج مشتاق احمد رضوی کی قیادت میں ہونے جارہی ہے۔ جس میں شہنشاہ خطابت حضرت علامہ مولانا ذکر اللہ مکی صاحب بریلی شریف، پیر طریقت حضرت علامہ مفتی محمد فضیل یسینی صاحب رشیدی پورنیہ، خطیب الہند حضرت مولانا الحاج محمد رمضان حیدر صاحب جھارکھنڈ، شہنشاہ ترنم حضرت مولانا حبیب اللہ فیضی صاحب جھارکھنڈ کے اور ان کے علاوہ مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال کے علماء ومشائخ اور خطباء وشعراء تشریف لا رہے ہیں۔ لہٰذا مذکورہ تاریخ میں دن کے پروگرام میں خواتین اور شہزادیوں کو شرکت کرائیں تاکہ فارغات ہونے والی فاضلات، عالمات، حافظات اور قاریات کی رداپوشی کا نورانی منظر مشاہدہ کریں اور عالمات کے بیانات سے پاکیزہ معاشرہ کی تعمیر میں بھرپور حصہ لیں، اور رات کے اجلاس میں جملہ عوام اہلسنت کثیر تعداد میں شرکت کریں اور دستار بندی کا نورانی منظر بھی دیکھیں اور علماء کرام کے بیانات سن کر قلوب کو منور ومجلی بھی کریں۔ المعلن: قاری حیات عالم رضوی (انچارج) وجملہ اراکین مدرسہ سلیمیہ فیض السلام کمرہٹی کولکاتا 58

سندیش کھالی میں ہزاروں جائز شہریوں کو ’Not Indian Citizen‘ قرار دینے کا الزام، جماعتِ اسلامی ہند مغربی بنگال کے نمائندہ وفد کا علاقہ دورہ

سندیش کھالی :29 جنوری (ساجد پرویز/عوامی نیوز) سندیش کھالی بلاک کے تحت بوئمارماری گاؤں میں ہزاروں جائز شہریوں کے ناموں کے سامنے *‘Not Indian Citizen’* لکھ کر فہرستیں آویزاں کیے جانے کا سنگین الزام سامنے آیا ہے۔ گزشتہ روز 28 تاریخ کو اس علاقے سے متعدد فون کالز کے ذریعے یہ اطلاع جماعتِ اسلامی ہند، مغربی بنگال کو موصول ہوئی۔ الزامات کے مطابق ان فہرستوں میں بعض زندہ افراد کو بھی *مردہ* قرار دے دیا گیا ہے۔ اس اطلاع کے بعد صورتِ حال کا جائزہ لینے کے لیے جماعتِ اسلامی ہند، مغربی بنگال کی جانب سے *مولانا رفیق الاسلام صاحب* کی قیادت میں چھ رکنی نمائندہ وفد نے بوئمارماری علاقے کا دورہ کیا۔ وفد میں **ایڈوکیٹ رفیق الاسلام، شجاع الدین احمد، صابر علی، عثمان غنی اور عبدالقدوس** شامل تھے۔ دورے کے دوران نمائندہ وفد کو معلوم ہوا کہ بدنیتی کے ساتھ بعض شرپسند عناصر نے الیکشن کمیشن میں *فارم 7* جمع کر کے ہزاروں جائز شہریوں کے خلاف شکایات درج کرائی ہیں۔ اس کے نتیجے میں سندیش کھالی بلاک کے بوئمارماری علاقے میں *تقریباً 2200 سے زائد افراد* کے ناموں کی فہرستیں عوامی طور پر آویزاں کی گئی ہیں جن کے سامنے ’Not Indian Citizen‘ درج ہے۔ صرف بوئمارماری ہی نہیں بلکہ پورے سندیش کھالی بلاک میں *7500 سے زائد افراد* کے نام اس نوعیت کی فہرستوں میں شامل ہونے کی اطلاعات ہیں۔ نمائندہ وفد نے الزامات کی زد میں آئے متعدد افراد کے دستاویزات کا جائزہ لیا اور بتایا کہ ان سب کے پاس پیدائش اور رہائش سے متعلق تمام *قانونی و معتبر کاغذات* موجود ہیں، اور وہ کئی نسلوں سے اسی علاقے کے مستقل باشندے ہیں۔ جماعتِ اسلامی ہند، مغربی بنگال کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ اس واقعے کے خلاف *ضروری قانونی جدوجہد* کے بارے میں جلد فیصلہ کیا جائے گا، اور جائز شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے *تمام قانونی اقدامات* اختیار کیے جائیں گے۔

ارباب قلم رشڑا کی ماہانہ طرحی نشست

گزشتہ 23 جنوری 2026 بروز جمعہ بعد نماز مغرب ارباب قلم رشڑا کی ماہانہ طرحی نشست اجماع اسپورٹنگ کلب چمپا روڈ میں منعقد ہوئی جس کی صدارت شہرت یافتہ صاحب دیوان شاعر محترم رئیس اعظم حیدری نے کی جبکہ نقابت کا فریضہ نوشاد قریشی نے انجام دیا۔ روایت کے مطابق نشست کا آغاز کلام اللہ سے ہوا بعد تلاوت حافظ عرفان رضا برکاتی نے مدحت تاجدار ختم نبوت سے محفل کو معطر بنا دیا۔ شاعر و ادیب ڈاکٹر احمد معراج کے شاہکار ہائیکو دیوان ساکورا کے اعتراف میں ادارہ ہذا کی جانب سے ان کی عزت افزائی کی گئی، صدر نشست کو شانہ زیب پیش کیا گیا جھارکھنڈ کے مشہور شاعر قیصر امام قیصر اور گھسری کے شاعر یونس سحر کو انکی ادبی خدمت پہ اتریو پیش کیا گیا ساتھ ہی ارباب قلم رشڑا کے سرپرست کلکتہ کے معروف شاعر و ادیب مرحوم ڈاکٹر شبیر ابروی صاحب بانئ تحریک ادب (بیلگچھیا) اور اردو ادب کے مشہور شاعر مرحوم مسلم نواز صاحب کے اس دنیائے دو روزہ سے ارتحال پہ ملال کرتے ہوئے انکے حق میں دعائے مغفرت کی گئیں۔
مابعد شعری دور شروع ہوا جن شعراء نے اپنے کلام سے محفل کو زعفران زار کیا انکے اسمائے گرامی ہیں۔ ڈاکٹر احمد معراج، قیصر امام قیصر، یونس سحر، نوشاد عاقل، کلیم رفیع، بشیر انور، جمشید عادل، شمیم قیصر، فیروز ہاشمی، نشتر شہودی، اشرف کلکتوی، عمران رضا قادری، معراج بلندی، ممتاز اثر، رحمت علی رضوی
سامعین خوب خوب محظوظ ہوئے اور جھمکر داد وتحسین سے نوازا۔ اخیر میں صدر نشست صاحب دیوان شاعر رئیس اعظم حیدری صاحب نے اپنا مرصع کلام پڑھکر اہلیان ادب کو داد دینے پر مجبور کر دیا۔
جہاں شعراء سامعین کو اپنا گرویدہ بنا رہے تھے وہیں نشست کو کامیاب کرنے میں ادارہ کے صدر محمد زکریا قادری، پرویز عالم خان، علی رضا (لائیو ٹیلی کاسٹ) صاحبان کا اہم کردار رہا جس کے سبب بحمداللہ رب العالمین نشست کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے عابد علی (سکریٹری اجماع اسپورٹنگ کلب) اعجاز احسن، منظور احمد، قمرالدین، اسلم راہی تشریف فرما تھے۔
واضح رہے ادارہ ہر ماہ اس طرح کی طرحی نشست منعقد کرتا ہے جس میں شہر و مضافات کے شعراء حصہ لیتے ہیں اور اپنی کاوش پیش کرتے ہیں۔
جناب نوشاد عاقل سکریٹری ارباب قلم رشڑا نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نشست کو آئندہ کیلئے ملتوی کرنے کا اعلان کیا جس کیلئے مصرعہائے طرح اور تاریخ عید سعید کے بعد بتائیں جائیں گے۔

’برصغیر ہند پر تصوف کے اثرات‘ کے موضوع پر ہمایوں کبیر انسٹیٹیوٹ میں قومی سیمینار کا انعقاد

کولکاتا :29 جنوری (پریس ریلیز) شہر کے ممتاز علمی، سماجی اور ثقافتی ادارہ ہمایوں کبیر انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام اور مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اشتراک سے یک روزہ قومی سیمینار بعنوان ”برصغیر ہند پر تصوف کے اثرات“ کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار تین سیشن پر مشتمل تھا پہلا افتتاحی سیشن تھا۔ سیمینار کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا۔ افتتاح جناب محمد ندیم الحق ایم پی نے کیا جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر آئی اے ایس (ریٹائرڈ) شہزاد شبلی، جناب تنویر افضل، مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی سکریٹری محترمہ نزہت زینب، گورننگ باڈی ممبر ڈاکٹر نوشاد عالم، سابق کونسلر سشیل کمار شرما وغیرہ نے شرکت کی۔ سیمینار کی صدارت ہمایوں کبیر انسٹیٹیوٹ کے صدر ایڈوکیٹ خواجہ جاوید یوسف نے کی۔ مہمانوں کی گلپوشی کرتے ہوئے سیمینار کے حوالے سے انہوں نے تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے صوفی ازم کے فلسفے پر حاضرین کے سامنے چند اہم باتیں رکھیں۔ بعدازاں ادارہ کے جنرل سکریٹری محمد عزیز الحق نے انسٹیٹیوٹ کا مختصر تعارف کراتے ہوئے صوفی ازم کی روح اور اس کے پیغام کو عام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ عزیز الحق صاحب نے کہا کہ آج ملک میں جو نفرت کی صورت حال بنی ہوئی ہے اسے صوفی ازم کے پیار محبت کے پیغام سے ہی ختم کیا جا سکتا ہے۔ آج اسی ویژن کی ضرورت ہے۔ ہمیں آپس میں پیار محبت کے پیغام کو ہر حال میں عام کرنا ہے۔
پہلے سیشن میں کل پانچ مقالہ نگاروں پروفیسر سجاد عالم رضوی (پریسیڈینسی یونیورسٹی)، ڈاکٹر مکیش کمار سنہا (پورنیا یونیورسٹی)، مولانا غلام جامی قادری (پروگریسوڈے اسکول)، ڈاکٹر سید محمد اقبال شاہ القادری (مولانا آزاد کالج)، ایاز احمد روہوی (ادیب وصحافی) نے اپنے اپنے مقالے پیش کئے۔ اس سیشن کی صدارت پروفیسر سید شاہ حسین احمد (ویرکنور سنگھ یونیورسٹی، آرہ) نے کی۔ ظہرانے کے ایک گھنٹے کے وقفے کے بعد سیمینار کے دوسرے سیشن کا آغاز ایاز احمد روہوی کے نقابت سے ہوا۔ اس سیشن میں بھی پانچ مقالے ڈاکٹر مکیش کمار سنہا کی صدارت میں پڑھے گئے۔ مقالہ نگاروں میں پروفیسر سید شاہ حسین احمد، مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی (نائب ناظم امارت شریعہ، بہار)، ڈاکٹر امین عامر (اسلامک اسکالر)، ڈاکٹر شاہد اقبال (ادیب وشاعر) اور پروفیسر فیروز عالم (پورولیا ایس ایم کالج) تھے۔ سیمینار کے آغاز سے لیکر اختتام تک حاضرین کی ایک بڑی تعداد موجود رہی اور سیمینار کے عنوان کے حوالے سے خوب خوب محظوظ ہوئے۔ سیمینار کو کامیاب بنانے میں ادارہ کے مجلس منتظمہ کے اراکین پیش پیش رہے۔ (ایاز احمد روہوی)

کتاب میلے میں ڈی آئی جی سکھیند وہیرا کی کتاب کی رونمائی

(نورالاسلام خان) بدھ کے روز، کولکاتا بین الاقوامی کتاب میلے میں، مشہور لوک ثقافت کے محقق اور ریاستی پولیس کے ڈی آئی جی (سکیورٹی) شری سکھیند وہیرا کی چھٹی کتاب 'امرناتھ یاترا' کو باضابطہ طور پر جاری کیا گیا۔ کتاب کے سرورق کی نقاب کشائی بدھان نگر کے میئر شریموکیش کمار نے کی۔ معروف ادیب کنز رائے موجود تھے۔ انہوں نے کتاب کا تعارف لکھا۔ ’سندھیا پرکاشن‘ کی طرف سے شائع کردہ 96 صفحات کی صاف ستھری کتاب اسٹال نمبر پر صرف 200 روپے میں دستیاب ہے۔ کولکاتا کتاب میلے میں 153۔ مصنف کی پانچ دیگر کتابیں مختلف اسٹالز پر دستیاب ہیں۔ مثال کے طور پر، ’تداغتنامہ‘ دیپ پرکاشن اسٹال نمبر۔ 534، ’نریپچار جگ جگ‘ بی بی کنڈو گرانڈ سنز، اسٹال نمبر 395، ’کوئی بھاونا کوئی ورکھانی‘ کرونا پرکاشانی اسٹال نمبر 203، ’جنگل مہلر ڈائری‘ بلیک بک، للل میگزین ٹیبل نمبر 195، ’بانکورر املنکر‘ آدم اسٹال نمبر 550۔ مصنف ایک طویل عرصے سے کھوئی ہوئی علاقائی یا لوک ثقافت پر تحقیق کر رہا ہے۔ وہ کھیتوں اور گھاٹوں میں گھومتا رہا ہے اور قارئین کو دیہی بنگال کے اس سنہری ورثے کی جھلک دکھاتا ہے۔ ریاستی پولیس کے اعلیٰ افسر کے طور پر اپنے فرائض کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ وہ ادب کی بھی باقاعدگی سے خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ مختلف اخبارات اور رسائل میں ان کی مسلسل طاقتور تحریریں جن میں کئی فرسٹ کلاس روزنامے بھی شامل ہیں، انہیں پہلے ہی شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ سکھیند وہیرا کا تبصرہ ہے کہ یہاں لوک موسیقی ہے، لوک رقص ہے، لوک ثقافت ہے اور لوک دھرم ہے۔

رشڑا 26 جنوری 14 وم جمہوریہ کے موقع پر یک روزہ فٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد رشڑا فرینڈس ایسوسی ایشن نے سابق کھلاڑیوں کیلئے ویلنگٹن جوٹ مل میدان میں کیا جس میں تین ٹیموں نے شرکت کی اور نعیم کو چنگ کے چھوٹے بچوں کا کھیل کا انعقاد بھی کیا گیا، اس ٹورنامنٹ کے ونر ہیں انڈیا بلیو اور رنرر ہے انڈیا ریڈ۔ اس ٹورنامنٹ کے ساتھ تین سابق کھلاڑی کریم خان، مصطفیٰ خان اور اکبر علی کو لائف ٹائم اچیمینٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس ٹورنامنٹ کے انعقاد کرنے میں نثار احمد، شمیم اختر، بابو اختر اور محمد علی کے کافی اہم کردار ہے۔ مہمان خصوصی میں برہم دیو، روی داس، محمد غلام سرور، محمد عظیم، اجماع، آزاد اور اسٹوڈینس اسپوراٹینگ کلب کے بھی ممبران شامل ہوئے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: امریکی فضائیہ صرف
بتایا کہ یہ جنگی مشقیں کہاں اور کب ہوں گی۔ اس کے علاوہ یہ اعلان نہیں کیا گیا کہ آیا کوئی دوسرا ملک اس جنگی مشق میں شرکت کرنے والا ہے۔ جس کے نتیجے میں مشرق وسطیٰ میں امریکی فضائی مشق کے بارے میں عالمی سیاست میں مختلف قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں۔ ایران کے ساتھ تنازع کے درمیان ایک امریکی میڈیا آؤٹ لیٹ کو دیئے گئے ایک حالیہ انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ "ایران کی صورتحال تیزی سے تبدیل ہونا شروع ہو رہی ہے۔ ہمارا بہت بڑا بحری بیڑہ ان کے پانیوں کے قریب پہنچ گیا ہے۔ جو وینزویلا سے بھی بڑا ہے۔" اس کے بعد ٹرمپ کا نرم لہجے میں پیغام، "ایران ہم سے معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ وہ ہم سے کئی بار رابطہ کر چکے ہیں۔ درحقیقت وہ بات کرنا چاہتے ہیں۔" دریں اثناء ٹرمپ کے پیغام کے فوراً بعد پینٹاگون کے ایک اعلیٰ اہلکار نے ایران کو پیغام بھیجا کہ ہم ایران کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں۔
غور طلب ہے کہ چند روز قبل یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ ایران میں جنگ کے بادل چھٹ گئے ہیں۔ تہران نے حکومت مخالف تحریک میں حصہ لینے والے 800 سے زائد باغیوں کی سزائے موت کا اعلان کیا تھا لیکن اسے منسوخ کر دیا تھا۔ جس کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ خیال کیا جا رہا تھا کہ اس بار امریکہ شاید آخری قدم سے پیچھے ہٹ جائے گا۔ تاہم امریکہ نے اس غلطی کو توڑا ہے اور ایک بڑا بحری بیڑہ مغربی ایشیا بھیج دیا ہے۔ 3 جنگی جہازوں کے ساتھ بڑی تعداد میں فوج اور طیارے بھی بھیجے گئے ہیں۔ دریں اثنا، مشرق وسطیٰ میں امریکی فضائیہ کے جنگی کھیلوں کے اعلان پر سفارتی حلقوں کو آسمان پر بادل چھائے نظر آ رہے ہیں۔

بقیہ: اسامہ بن لادن کو
اسے امن کمیٹی کا چیئرمین بنا دیں۔ 'پاکستان خود دہشت گردی کا گڑھ ہے۔ القاعدہ کا بانی لادن پاکستان کے شہر ایبٹ آباد میں چھپا ہوا تھا۔ یہیں پر امریکی فوج نے اسے مار ڈالا۔ اس لیے بہت سے لوگوں نے ایسے ملک کو امن کمیٹی میں مدعو کرنے کے جواز پر سوال اٹھایا ہے۔ ایک اور نیٹیزن کے الفاظ میں، "امریکہ نے یہ کمیٹی جنگ کے بعد غزہ اور مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام کے مقصد سے قائم کی ہے۔ لیکن پاکستان کو امن توڑنے والے ملک کے طور پر جانا جاتا ہے۔" اگر غزہ امن کمیٹی میں مدعو کیا گیا کوئی ملک رکن بننے میں دلچسپی رکھتا ہے تو اس ملک کو ایک ارب روپے بطور فیس ادا کرنا ہوں گے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں بہت سے سوالات اٹھا رہے ہیں۔ پاکستان کی معیشت زبوں حالی کا شکار ہے۔ اتنی بڑی رقم سے انہیں ممبر شپ کیسے ملی؟ ایک نیٹیزن کے الفاظ میں، "پاکستان کے لوگوں کو دو وقت کا کھانا نہیں ملتا، انہیں اتنے پیسے کیسے ملے؟"
یہ امر قابل غور ہے کہ پاکستان اصولی طور پر ہمیشہ فلسطین کا حامی رہا ہے۔ اسی لیے اسلام آباد نے اسرائیل کو بطور ریاست تسلیم نہیں کیا۔ اس پر دونوں ممالک کے درمیان تنازعہ بھی ہے۔ اسرائیل نے ٹرمپ کی غزہ امن کمیٹی میں پاکستان کی شمولیت پر اعتراض کیا تھا۔ تاہم، یہ زندہ نہیں رہا۔ پاکستان نے ٹرمپ کی دعوت کا جواب دیتے ہوئے 'بورڈ آف پیس' میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔

بقیہ: بارامتی طیارہ حادثہ
کے سلسلے میں عوامی پروگراموں میں شرکت کرنی تھی۔ شہری ہوا بازی کی وزارت نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ تفصیلی، شفاف اور مقررہ وقت کے اندر تحقیقات مکمل کرنا اس کی ترجیح ہے۔ اے اے آئی بی کے تین افسران کی دہلی سے گئی ٹیم اور شہری ہوا بازی کے ڈائرکٹریٹ جنرل (ڈی جی سی اے) کے تین افسران کی ممبئی کی ٹیم جانچ کر رہی ہے۔ وزارت نے بتایا کہ اے اے آئی بی کے ضابطہ 5 اور 11 کے تحت جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جس وقت حادثہ ہوا، اس وقت بارامتی میں موسم صاف تھا اور حدِ بصارت 3,000 میٹر تھی۔ ہوا رکی ہوئی تھی۔ بارامتی ایئر فیلڈ پر لینڈنگ کے دوران پائلٹ نے پہلے دو بار رن وے نظر نہ آنے کی بات کہی تھی، جس کی وجہ سے طیارہ نہیں اتر سکا۔ تیسری بار پائلٹ نے کہا کہ اسے رن وے دکھائی دے رہا ہے اور طیارے کو صبح 8:43 بجے اترنے کی اجازت دے دی گئی۔ اس کے بعد 8:44 بجے اے ٹی سی (اے ٹی سی) نے رن وے 11 کے ایک سرے پر آگ کے شعلے دیکھے۔ حادثے کا شکار طیارہ 16 سال پرانا تھا۔ یہ 2010 میں بنا تھا اور اسے 27 دسمبر 2022 کو رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا تھا۔ کمانڈ پائلٹ کے پاس 1,500 گھنٹے سے زیادہ کی پرواز کا تجربہ تھا۔ کو- پائلٹ کے پاس بھی تقریباً 1,500 گھنٹے کی پرواز کا تجربہ تھا۔ وی ایس آر وینچرز کے بیڑے میں سات لیئر جیٹ 45 طیارے (بشمول حادثہ کا شکار طیارہ)، پانچ ایمبریئر 135 بی جے، چار کنگ ایئر بی 200 طیارے اور ایک پلیٹس پی سی 12- طیارہ شامل ہیں۔ اس سے قبل 14 ستمبر 2023 کو بھی کمپنی کا ایک طیارہ ممبئی ایئرپورٹ پر حادثے کا شکار ہوا تھا جس کی جانچ ابھی جاری ہے۔

☆

دربھنگہ میں زمین اصلاحات پر سماعت کل

داخل خارج، اصلاح، اور پیمائش کی درخواستوں کو ترجیح دینے کا نائب وزیر اعلیٰ کا حکم

دربھنگہ (ڈاکٹر فردوس) عوام کو ریونیو اور لینڈ ریفارمز ڈپارٹمنٹ سے متعلق اہم خدمات مقررہ مدت کے اندر فراہم کرنے کے مقصد سے، لینڈ ریفارمز پبلک ویلفیئر سنواد دربھنگہ میں 31 جنوری 2026 کو آڈیٹوریم، دربھنگہ میں منعقد ہوگا۔ اس پروگرام کی صدارت ڈپٹی چیف منسٹر اور ریونیو اور لینڈ ریفارمز کے وزیر جناب وجے کمار سنہا کریں گے۔ ریونیو اور لینڈ ریفارمز ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری سی کے انل، سکریٹری جے سنگھ اور ریونیو ہیڈ کوارٹر کے تمام عہدیدار بھی موجود رہیں گے۔ لینڈ ریفارمز پبلک ویلفیئر سنواد پہلی شفٹ میں آڈیٹوریم لہریاسرائے، دربھنگہ میں منعقد ہوگا۔ صبح 11:00 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک پہلی شفٹ میں عوام کے مسائل سنے جائیں گے۔ اس سیشن کے دوران محکمہ سے متعلق آن لائن خدمات، مسائل اور ان کے حل سے متعلق عوامی شکایات سنے جائیں گے۔ درخواستوں کا انتخاب سرکل وائز کیا جائے گا، اور سرکل آفیسر اور ریونیو آفیسر کو درخواست دہندگان کے سامنے بٹھا کر مسائل کا موقع پر جائزہ لیا جائے گا۔ اس سیشن میں تمام لینڈ ریفارمز سب ڈویژنل آفیسرز، سرکل آفیسرز، ریونیو آفیسرز اور متعلقہ ریونیو آفیسرز اور ریونیو ڈپارٹمنٹ کے امین شریک ہوں گے۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے تمام پہلے سے منظور شدہ چھٹیوں کو منسوخ کرنے کی ہدایت کی ہے، سوائے طبی چھٹیوں اور ارن لیو کے، اور ہر کسی کی حاضری کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ آڈیٹوریم میں قائم دو سرکل کاؤنٹرز پر صبح 9:00 بجے سے 11:00 بجے تک درخواست دہندگان کا اندراج کیا جائے گا۔ درخواست کے ساتھ سرکل کا نام، اپنا نام، واضح پتہ اور موبائل نمبر شامل کرنے کی ہدایت ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ عوام کو پیغامات کے ذریعے ان کی درخواست پر کی گئی کارروائی کے بارے میں معلومات حاصل ہوں۔ درخواست دہندگان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ جن کلیان سنواد میں جس مسئلے پر توجہ دے رہے ہیں اس کے بارے میں حکام سے کوئی بھی سابقہ درخواستیں منسلک کریں۔ یہ ضروری ہے کہ یہاں موصول ہونے والی تمام درخواستیں عوامی شکایات پورٹل پر اپ لوڈ کی جائیں گی اور ان تمام پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔ دوسری شفٹ میں، 30:3 بجے سے شام 00:6 بجے تک، تمام ریونیو ڈپارٹمنٹ کے افسران اور امینوں سمیت ریونیو کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ اس میٹنگ میں ڈویژنل کمشنر، کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر، تمام لینڈ ریفارمس سب کلکٹرس، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، لینڈ ایکوزیشن آفیسر، سیٹلمنٹ آفیسر، تمام سرکل آفیسرز، ریونیو آفیسرز اور ریونیو ملازمین شرکت کریں گے۔ میوٹیشن، پریمارجن پلس، اور ای میزرمنٹ سمیت تمام آن لائن سروسز کی صورتحال کا ڈیٹا کے ساتھ جائزہ لیا جائے گا۔ اس مدت کے دوران ابھیان بسیرا2 کی حالت کا خاص طور پر جائزہ لیا جائے گا۔ لینڈ ریفارم پبلک ویلفیئر ڈائیلاگ کے ذریعے، عزت مآب ڈپٹی چیف منسٹر، جناب وجے کمار سنہا، تمام آن لائن خدمات بشمول میوٹیشن، ریویژن پلس ٹو، اور ای پیمائش کو عوام کے لیے بروقت دستیاب کرکے زمینی ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

گھریلو تنازع سے دلبرداشتہ عورت نے معصوم بیٹی سمیت خودکشی کی

علاقے میں غم کی لہر، پولس کی تفتیش شروع

بہار شریف (مرشد دستوی) نالندہ ضلع میں دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے جہاں گھریلو ناچاقی سے دلبرداشتہ خاتون نے اپنی 6 سالہ معصوم بیٹی سمیت خودکشی کا انتہائی اقدام کرلیا۔ دونوں کی وی ایم ایس پاواپوری میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ یہ واقعہ رہوئی تھانہ علاقے کے رام پور گاؤں میں پیش آیا۔ مرنے والوں کی شناخت رام پور گاؤں کے رہنے والے پنٹو کمار کی بیوی 27 سالہ مالو دیوی اور ان کی چھ سالہ بیٹی پری کماری کے طور پر پہچان کی گئی ہے۔ خاندان والوں کے مطابق مالو دیوی اصل میں بہار کے تھانہ علاقے کی رہنے والی تھی۔ اس کی شادی پنٹو کمار سے 2016 میں ہوئی تھی۔ شادی کے کچھ عرصے بعد اس کے شوہر اور اس کی سگی بہن کے درمیان محبت کا سلسلہ شروع ہوگیا، جس کے نتیجے میں خاندانی تنازعہ شروع ہوگیا۔ شوہر پر یہ بھی الزام ہے کہ جب اس نے احتجاج کیا تو اس پر حملہ کیا گیا۔ 2018 میں اس کے شوہر نے اپنی سالی سے شادی کی جس کی وجہ سے مالو دیوی نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی۔ شوہر کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا گیا۔ خاندان والوں نے یہ بھی بتایا کہ جیل سے واپس آنے کے بعد اس کے شوہر نے اس پر مقدمہ واپس لینے کے لیے دباؤ ڈالا۔ اس ذہنی تناؤ کے درمیان خاتون بدھ کے روز دوپہر بازار پہنچی، جہاں دونوں کی طبیعت اچانک بگڑ گئی۔ پڑوسیوں کی مدد سے انہیں پہلے ماڈل ہسپتال بہار شریف لے جایا گیا جہاں سے ان کی حالت نازک ہونے کے باعث انہیں اعلیٰ مرکز ریفر کر دیا گیا۔ ماں بیٹی دونوں کی VIMS پاواپوری میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔

یتیم لڑکے کو امریکی جوڑے نے گود لیا

سہسرام: روہتاس سے ایک انتہائی جذباتی اور اچھی خبر سامنے آئی ہے۔ ایک سالہ ہریش، جو روہتاس کے اسپیشل ایڈاپشن انسٹی ٹیوٹ میں رہ رہا تھا، اب اسے ایک نیا خاندان اور شناخت مل گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ادیتا سنگھ نے ہریش کو ٹیکساس، ریاستہائے متحدہ کے ایک جوڑے مسٹر کیمرون لی کرو اور روچل میری کرو کو گود لیا۔ چھوٹا لڑکا اب ٹیکساس کے دیہی علاقوں میں ایک نئی شناخت کے ساتھ بڑا ہوگا۔ گود لینے کا عمل سینٹرل ایڈاپشن ریسورس اتھارٹی، نئی دہلی کی طرف سے کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ کے ساتھ اور گود لینے کے قانون کی سخت دفعات کے تحت مکمل کیا گیا تھا۔ تمام قانونی تقرریوں کو مکمل کرنے کے بعد، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بچے کو امریکی جوڑے کے حوالے کرتے ہوئے بین الاقوامی گود لینے کا حتمی حکم جاری کیا۔ امریکی جوڑے کے چہروں پر ہریش کو بیٹا ہونے کی خوشی صاف نظر آرہی تھی۔ اس موقع پر ڈی ایم نے بچے کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور جوڑے کو مشورہ دیا کہ وہ بچے کی ویکسینیشن، صحت اور مجموعی نشوونما پر خصوصی توجہ دیں۔ اس موقع پر سینئر ڈپٹی کلکٹر ونیتا کماری، او ایس ڈی آشیش رنجن، چائلڈ پروٹیکشن آفیسر وکرمادتیہ پال اور انسٹی ٹیوٹ کے کوآرڈینیٹر متھلیش کمار موجود تھے۔

قبرستانوں میں صفائی اور روشنی کے انتظامات کے لیے کوٹیشن طلب

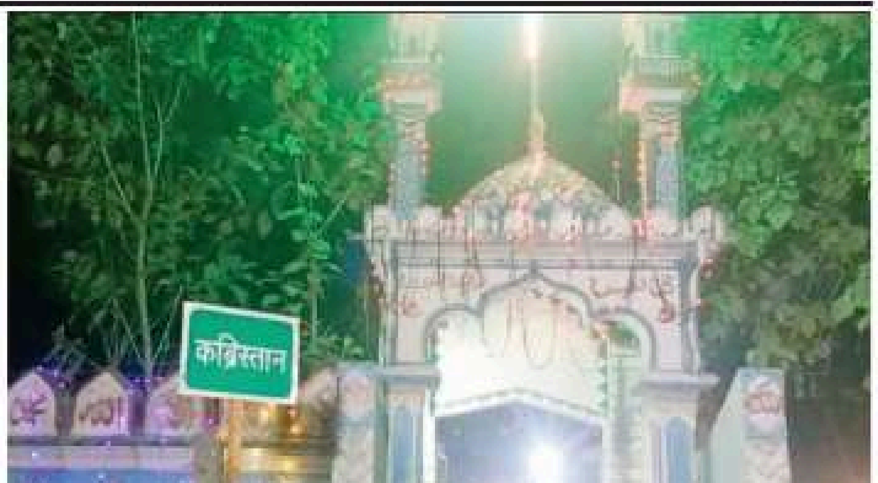

بیگوسرائے (اے این بی): آنے والے شب برات کے تہوار کو پرامن اور منظم طریقے سے منانے کو یقینی بنانے کے لیے، بارونی میونسپل کونسل علاقے کے تمام قبرستانوں کی صفائی اور روشنی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کر رہی ہے، جس میں وارڈ نمبر 7 میں واقع درگاہ محلہ بادی السلام قبرستان اور وارڈ نمبر 20 میں بارش کا قبرستان شامل ہے۔ تمام قبرستانوں میں جامع صفائی اور روشنی کے مناسب انتظامات۔ میونسپل کونسل کے مطابق شب برات کے تہوار کے دوران بڑی تعداد میں لوگ اپنے آباؤ اجداد کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے قبرستانوں کا رخ کرتے ہیں۔ اس لیے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے انتظامات پہلے سے ہی جاری ہیں کہ لوگوں کو گندگی، زیادہ بڑھی ہوئی جھاڑیوں، راستوں کی صفائی اور قبرستانوں میں اندھیرے جیسے مسائل سے تکلیف نہ ہو۔ کوٹیشن کے ذریعے منتخب ہونے والی ایجنسی قبرستانوں کی صفائی، کچرا ہٹانے، جھاڑیوں کی کٹائی، راستوں کی صفائی کے ساتھ ساتھ مناسب روشنی کے لیے عارضی اور مستقل لائٹس کا انتظام کرے گی۔ میونسپل کونسل کے ایگزیکٹو آفیسر رنویر کمار نے کہا کہ یہ کام مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے گا تاکہ شب برات تہوار سے پہلے تمام قبرستان صاف، محفوظ اور روشن رہیں۔ میونسپل کونسل بارونی نے بھی ہدایت کی ہے کہ کام کے معیار پر خصوصی توجہ دی جائے۔ مقامی شہریوں اور سماج کے لوگوں نے میونسپل کونسل کے اس قدم کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ تہواروں کے موقع پر اس طرح کے انتظامات نہ صرف عقیدے کا احترام کرتے ہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی اور سہولت کو بھی فروغ دیتے ہیں۔

بیگوسرائے: شوہر کی موت کے چند گھنٹے بیوی بھی چل بسی

بیگوسرائے: بکھری بلاک کے چک حمید پنچایت کے تحت بھور چک مشہری میں بدھ کی رات ایک المناک واقعہ پیش آیا جس سے گاؤں میں صدمے کی لہر دوڑ گئی۔ 40 سالہ یوگیندر سدا کی اچانک موت کے چند گھنٹے بعد ہی ان کی 30 سالہ بیوی مینا دیوی کا بھی انتقال ہوگیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق یوگیندر سدا بدھ کی شام کھانے کے بعد چوک میں چہل قدمی کے لیے گئے تھے۔ اس نے قدرے بیمار محسوس کیا۔ اس کے گھر والے اسے گھر واپس لے آئے لیکن رات 8 بجے کے قریب اس کی طبیعت اچانک بگڑ گئی اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ بیوی مینا دیوی اپنے شوہر کی موت کی خبر سن کر گہرے صدمے میں تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کی موت کے چند گھنٹے بعد اس کی بھی موت ہوگئی۔ شبہ ہے کہ اس کی موت صدمے سے ہوئی ہے۔ متوفی جوڑے کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ یکے بعد دیگرے ان اموات سے گاؤں میں سوگ کی فضا ہے۔ گاؤں والے اس واقعہ سے حیران ہیں اور ہر طرف اس کا چرچا ہو رہا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد مقامی لوگ متوفی کے اہل خانہ کو تسلی دینے میں مصروف ہیں۔

ای رکشہ ڈرائیوروں کا شدید احتجاج

بیگوسرائے: بڑی پوکھر میں سی پی آئی (ایم ایل) کے دفتر سے اے سی ٹی یو سے وابستہ ای رکشا یونین کا ایک بڑا جلوس نکالا گیا۔ جلوس میں شامل سینکڑوں ای رکشہ ڈرائیوروں نے میونسپل کارپوریشن اور بہار حکومت کے خلاف زبردست نعرے بازی کی۔ یہ جلوس سی پی آئی (ایم ایل) کے دفتر سے شروع ہوا، کچہری روڈ، تھانہ چوک سے ہوتا ہوا ہر ٹلی چوک پر جلسہ میں اختتام پذیر ہوا۔ جلوس کی قیادت یونین کے سرپرست راجیش سریواستو نے کی۔

طلباء کو انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ چہرہ کلاں کے تعلیمی دورے پر لے جایا گیا

ویشالی (اے این بی): کو ہائر سیکنڈری اسکول شاہ پور کھرو چہرہ کلاں ویشالی کے طلباء کو چندرا پرائیویٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ چہرہ کلاں کے تعلیمی دورے پر لے جایا گیا۔ اسکول کے اساتذہ محمد معظم عارف نے بتایا کہ اس تعلیمی دورے کا انعقاد نوجوانوں کی میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے بعد روزگار کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور انہیں جدید فنی تعلیم سے مربوط کرنے کے لیے کیا گیا تھا تاکہ روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ نینسی کماری چندرا نے وضاحت کی کہ بچے اکثر یہ فیصلہ نہیں کر پاتے کہ کون سا کورس کرنا ہے۔ اس قسم کے دورے سے انہیں مناسب رہنمائی فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ انسٹی ٹیوٹ کے انسٹرکٹر مسٹر راجیو رنجن نے طلباء کو مطلع کیا کہ اسکلڈ یوتھ پروگرام (KYP) جو کہ بہار حکومت کی ایک اہم اسکیم ہے 15-28 سال کی عمر کے 10 ویں جماعت کے پاس نوجوانوں کو روزگار کے قابل ہنر فراہم کرتا ہے جس میں کمپیوٹر کا علم، کمیونیکیشن سکلز، پاور کنکشن، سافٹ ویئر کے تحت مہارتیں شامل ہیں۔ یہ تین ماہ کا مفت تربیتی پروگرام بچوں کے روشن مستقبل کے لیے رہنمائی کا کام کرتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی ٹرینر محترمہ بیوٹی سمن نے بچوں کو انڈسٹریل انسٹی ٹیوٹ سے متعلق مختلف کورسز کے بارے میں تفصیلی معلومات دینے کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر کی تعلیم حاصل کرنے پر بھی زور دیا۔ تمام بچوں کو انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کا دورہ کرایا گیا اور تمام مشینوں کے بارے میں جانکاری فراہم کرائی گئی۔ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ابھاس چندر نے تمام بچوں کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں جدید تکنیکی تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر اسکول کے اساتذہ مسٹر راجہ کمار ملک، شبیہ خاتون، ارچنا کماری، چنچن کمار، دشینت کمار وغیرہ موجود تھے۔

ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کا سینٹرل جیل کا معائنہ

پورنیہ (اے این بی) مسٹر سنیل کمار سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیا نے آج سنٹرل جیل، پورنیہ کا اپنا ماہانہ دورہ/معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے قیدیوں کے رہن سہن، صفائی ستھرائی، پینے کے پانی اور خوراک پر خصوصی توجہ دی اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل خانہ جات کو ضروری ہدایات دیں۔ معائنہ کے دوران، مسٹر کمار نے جیل کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت کی کہ وہ ان قیدیوں کی فہرست تیار کریں جن کی عمریں پہلی نظر میں 18 سال سے کم لگتی ہیں، یا زیر سماعت جنہوں نے اپنی سزا کا نصف یا ایک تہائی جیل میں گزارا ہے، اور اسے ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کو پیش کریں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ آنے والے موسم گرما کے پیش نظر قیدیوں کے لیے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ مزید برآں انہوں نے ہدایت کی کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں کہ کسی بھی سزا یافتہ قیدی کو اپیل دائر کرنے کا موقع نہ دیا جائے۔ معائنے کے دوران مسٹر کمار نے قیدیوں سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔

سڑک حادثے میں خاتون پولیس سب انسپکٹر کی موت

اورنگ آباد (اے این بی) اورنگ آباد ضلع کے مفصل تھانہ علاقہ میں پیش آئے ایک سڑک حادثے میں ایک خاتون پولیس سب انسپکٹر کی موت ہوگئی جبکہ ایک سپاہی زخمی ہوگیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ امبریش راہل نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ ڈھبرا تھانہ میں تعینات سب انسپکٹر رنگی کماری بدھ کی رات اسکوٹی پر اورنگ آباد سے اپنے تھانہ واپس لوٹ رہی تھیں۔ اسی دوران پیپر ڈیہہ موڑ کے قریب قومی شاہراہ نمبر 19 (جی ٹی روڈ) پر ایک نامعلوم گاڑی نے اسکوٹی کو ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں رنگی کماری شدید طور پر زخمی ہوگئیں۔ ان کی اسکوٹی پر سوار ایک سپاہی بھی زخمی ہو گیا۔ دونوں کو علاج کے لیے اورنگ آباد صدر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے رنگی کماری کو مردہ قرار دے دیا۔ آج پولیس لائن میں پولیس سپرنٹنڈنٹ سمیت سینئر پولیس افسران نے متوفیہ سب انسپکٹر کو خراج عقیدت پیش کیا اور بعد ازاں لاش کو ان کے آبائی ضلع جموئی روانہ کر دیا گیا۔ متوفیہ جموئی ضلع کے لچھوائی تھانہ کے بھلو گاؤں کی رہنے والی تھیں۔ مسٹر راہل نے بتایا کہ متوفیہ پولیس سب انسپکٹر کے اہل خانہ کو سرکاری ضوابط کے مطابق امدادی رقم فراہم کی جائے گی۔

عورت کے ساتھ زیادتی کرنے والا نوجوان گرفتار

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے ریول گنج تھانہ علاقے میں ایک خاتون کے ساتھ زیادتی کرنے کے الزام میں ایک نوجوان کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کے روز بتایا کہ اس معاملے میں متاثرہ خاتون نے ریول گنج تھانہ پولیس کو دی گئی درخواست میں کہا ہے کہ وہ کرائے کے مکان میں اپنے شوہر کے ساتھ رہتی ہے، جبکہ مکان مالک کسی دوسرے شہر میں رہتا ہے۔ رات میں گاؤں کے ہی نوجوان سورج کمار نے ان کے شوہر کی غیر موجودگی میں مکان میں داخل ہوکر اس کے ساتھ زیادتی کی۔ ذرائع کے مطابق پولیس نے خاتون کی درخواست پر معاملہ درج کرنے کے ساتھ ہی اسے طبی جانچ کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ ملزم نوجوان کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

ڈیوٹی کے دوران چوکیدار کی طبیعت بگڑی، علاج کے دوران موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے تھرتھری پولیس اسٹیشن میں تعینات چوکیدار پرشورام

پاسوان کی ڈیوٹی کے دوران اچانک طبیعت خراب ہونے کے بعد موت ہوگئی۔ یہ واقعہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب تقریباً 2 بجے پیش آیا۔ متوفی چوکیدار پرشورام پاسوان تھرتھری تھانہ علاقہ کے کریاواں گاؤں کے رہائشی برجنندن پاسوان کا بیٹا تھا۔ اہل خانہ کے مطابق پرشورام پاسوان معمول کے مطابق رات کی ڈیوٹی پر تھے کہ اچانک ان کی طبیعت خراب ہوگئی۔ وہاں موجود لوگوں نے اسے فوری طور پر علاج کے لیے ڈاکٹر کے پاس پہنچایا لیکن ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ انہوں نے کہا کہ پرشورام پاسوان کی دو بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں جن میں سے بڑے کی شادی ہو چکی ہے۔ وہ واحد کمانے والا تھا۔ ان کے انتقال سے خاندان میں افراتفری پھیل گئی۔ مردہ قرار دیے جانے کے بعد تھانہ تھرتھری پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر بہار شریف ماڈل اسپتال پہنچایا، جہاں پوسٹ مارٹم کی کارروائی کے بعد لاش کو ورثاء کے حوالے کر دیا گیا۔ اس معاملے میں تھرتھری تھانہ صدر سنجے کمار سنگھانیہ نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور ہمارے اسٹیشن کے چوکیدار پرشورام پاسوان کی لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل اسپتال بھیج دیا۔ فی الحال، پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ چوکیدار کی موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہوسکے گی۔

لہریاسرائے پبلک اسکول میں سالانہ کھیل مقابلے کا انعقاد

دربھنگہ: مقامی لہریاسرائے پبلک اسکول، ہاؤسنگ بورڈ کالونی، لہریاسرائے نے جمعرات کو اسکول کے کھیل میدان میں سالانہ کھیلوں کے مقابلے کا انعقاد کیا۔ تقریب کا افتتاح دربھنگہ پبلک اسکول کے ڈائریکٹر ڈاکٹر وشال گورو اور اسکول سکریٹری ڈاکٹر رمن چودھری نے مشترکہ طور پر چراغ روشن کرا اور ربن کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل وگیش کمار جھا نے مہمان خصوصی کو پگڑی، چادر اور گلدستے سے نوازا۔ مہمان خصوصی نے کہا کہ سی بی ایس ای نے نصاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے: پہلا کتابی علم، اور دوسرا اہم نصابی سرگرمیاں، جس میں کوئز، مباحثے، مضامین، ثقافتی پروگرام اور کھیل شامل ہیں۔ اسی سلسلے میں جمعرات کو اسکول میں سیشن 2025-2026 کے لیے مختلف کھیلوں اور ریسوں کا انعقاد کیا گیا جس میں 50 میٹر، 100 میٹر ٹافی ریس، بیلون ریس، بوری ریس، چمچ ماربل ریس، سوئی دھاگے کی ریس، میوزیکل چیئر ریس، پاسنگ دی، گیند اور دیگر گیمز شامل ہیں۔

نالندہ میں تعلیمی نظام کی نئی سمت: ڈی ایم نے محکمہ تعلیم کا جائزہ لیا

102 اسکولوں کو ’’سینٹرز آف ایکسیلنس‘‘ کے طور پر تیار کیا جائے گا

بہار شریف (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ نالندہ کندن کمار کی صدارت میں محکمہ تعلیم کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ تعلیم کی جانب سے نافذ کردہ اسکیموں کا تفصیلی جائزہ، محکمانہ ہدایات کی تعمیل، اسکیموں کی پیشرفت، وزیر اعظم نیوٹریشن اسکیم اور ایجوکیشن لائیو کلاسز شامل تھے۔ میٹنگ کے دوران ضلع میں تعلیمی نظام کی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا اور BRP اور BEO کے کام کا جائزہ لیا گیا اور اسکولوں میں تعلیمی معیار کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہدایات فراہم کی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے بہار حکومت کی تعلیم سے متعلق مختلف اسکیموں کو بچوں تک موثر انداز میں پھیلانے اور طلباء اور والدین کو ان کے فوائد سے آگاہ کرنے کی ہدایت دی۔ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی زور دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے طلباء کو معیاری اور جدید تعلیم فراہم کرنے کے لیے ضلع کے 102 اسکولوں کو ’’سینٹر آف ایکسیلنس‘‘ کے طور پر ترقی دینے کا حکم دیا۔ اجلاس میں لائیو کلاسز، اسکولوں کی تبدیلی، اساتذہ کی موجودگی اور تعلیمی میدان میں مثبت اور ٹھوس تبدیلیاں لانے کے حوالے سے مختلف نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ پرائمری اسکولوں میں معیاری مڈ ڈے میل فراہم کرنے اور صاف صفائی پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایات دی گئیں۔ ضلع آفیسر نے تعلیمی نظام میں جدت اور تکنیکی وسائل کے مؤثر استعمال پر زور دیا۔ اس کے علاوہ بہار حکومت کو ضلع کے تمام بلاکوں میں ڈگری کالجوں کے قیام سے متعلق رپورٹ جلد فراہم کرنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ اجلاس کا بنیادی مقصد ضلع میں تعلیمی معیار کو بہتر بنا کر طلباء کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا تھا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نالندہ، ضلع ایجوکیشن آفیسر نالندہ، تمام ضلع پروگرام آفیسرس، تمام بلاک ایجوکیشن آفیسرز اور متعلقہ عملہ موجود تھا۔

پی آئی بی حیدرآباد کے وفد کا نالندہ - راجگیر دورہ، ڈی ایم کے ساتھ ترقی اور سیاحت پر میٹنگ

بہار شریف (اے این بی) پریس انفارمیشن بیورو (PIB) حیدرآباد کے وفد اور ضلع مجسٹریٹ

نالندہ کندن کمار کے درمیان ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ وفد کا نالندہ اور راجگیر کا دورہ، نالندہ ضلع کے اندر 29 جنوری 2026 کو کامیابی سے مکمل ہوا۔ مدورے کے دوران، وفد نے ضلع کے تاریخی، ثقافتی اور اہم سیاحتی مقامات کا دورہ کیا۔ نالندہ میں معزز مہمانوں کی آمد کے بعد ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں ضلع میں جاری ترقیاتی کاموں، سیاحت کے فروغ، تاریخی ورثے کے تحفظ اور مرکزی اور ریاستی حکومت کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ پریس کانفرنس کے دوران، پی آئی بی کے وفد نے نالندہ اور راجگیر کے تاریخی، بدھ مت کے ورثے اور سیاحتی صلاحیت کی بہت تعریف کی اور ضلع میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کو قابل ذکر اور قابل ستائش قرار دیا۔ اس موقع پر نالندہ کے ایڈیشنل کلکٹر اور پی آئی بی کے وفد کے ارکان موجود تھے۔

پی ایم سوریہ گھر یوجنا کے تحت شمسی توانائی کے علمبرداروں کو اعزاز سے نوازا گیا

بہار شریف (اے این بی) وزیر اعظم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے تحت شمسی توانائی کے علمبرداروں کو اعزاز دینے کے لیے ایک تقریب کا انعقاد ایس یو کالج ہلسا میں محکمہ بجلی کے زیر اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت سب ڈویژنل آفیسر ہلسا امیت کمار پٹیل نے کی۔ پروگرام کا آغاز شمع روشن کر کیا۔ الیکٹریکل سپرنٹنڈنٹ انجینئر نالندہ نے اسکیم کی کامیابیوں کا جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ بہتر عوامی بیداری اور اسٹیک ہولڈرز کی کوششوں کی وجہ سے نالندہ ضلع ریاست میں دوسرے نمبر پر ہے۔ اس موقع پر اسکیم کے تحت سولر پلانٹس لگا کر بجلی کے بل صفر کرنے والے 30 صارفین کو اعزاز سے نوازا گیا۔ لکی ڈرا کے ذریعے منتخب صارفین کو میگا گفٹ بھی دیئے گئے۔ غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پانچ اسٹیک ہولڈرز کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ مہمان خصوصی سب ڈویژنل آفیسر پٹیل نے شمسی توانائی کو آج کی ضرورت قرار دیتے ہوئے اسے ماحولیاتی تحفظ اور آنے والی نسلوں کے لیے ضروری قرار دیا۔ سب ڈویژنل پولیس آفیسر رشی راج کمار نے شمسی توانائی کو ہندوستان کی توانائی میں خود کفالت کی طرف ایک اہم قدم قرار دیا۔ پروگرام کی نظامت الیکٹریکل ایگزیکٹو انجینئر نیرج کمار نے کی۔ اس موقع پر محکمہ برقی کے سینئر افسران، انتظامی افسران، ٹھیکیدار اور میڈیا کے نمائندے موجود تھے۔

کنگ جارج میڈیکل کالج سے متصل 700 سالہ درگاہوں سے متعلق کارروائی مذہبی و آئینی حقوق کی صریح خلاف ورزی: جمعیۃ علماء ہند

پریس ریلیز

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے کنگ جارج میڈیکل کالج، لکھنؤ کی جانب سے کیمپس سے متصل حضرت حاجی حرمین شاہ? کے احاطہ میں توڑ پھوڑ، اور اب حضرت مخدوم شاہمینہ ? کے احاطے میں 500 سالہ قدیم مزارات کے خلاف انہدامی نوٹس پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے کالج انتظامیہ کو متنبہ کیا کہ وہ گمراہ کن پروپیگنڈا کے ذریعے وقف جائیدادوں کے سلسلے میں ملک کے قانون کی خلاف ورزی سے باز آئے اور بلا تاخیر اپنا نوٹس واپس لے۔

مولانا مدنی نے تاریخی پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کنگ جارج میڈیکل کالج سے متصل مزارات 700 سال سے زائد عرصہ سے قائم ہیں، جب کہ کالج کا قیام 1912 میں عمل میں ا? یا۔ ایسی صورت میں میڈیا میں یہ تاثر دینا کہ کالج کے احاطے میں درگاہوں کا کیا کام ہے، سراسر جھوٹ اور گمراہی پر مبنی ہے۔ کالج کے قیام کے وقت، 1912 میں، محکمہ ? مال (ریونیو ڈپارٹمنٹ) نے درگاہ کی زمین کو یونیورسٹی کیمپس سے الگ حد بندی کے ذریعہ واضح کر دیا تھا، جو اس کی مستقل اور علیحدہ قانونی حیثیت کا ناقابل تردید ثبوت ہے۔

مولانا مدنی نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ 26 اپریل 2025 کو 700 سالہ قدیم آستانہ حضرت حاجی حرمین شاہؒ کی حدود میں واقع وضوخانہ، عبادت گاہ اور زائرین کی آمد و رفت سے متعلق سہولیات کو پروفیسر ڈاکٹر کے. کے. سنگھ کی نگرانی میں مسمار کیے جانے کا عمل بھی غیر قانونی اور یک طرفہ عمل تھا، جس سلسلے میں کوئی عدالتی حکم موجود نہیں ہے۔ لیکن یہ عمل میڈیا کے غلط بیانات کے شور میں انجام دیا گیا۔

مولانا مدنی کے مطابق جیسا کہ واضح ہے، مذکورہ اراضی وقف ایکٹ 1995 کے تحت باقاعدہ وقف جائیداد ہے اور سنی وقف بورڈ میں درج ہے۔ وقف قانون کے مطابق وقف جائیداد سے متعلق کسی بھی تنازعہ یا کارروائی کا اختیار صرف مجاز عدالت کو حاصل ہے، نہ کہ کسی تعلیمی ادارے یا اس کے کسی افسر کو۔ اس لیے اس نوعیت کے نوٹس اور دھمکی آمیز طرز عمل سراسر غیر قانونی ہیں۔ آخر میں مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ ایسے مواقع پر وقف بورڈ کی ذمہ داری ہے کہ وہ فعال اور متحرک کردار ادا کرے، قدیم آثار، مزارات اور معابد کی منظم نشاندہی کے لیے ایک خصوصی مہم چلائے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ متذکرہ بالا درگاہ میں جو حصے منہدم کیے گئے ہیں، ان کی بازیابی کا راستہ تلاش کیا جائے۔ متولیوں کو متعلقہ قانونی دستاویزات کی مصدقہ نقول فراہم کرے تا کہ ا? ئندہ اس طرح کے واقعات اور تنازعات کو مؤثر طور پر روکا جا سکے۔

☆☆☆

مرکزی بجٹ 2026-27 کی تیاریوں کا آخری مرحلہ، نارتھ بلاک میں روایتی حلوہ تقریب کا انعقاد

پریس ریلیز

مرکزی بجٹ 2026-27 کی تیاریاں حتمی مرحلے میں داخل ہو گئی ہیں۔ اسی سلسلے میں قومی راجدھانی دہلی کے نارتھ بلاک میں واقع بجٹ پریس میں روایتی حلوہ تقریب کا اہتمام کیا گیا، جو بجٹ سازی کے عمل میں ایک علامتی اور اہم روایت سمجھی جاتی ہے۔ اس تقریب میں مرکزی وزیر خزانہ و کارپوریٹ امور نرملا سیتارمن اور وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری موجود رہے۔

حلوہ تقریب دراصل اس مرحلے کی نمائندگی کرتی ہے جب بجٹ کی تیاری سے وابستہ افسران اور عملہ باضابطہ طور پر 'لاک ان' ہو جاتا ہے۔ اس دوران بجٹ سے متعلق حساس معلومات کے تحفظ کے لیے افسران کو بیرونی دنیا سے مکمل طور پر الگ رکھا جاتا ہے اور بجٹ پیش ہونے تک ان کا رابطہ محدود رہتا ہے۔ یہ روایت برسوں سے جاری ہے اور بجٹ کی رازداری برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ تقریب کے موقع پر وزارتِ خزانہ کے تمام محکموں کے سکریٹریز اور بجٹ کی تیاری میں شامل سینئر افسران بھی موجود تھے۔ وزیرِ خزانہ نے نہ صرف حلوہ تقسیم کیا بلکہ بجٹ پریس کا دورہ کر کے وہاں جاری انتظامات اور تکنیکی تیاریوں کا جائزہ بھی لیا۔ انہوں نے بجٹ ٹیم کی محنت کو سراہتے ہوئے انہیں آئندہ ذمہ داریوں کے لیے نیک تمناؤں سے بھی نوازا۔

مرکزی حکومت نے واضح کیا ہے کہ یونین بجٹ 2026-27 سے متعلق تمام اہم دستاویزات ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر دستیاب کرائی جائیں گی۔ ان میں سالانہ مالیاتی بیان، مطالبات برائے گرانٹس اور فنانس بل جیسے بنیادی دستاویزات شامل ہوں گے، تا کہ شفافیت اور عوامی رسائی کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ یہ تمام معلومات 'یونین بجٹ موبائل ایپ' پر دستیاب ہوں گی، جو اردو کے ساتھ ساتھ دیگر زبانوں میں بھی سہولت فراہم کرتی ہے اور اینڈرائیڈ و آئی او ایس دونوں پلیٹ فارم پر ڈاؤن لوڈ کی جا سکے گی۔ اس کے علاوہ یونین بجٹ کی سرکاری ویب سائٹ پر بھی بجٹ سے متعلق مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں گی۔ حکومت کے مطابق، یکم فروری 2026 کو پارلیمنٹ میں بجٹ پیش کیے جانے کے فوراً بعد یہ تمام دستاویزات عوام اور اراکینِ پارلیمنٹ کے لیے باضابطہ طور پر دستیاب ہو جائیں گی، جس سے بجٹ کی معلومات تک رسائی مزید آسان اور مؤثر ہوگی۔

اجیت پوار کا جانشیں کون ہوگا؟

نوین کمار

مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ این سی پی (اے پی) کے قومی صدر اجیت پوار کا انتقال بدھ کے روز ایک طیارہ حادثہ میں ایسے وقت ہو گیا جب ان کی طرف سے اپنے چچا شرد پوار کی پارٹی این سی پی (ایس پی) کو پھر سے ملانے کی کوششیں ہو رہی تھیں۔ گزشتہ دنوں پونے میں بلدیاتی انتخابات ایک ساتھ لڑتے ہوئے اس کی پیش رفت بھی ہو گئی تھی۔ 5 فروری کو ہونے والے ضلع کونسل اور پنچایت کمیٹی کے انتخاب میں بھی اس پیش قدمی کو دہرانے کی کوششیں ہو رہی تھیں۔ 28 جنوری کی صبح اسی انتخابی تشہیر کے لیے وہ بارامتی پہنچ رہے تھے، لیکن ان کا طیارہ حادثہ کا شکار ہو گیا۔

مہاراشٹر کی سیاست میں 66 سالہ اجیت پوار 'دادا' کے نام سے مشہور تھے۔ اجیت دادا کے اچانک انتقال کے بعد اب ان کے جانشیں کو لے کر میڈیا میں مباحثے شروع ہو گئے ہیں۔ حالانکہ اندیشے یہ بھی ظاہر کیے جا رہے ہیں کہ اجیت گروپ میں بکھراؤ بھی ہو سکتا ہے۔ سیاست میں اجیت دادا کی جو عظیم شخصیت تھی، اس کے مقابلے ان کی پارٹی میں کوئی بھی 'چمتکاری لیڈر' نہیں ہے۔ اس کے باوجود ان کے جانشیں کے طور پر کسی ایسے شخص کو سامنے لانا ہوگا جو مرکزی اور ریاستی حکومتوں میں اپنا اثر قائم رکھ سکے۔ ایسا اس لیے کیونکہ اجیت گروپ مرکز میں نریندر مودی اور ریاست میں دیویندر فرنویس کی حکومت میں شامل ہے۔

بہرحال، اجیت دادا کے جانشیں کے طور پر ان کی فیملی میں بیوی سنیتا پوار، بیٹے پارتھ پوار اور جے پوار کے علاوہ پارٹی کے سینئر اراکین میں پرفل پٹیل، سنیل تٹکرے، چھگن بھجبل، دھننجے منڈے جیسے لیڈران ہیں۔ سنیتا پوار راجیہ سبھا کی رکن ہیں اور بارامتی میں زمینی سطح پر سماجی کام کر رہی ہیں۔ بیٹے پارتھ سیاست میں متنازعہ ہیں۔ حال میں بھی ان کا نام مبینہ طور پر ایک اراضی تنازعہ میں ا? یا تھا۔ ماول پارلیمانی حلقہ سے وہ انتخاب ہار گئے تھے۔ بیٹے جے پوار سیاست سے زیادہ کاروبار میں مصروف ہیں۔ ان تینوں کے پاس اجیت دادا کی طرح کرشمائی طاقت نہیں ہے۔ پارٹی کے اندر پرفل پٹیل نے غیر منقسم این سی پی کی تقسیم میں ایک حکمت عملی ساز کا کردار نبھایا تھا۔ لیکن وہ بھی اجیت دادا کی طرح عوام کو اپنی طرف کھینچنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں۔ اس وقت پرفل پٹیل اجیت گروپ میں قومی کارگزار صدر ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ اقتدار پر قابض رہنے کے لیے پوار فیملی باہری جانشیں کو پسند کرے گا۔ یہ بات بھی توجہ میں رکھنے والی ہے کہ اجیت گروپ کے 3 اراکین پارلیمنٹ اور 41 اراکین اسمبلی ہیں، جبکہ شرد گروپ کے پاس 8 اراکین پارلیمنٹ اور 10 اراکین اسمبلی ہیں۔ این سی پی کی تقسیم کے باوجود پوار فیملی سیاست سے الگ متحد نظر آ? رہا ہے۔ شرد پوار اور اجیت دادا کئی بار فیملی تقاریب میں ایک ساتھ نظر آ? ئے ہیں۔ اب ایک امکان یہ بنتا نظر آ? رہا ہے کہ اگر شرد گروپ اور اجیت گروپ ایک ہو جاتے ہیں تو ایسے میں شرد پوار کے علاوہ ان کی رکن پارلیمنٹ بیٹی سپریا سولے کو ذمہ داری سونپی جا سکتی ہے۔ ان کے پاس سیاسی تجربہ ہے اور وہ اجیت دادا کی کئی باتوں سے متفق رہی ہیں۔ لیکن اس میں سب سے بڑا رخنہ یہ ہے کہ اگر دونوں گروپ متحد ہو جاتا ہے تو اجیت گروپ کو مرکزی و ریاستی حکومتوں سے باہر ہونا پڑ سکتا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ شرد پوار کہہ چکے ہیں کہ ان کے جیتے جی این سی پی مودی حکومت اور مہایوتی میں شامل نہیں ہوگی۔ ایسے میں اجیت گروپ میں انتشار پیدا ہونے کا امکان زیادہ ہے۔ اجیت گروپ کے بیشتر لیڈران مودی کے ساتھ ہی رہنا چاہتے ہیں۔ اجیت گروپ کے لیڈران نے پہلے بھی اس کے لیے شرد پوار پر دباو? بنانے کی کوشش کی تھی۔ اب تو این ڈی اے کا حصہ بنیں یا نہ بنیں، اس بارے میں شرد پوار کے فیصلے پر سب کی نظر رہے گی۔ ویسے اجیت دادا بھی ہندوتوا کی سیاست پسند نہیں کرتے تھے۔ اسی لیے انھوں نے ناگپور میں ا? ر ایس ایس ہیڈکوارٹر میں جا کر اپنی پیشانی نہیں جھکائی تھی۔ اس سے یہ بھی قیاس ا? رائیاں ہوتی رہیں کہ اجیت دادا مہایوتی سے باہر ہونے والے ہیں۔ فرنویس حکومت میں اجیت دادا وزیر مالیات بھی تھے۔ اگلے ماہ مہاراشٹر مقننہ کا بجٹ اجلاس ہے۔ سوال یہ بھی اٹھ رہا ہے کہ اجیت گروپ سے وزیر مالیات کون بنے گا۔ حالانکہ ابھی بحران کا وقت ہے، ایسے میں فرنویس خود بھی بجٹ پیش کر سکتے ہیں۔ وہ پہلے بھی ریاست کا بجٹ پیش کر چکے ہیں۔

عوامی نیوز روزنامہ
کولکاتا | جمعہ، ۳۰ جنوری ۲۰۲۶ء

فرقہ پرستی کے خلاف ممتا بنرجی سینہ سپر ہیں۔ اکھلیش

مغربی بنگال کی لیڈر ممتا بنرجی پورے ملک میں واحد لیڈر ہیں جن کی خدمت اور انفرادیت کی ہر کوئی تعریف اور اعتراف کرتا ہے کہ وہ وہ خاتون لیڈر ہیں جنہوں نے کبھی بھی فرقہ پرست طاقتوں کے سامنے سر نہیں جھکایا، بلکہ تمام سازشوں کے خلاف ڈٹ کر جواب دیا۔ ابھی اسی ہفتے سماج وادی پارٹی کے سربراہ اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے ممتا بنرجی کے عزم اور ہمت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ پورے ملک میں واحد لیڈر ہیں جو فرقہ پرست بی جے پی کو چیلنج کر سکتی ہیں، اور اگر کوئی بی جے پی کو چیلنج کر سکتا ہے تو وہ صرف ممتا بنرجی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی ملک کی ایک سیکولر لیڈر ہیں جو جمہوریت کی بقا کے لیے مسلسل بی جے پی کو للکارتی ہیں اور بی جے پی ممتا بنرجی سے خوفزدہ ہونے کی وجہ سے ہر روز نئی نئی سازشیں رچتی ہے اور مغربی بنگال حکومت پر چھوٹے موٹے حملے کرتی ہے لیکن مغربی بنگال کے عوام ہی ممتا بنرجی کی اصل طاقت ہیں۔ بنگال میں سیکولرازم اور جمہوریت کسی اور ریاست میں نظر نہیں آتی۔ پورے ملک میں اگر کوئی ہے جو بی جے پی سے لڑ سکتا ہے تو وہ کوئی اور نہیں بلکہ ممتا بنرجی ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ میں دیدی کو ان کی ہمت اور بہادری پر مبارکباد دیتا ہوں۔ وہ واقعی ایک قابل تعریف خاتون ہیں جو ہمیشہ سچ کے ساتھ کھڑی رہی ہیں۔ آج بنگال کے لوگ دیدی کی تعریف کرتے ہیں کیونکہ انہوں نے بنگال میں فرقہ پرست طاقتوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا اور بی جے پی کو ہر محاذ پر شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ ملک کے سرکاری ادارے، جیسے سی بی آئی، ای ڈی وغیرہ، سبھی مرکزی حکومت کی ہدایات پر کام کرتے ہیں، گویا ان کا ریموٹ کنٹرول ان کے ہاتھ میں ہے۔ لیکن بی جے پی کی حکومت بنگال کے خلاف جتنی بھی سازشیں کرے، وہ ممتا بنرجی کی حکومت کو ہلا نہیں سکتی کیونکہ ممتا حکومت کی اصل طاقت بنگال کے لوگ ہیں، چاہے وہ ہندو ہوں، مسلمان ہوں، سکھ ہوں یا عیسائی، سبھی ممتا بنرجی کو اپنی دیدی مانتے ہیں کیونکہ دیدی نے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے سینکڑوں اسکیمیں چھوڑی ہیں، سب سے اہم ساتھی اسکیم ہے۔ اس کے علاوہ لکشمیر بھنڈر جیسی اسکیمیں ہیں، جن سے بنگال کے لوگ بہت خوش ہیں۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی نے تمام سرکاری ایجنسیوں کو ایک تنظیم بنا دیا ہے، اور یہ ایجنسیاں کسی بھی حال میں مرکزی حکومت کے احکامات پر کان نہیں دھرتی ہیں۔ سی بی آئی اور ای ڈی ہی تھے جنہوں نے بی جے پی کو مہاراشٹر کے انتخابات جیتنے میں مدد کی۔ لیکن ان ایجنسیوں کو بنگال میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا، اور بی جے پی کو انتہائی ذلت آمیز شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس موقع پر اکھلیش یادو نے الیکشن کمیشن کو بھی نشانہ بنایا اور کہا کہ جب بی جے پی این آر سی کو نافذ کرنے میں ناکام رہی تو اس نے این آر سی (SIR) کے ذریعہ شروع کرایا۔ (خ اف الف)

سورۃ القلم: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

قرآن مجید کی یہ 68 ویں سورۃ "القلم" جس کا دوسرا نام "ن" بھی ہے۔ اس میں 52 آیات کریمہ آئے ہیں، اس کا آغاز ہی "نٓ والقلم" سے ہوتا ہے۔ مذکورہ سورۃ اُن مکی سورتوں میں شامل ہے جو کہ شروع شروع میں نازل ہوئی تھیں، لیکن اس میں جو مضمون آیا ہے اس کا گہرائی سے مطالعہ کرنے سے یہ بات ہمارے سامنے آتی ہے کہ یہ سورۃ ان حالات میں نازل ہوئی، جبکہ دعوت اسلامی اور اس کے داعی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت، مشرکین کی طرف سے زور پکڑ چکی تھی۔

اس سورۃ میں جو مضامین آئے ہیں وہ تین چیزوں پر مشتمل ہیں۔ اسلام کی دعوت کے مقابلہ میں جو مخالفین تھے انکے اعتراضات کا جواب.... مخالف اسلام لوگوں کی تنبیہ اور نصیحت

ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر اور استقامت کی تلقین: آغاز اس طرح ہوتا ہے کہ (اے میرے رسول) یہ کفار آپ کو مجنون کہتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ آپ جو کتاب انھیں پیش فرمار ہے ہیں اور اخلاق کے جس اونچے معیار اور مرتبے پر آپ فائز ہیں صرف یہی چیز خود ان کے اس جھوٹ کی تردید کے لئے کافی ہے۔

"ن وقلم" کے متعلق، مولانا سید ابوالاعلی مودودی رحمہ اللہ لکھتے ہیں "امام تفسیر مجاہد کہتے ہیں کہ قلم سے مراد وہ قلم ہے جس سے ذکر، یعنی قرآن لکھا جا رہا تھا، اس سے خود بخود یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ چیز جو لکھی جا رہی تھی اس سے مراد قرآن مجید ہے۔ اور آیت 2 تا 4 (مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝)

"تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو اور یقیناً تمہارے لیے ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ختم ہونے والا نہیں اور بیشک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو" اس بارے میں وہ لکھتے ہیں۔ ۱..."یہ ہے وہ بات جس پر قلم اور کتاب کی قسم کھائی گئی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہ قرآن جو کاتبین وحی کے ہاتھوں سے ثبت ہو رہا ہے، بجائے خود کفار کے اس بہتان کی تردید کے لیے کافی ہے کہ معاذ اللہ رسول اللہ ﷺ مجنون ہیں۔ حضور ﷺ کے دعوائے نبوت سے پہلے تو اہل مکہ آپ کو اپنی قوم کا بہترین آدمی مانتے تھے اور آپ کی دیانت وامانت اور عقل وفراست پر اعتماد رکھتے تھے۔ مگر جب آپ نے ان کے سامنے قرآن پیش کرنا شروع کیا تو وہ آپ کو دیوانہ قرار دینے لگے۔ اس کے معنی یہ تھے کہ قرآن ہی ان کے نزدیک وہ سبب تھا جس کی بنا پر انہوں نے آپ پر دیوانگی کی تہمت لگائی۔ اس لیے فرمایا گیا کہ قرآن ہی اس تہمت کی تردید کے لیے کافی ثبوت ہے۔ یہ اعلی درجہ کا فصیح وبلیغ کلام، جو ایسے بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہے، اس کا پیش کرنا تو اس بات کی دلیل ہے کہ محمد ﷺ پر اللہ کا خاص فضل ہوا ہے، کجا کہ اس امر کی دلیل بنایا جائے کہ آپ معاذ اللہ دیوانے ہو گئے ہیں۔

اسی مقام پر یہ بات نگاہ میں رہنی چاہیے کہ یہاں خطاب تو بظاہر نبی ﷺ سے ہے، لیکن اصل مقصود کفار کو ان کی تہمت کا جواب دینا ہے۔ لہذا کسی شخص کو یہ شبہ نہ ہو کہ یہ آیت حضور ﷺ کو یہ اطمینان دلانے کے لیے نازل ہوئی ہے کہ آپ مجنون نہیں ہیں۔ ظاہر ہے کہ حضور ﷺ کو اپنے متعلق تو ایسا کوئی شبہ نہ تھا کہ اسے دور کرنے کے لیے آپ کو یہ اطمینان دلانے کی ضرورت ہوتی۔ مدعا کفار سے یہ کہنا ہے کہ تم جس قرآن کی وجہ سے اس کے پیش کرنے والے کو مجنون کہہ رہے ہو وہی تمہارے اس الزام کے جھوٹے ہونے کی دلیل ہے (مزید تشریح ملاحظہ ہو تفہیم القرآن، جلد پنجم تفسیر سورۃ طور، حاشیہ 22)۔ حاشیہ ۲،،

۲...یعنی آپ کے لیے اس بات پر بے حساب اور لازوال اجر ہے کہ آپ خلق خدا کی ہدایت کے لیے جو کوششیں کر رہے ہیں ان کے جواب میں آپ کو ایسی اذیت ناک باتیں سننی پڑ رہی ہیں اور پھر بھی آپ اپنے اس فرض کو انجام دیے چلے جا رہے ہیں (حاشیہ ۳)

۳...اس مقام پر یہ فقرہ دو معنی دے رہا ہے۔ ایک یہ کہ آپ اخلاق کے بہت بلند مرتبے پر فائز ہیں اسی وجہ سے آپ ہدایت خلق کے کام میں یہ اذیتیں برداشت کر رہے ہیں ورنہ ایک کمزور اخلاق کا انسان یہ کام نہیں کر سکتا تھا۔ دوسرے یہ کہ قرآن کے علاوہ آپ کے بلند اخلاق بھی اس بات کا صریح ثبوت ہیں کہ کفار آپ پر دیوانگی کی جو تہمت رکھ رہے ہیں وہ سراسر جھوٹی ہے، کیونکہ اخلاق کی بلندی اور دیوانگی، دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں۔ دیوانہ وہ شخص ہوتا ہے جس کا ذہنی توازن بگڑا ہوا ہو اور جس کے مزاج میں اعتدال باقی نہ رہا ہو۔ اس کے برعکس آدمی کے بلند اخلاق اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ وہ نہایت صحیح الدماغ اور سلیم الفطرت ہے اور اس کا ذہن اور مزاج غایت درجہ متوازن ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق جیسے کچھ تھے۔ اہل مکہ ان سے ناواقف نہ تھے۔ اس لیے ان کی طرف محض اشارہ کر دینا ہی اس بات کے لیے کافی تھا کہ مکہ کا ہر معقول آدمی یہ سوچنے پر مجبور ہو جائے کہ وہ لوگ کس قدر بے شرم ہیں جو ایسے بلند اخلاق آدمی کو مجنون کہہ رہے ہیں۔ ان کی یہ بیہودگی رسول اللہ ﷺ کے لیے نہیں بلکہ خود ان کے لیے نقصان دہ تھی کہ مخالفت کے جوش میں پاگل ہو کر وہ آپ کے متعلق ایسی بات کہہ رہے تھے جسے کوئی ذی فہم آدمی قابل تصور نہ مان سکتا تھا۔ یہی معاملہ ان مدعیان علم وتحقیق کا بھی ہے جو اس زمانے میں رسول اللہ ﷺ پر مرگی اور جنون کی تہمت رکھ رہے ہیں۔ قرآن پاک دنیا میں ہر جگہ مل سکتا ہے، اور حضور ﷺ کی سیرت بھی اپنی تمام تفصیلات کے ساتھ لکھی ہوئی موجود ہے۔ ہر شخص خود دیکھ سکتا ہے کہ جو لوگ اس بے مثل کتاب کے پیش کرنے والے اور ایسے بلند اخلاق رکھنے والے انسان کو ذہنی مریض قرار دیتے ہیں وہ عداوت کے اندھے جذبے سے مغلوب ہو کر کیسی لغو بات کہہ رہے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کی بہترین تعریف حضرت عائشہؓ نے اپنے اس قول میں فرمائی ہے کہ کان خلقہ القرآن۔" قرآن آپ کا اخلاق تھا"۔ امام احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی اور ابن جریر نے تھوڑے سے لفظی اختلاف کے ساتھ ان کا یہ قول متعدد سندوں سے نقل کیا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دنیا کے سامنے محض قرآن کی تعلیم ہی پیش نہیں کی تھی بلکہ خود اس کا مجسم نمونہ بن کر دکھا دیا تھا۔ جس چیز کا قرآن میں حکم دیا گیا آپ نے خود سب سے بڑھ کر اس پر عمل کیا، جس چیز سے اس میں روکا گیا آپ نے خود سب سے زیادہ اس سے اجتناب فرمایا، جن اخلاقی صفات کو اس میں فضیلت قرار دیا گیا سب سے بڑھ کر آپ کی ذات ان سے متصف تھی، اور جن صفات کو اس میں ناپسند ٹھیرایا گیا سب سے زیادہ آپ ان سے پاک تھے۔ ایک اور روایت میں حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی خادم کو نہیں مارا کبھی کسی عورت پر ہاتھ نہ اٹھایا، جہاد فی سبیل اللہ کے سوا کبھی آپ نے اپنے ہاتھ سے کسی کو نہیں مارا، اپنی ذات کے لیے کبھی کسی ایسی تکلیف کا انتقام نہیں لیا جو آپ کو پہنچائی گئی ہو الا یہ کہ اللہ کی حرمتوں کو توڑا گیا ہو اور آپ نے اللہ کی خاطر اس کا بدلہ لیا ہو، اور آپکا طریقہ یہ تھا کہ جب دو کاموں میں سے ایک کا آپ کو انتخاب کرنا ہوتا تو آپ آسان کام کو پسند فرماتے تھے، الا کہ وہ گناہ ہو، اور کوئی کام گناہ ہوتا تو آپ سب سے زیادہ اس سے دور رہتے تھے" (مسند احمد)۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ" میں نے دس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے۔ آپ نے میری کسی بات پر اف تک نہ کی، کبھی میرے کسی کام پر یہ نہ فرمایا کہ تم نے یہ کیوں کیا اور کبھی کسی کام کے نہ کرنے پر یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کیوں نہ کیا"۔ بخاری ومسلم (تفہیم القرآن) (حاشیہ ٤)

آگے کی آیت میں انکار کی روش اپنانے والوں کے لئے تنبیہ ہے...! فرمایا گیا کہ قریب ہی میں وہ وقت آنے والا ہے اس میں معلوم ہو جائے گا کہ دیوانہ کون تھا اور فرزانہ کون۔

اللہ تبارک وتعالی اپنے محبوب کو اس بات کی تعلیم دی کہ آپؐ ان حالات میں جبکہ مخالفت کا طوفان زوروں پر ہے، ایسے موقع پر ان مخالفین کے دباؤ کو ہرگز قبول نہ فرمایئے۔ حقیقت یہ ہے کہ مخالفین کا برپا کردہ یہ طوفان دراصل آپ کو مصالحت compromise پر مجبور کرنے کے لئے ہے..، (قرآن کی حقانیت، توحید باری تعالی، رسالت نبی، اور آخرت کی بنیادی باتوں پر کوئی مصالحت ہو ہی نہیں سکتی) لہذا ان کے دباؤ کو ہرگز خاطر میں نہ لایئے۔ (اپنا کام جاری رکھئے)

باطل کا مزاج ہی کچھ اس طرح کا ہوتا ہے کہ دعوت حق کو دبانے مختلف حربے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح سرداران قریش نے بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو دبانے کے لئے عوام میں غلط فہمیاں پھیلا چکے تھے۔ اس سلسلہ میں عام لوگوں کی آنکھیں کھولنے کیلئے ایک طرف نام لئے بغیر ایک شخص کا کردار پیش کیا گیا جسے اہل مکہ خوب جانتے تھے۔

دوسری جانب حضرت محمدؐ کا پاک وصاف کردار اور اخلاق حسنہ عوام کے سامنے موجود تھے جسے دیکھتے ہوئے ہر شخص یہ محسوس کر سکتا تھا کہ اخلاق وکردار کے اعلی مقام پر فائز کون ہے اور (اسلام کی مخالفت میں آکر) اپنے آپ کو نچلی سطح پر لاکر کون ٹھہرا لیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ ایک طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک موجود ہے اور دوسری جانب سرداران قریش کی مکروہ باتیں ہیں اب عوام الناس (عام لوگوں) کا کام ہے کہ وہ کس کردار کو پسند کرتے ہیں.....

قرآن حکیم کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ لوگوں کو بات سمجھانے کیلئے کچھ امثال پیش کرتا ہے تا کہ عبرت کا سامان ہو جائے۔ ٹھیک اسی طرح آیت کریمہ 17 سے 33 تک ایک مثال پیش کی گئی۔

یہ مثال ایک باغ والوں کی ہے جنھوں نے اللہ کی طرف سے نعمت پا کر ناشکری کا طرز عمل اختیار کیا،... ،اس واقعہ کا ذکر فرماتے ہوئے ناشکری کرنے والے لوگوں کی تفصیل بیان فرمائی گئی تا کہ اللہ تعالی کی ناشکرگزاری کے نتائج سے مشرکین مکہ سبق حاصل کریں۔

اس باغ والے واقعے میں اصل بات یہ بتلانا مقصود ہے کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کو ایک نعمت جانو اور آپؐ کی قدر پہچانو اگر تم اس نعمت کی ناشکری کرو گے تو دنیا میں بھی عذاب سے دو چار ہوں گے اور آخرت کا عذاب بھی تمہیں بھگتنا پڑے گا۔ آگے کے مضمون میں آیت کریمہ 34 تا 47 میں مشرکین مکہ سے سلسلہ وار "فہمائش" (سمجھانا، تلقین کرنا، نصیحت، ہلکی پھلکی تنبیہ) کی گئی۔ بیان میں کہیں راست طور پر کفار سے خطاب فرمایا گیا تو کہیں پر حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب فرما کر اصل میں منکران حق کی سرزنش فرمائی گئی۔

اس سلسلہ کلام میں جو باتیں بیان فرمائی گئی ہیں وہ مختصر طور پر درج ذیل ہیں؛ اللہ تبارک وتعالی نے واضح انداز میں یہ بات ارشاد فرمائی کہ آخرت میں وہی لوگ کامیاب ہوں گے جو منشاء خداوندی کے تحت اپنی زندگی بسر کرتے ہیں اور یہ بات بھی صاف طور پر بیان ہوئی کہ اللہ کے فرمانبردار لوگ اور اللہ سے بغاوت کرنے والے مجرمین انجام کے لحاظ سے یکساں نہیں ہو سکتے اور یہ بات سراسر عقل کے خلاف ہے...! کفار کو اس بات کی کوئی ضمانت حاصل نہیں ہے کہ اللہ ان کے ساتھ وہی معاملہ کرے گا جو ان کی اپنی تجویز ہوگی۔ قیامت کا ایک نقشہ پیش کرتے ہوئے یہ بات بتائی گئی کہ جن لوگوں کو آج خدائے واحد لاشریک کے آگے جھکنے کی دعوت دی جا رہی ہے اور یہ لوگ اس سے انکار کر رہے ہیں، یہی لوگ قیامت میں سجدہ کرنا چاہیں بھی تو نہ کر سکیں گے۔ آخرکار انھیں ذلت والا انجام دیکھنا پڑے گا۔

منکرین حق کو جھنجوڑتے ہوئے دوٹوک انداز میں فرمادیا گیا کہ یہ لوگ قرآن حکیم کی تعلیمات کو جھٹلا کر یوں ہی چھوٹ نہیں جائیں گے! (عذاب سے نہیں بچیں گے) انھیں اپنے عمل کی اصلاح کرنے اور فکر ونظر میں صالح تبدیلی لانے کیلئے جو مہلت عمل دی جا رہی ہے اس سے یہ دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں اور یہ لوگ اپنے نزدیک یہ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم غلط راستے پر ہوتے تو ضرور ہم پر عذاب آتا، لہذا ہم ہی صحیح راستے پر ہیں۔ یہی انکی غلط فہمی انھیں ہلاکت کے راستے پر ڈال دی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ لوگ رسول اللہ کی جو مخالفت کر رہے ہیں اس کی کوئی وجہ ہے ہی نہیں۔

کیونکہ آپؐ جو دعوت پیش فرما رہے ہیں اس میں آپؐ کی کوئی ذاتی غرض نہیں ہے اور نہ ہی آپؐ اپنی ذات کے لئے کچھ مانگتے ہیں۔

سورۃ کے اختتام پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عالی شان انداز میں یہ تعلیم فرمائی کہ اللہ کا فیصلہ آنے تک جو کچھ سختیاں بھی تبلیغ دین کے لئے پیش آرہی ہیں "فاصبر لحکم ربک" اس کو بڑے صبر کے ساتھ برداشت فرمایئے۔

حضرت پیر محمد کرم شاہ رحمہ اللہ ("صاحب الحوت" یعنی کچھ عرصہ مچھلی کے پیٹ میں رہنے والے حضرت یونسؑ) کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ" ولا تکن کصاحب الحوت" (اور نہ ہو جایئے مچھلی والے کی مانند) کفار کی ایذا رسانیوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا تھا۔ اللہ تبارک تعالی اپنے محبوب کو حکم دیتے ہیں کہ آپ صبر کریں اور اپنے رب کے فیصلے کا انتظار کریں۔ وہی بہتر جانتا ہے کہ ان منکرین کے ساتھ کس وقت کس؛ کس قسم کا سلوک کرنا چاہیے۔ آپؐ حضرت یونس علیہ السلام کی طرح نہ ہو جائیں کہ جنہوں نے ہمارے حکم کا انتظار کئے بغیر اپنی قوم سے علیحدگی اختیار کر لی اور ان پر عذاب نازل ہونے میں عجلت کی،...... (تفسیر ضیاء القرآن) مزید تفصیل کے لیے سورہ یونس آیت 98 کا حاشیہ، سورہ انبیاء کی آیات 87 تا 88 کے حواشی، الصافات آیات 139 تا 148 کے حواشی۔

حضرت یونسؑ کے بارے میں اس بات پر ارشاد ہوا کہ "اگر نہ سنبھالتا اس کو احسان ترے رب کا تو پھینکا گیا ہی تھا چٹیل میدان میں الزام کھا کر"۔ یعنی اللہ تعالی کی دستگیری وفضل سے توبہ کے بعد از سرنو فریضہ رسالت پر ماموریت حاصل ہونے کی طرف اشارہ ہے۔

حضرت مولانا امین احسن اصلاحی علیہ الرحمہ اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں" فرمایا کہ اگر ان پر اللہ کا یہ فضل نہ ہوا ہوتا تو جس ریت پر مچھلی نے انہیں ڈالا تھا اسی پر نہایت مذموم حالت میں وہ پڑے ہی رہ جاتے لیکن اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، ان کو اپنی رحمت سے نوازا، ان کو ان کے مقدس مشن کی تکمیل کے لیے از سرنو برگزیدہ کیا اور زمرہ صالحین میں شامل فرمایا۔ یعنی اس دنیا سے وہ ناکام ونامراد نہیں گئے بلکہ بامرادوں کے زمرہ۔۔۔صالحین۔۔۔ میں وہ شامل ہوئے۔" (تدبر قرآن)

آیت 51 کا تعلق بھی تلقین، صبر وثبات سے ہے اس آیت کو سمجھنے کے لئے آغاز سورہ میں (ما انت بنعمۃ ربک بمجنون) میں بتائی گئی ہے اسے اپنے ذہن میں تازہ فرمالیجئے، ان شاءاللہ مفہوم واضح ہو جائے گا۔ یعنی سورت کا آغاز اسی بات سے ہوا اور اسی بات پر سورت ختم ہو رہی ہے۔۔۔۔ لہذا سارے لوگوں کے لیے لمحہ فکر یہ دیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اور آپ پر اتاری جا رہی کتاب" قرآن مجید" کی مخالفت پر کمربستہ ہونے والے ہوش میں آجائیں تا کہ کل روز قیامت کی ذلت ورسوائی سے اپنے کو محفوظ کر سکیں.....

خلاصہ کلام یہ کہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اہل ایمان کے لئے یہ تعلیم ہے کہ ہر ابتلاء و آزمائش میں صبر کا دامن چھوٹنے نہ پائے اس میں ،جو عظیم درس موجود ہے وہ یہ کہ دین حق کی اشاعت، دعوت وتبلیغ میں صبر واستقامت لازمی شرط ہے۔ علاوہ ازیں عزم وحوصلہ اور اپنے نصب العین سے سچی لگن غلبہ دین کی فکر اور کلمہ غیرحق کو پست کرنے کی کوششیں اور کلمہ توحید کی سربلندی کیلئے جدوجہد وغیرہ اور اس طرح کی دیگر سرگرمی یقیناً اللہ تعالی کی خوشنودی اور اس کی رضا کی ضمانت ہے، ہاں یہ بات خوب یاد رہے کہ دعوت دین کا کام سر انجام دینے والوں کیلئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی حیات طیبہ ہمارے پیش نظر رہے اور مدنی ادوار کی سرگرمیوں پر بھی گہری نظر رکھیں، تا کہ اس سے راہ حق میں آگے بڑھنے کی ضمانت حاصل ہو سکے، کیونکہ دعوت الی اللہ نبی کی سب سے بڑی سنت ہے اور اس سنت کو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کے مطابق لوگوں تک پہنچانا ہی خیر امت کا اہم فریضہ اور اسی میں ان کی کامیابی ہے۔

رابطہ: 9849099228

ماہِ شعبان اور شب برأت

مولانا ڈاکٹر محمد اصغر مصباحی

شعبان المعظم کا مہینہ اسلامی تقویم کے لحاظ سے آٹھواں مہینہ ہے اور بے پناہ عظمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے۔ شعبان شعب سے مشتق ہے جس کے معنی پھیل جانے کے ہیں۔ چوں کہ اس ماہ میں روزے رکھنے والوں اور نیکی کرنے والوں پر رحمتوں اور بھلائیوں کا نزول ہوتا ہے۔ اس رحمت وخیر کی وجہ سے اس مہینہ کو شعبان کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ مہینہ رحمتوں کے پھیلنے کے ہے۔ اس مہینہ کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس طرح میں تمام نبیوں پر فضیلت رکھتا ہوں اس طرح شعبان کا مہینہ دوسرے تمام مہینوں پر فضیلت رکھتا ہے۔ آپؐ نے مزید فرمایا کہ رمضان اللہ کا مہینہ ہے اور شعبان میرا مہینہ ہے۔ اس مہینہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس مہینہ میں خدائے تعالی کے سامنے تمام بندوں کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں، حضرت عائشہؓ نے جب اللہ کے رسول سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ آپ شعبان مہینہ میں اس قدر روزے کیوں رکھتے ہیں تو آپؐ نے جواب دیا کہ شعبان کا مہینہ جو رجب اور رمضان کے درمیان ہے لوگ اس سے غافل ہیں اس میں خدائے تعالی کے سامنے بندوں کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال روزہ دار ہونے کی حالت میں پیش کیے جائیں۔ اس حدیث میں نبی کریم ﷺ نے اس نکتہ کی طرف امت کی رہنمائی فرمائی ہے کہ یہ مہینہ تمہارے اعمال کے جائزہ لینے کا ہے، اس لیے اس میں خصوصی طور پر نیک اعمال کرنا چاہیے۔ اس مہینہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں آئندہ سال مرنے والوں کا پروانہ حیات چاک کر دیا جاتا ہے اس لیے بھی ضروری ہے کہ اس میں خصوصیت کے ساتھ نیک اعمال کیے جائیں تا کہ اپنی زندگی کا فیصلہ ہونے تک وقت نیک کام میں مشغول ہوں۔

شعبان مہینہ کی پندرہویں شب کو شب برأت کہتے ہیں۔ چودہ اور پندرہ کی درمیانی شب کو پندرہویں شب کہا جاتا ہے۔ اس رات کی بہت سی خصوصیات اور فضائل مختلف حدیثوں سے ثابت ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ پورا ماہ شعبان خاص طور پر شب برأت غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ شب برأت کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ایک دفعہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ جب نصف شعبان کی رات آئے تو اس کی شب میں قیام کرو اور اس کے دن میں روزہ رکھو، اس لیے کہ غروب آفتاب کے وقت سے اللہ تعالی آسمان دنیا میں نزول فرماتے ہیں اور ندا دیتے ہیں کہ ہے کوئی مغفرت کا چاہنے والا کہ میں اسے بخش دوں، ہے کوئی رزق کا مانگنے والا کہ میں اسے رزق عطا کروں، ہے کوئی مصیبتوں سے نجات مانگنے والا کہ میں اسے نجات دوں، ہے کوئی بیماریوں سے شفا مانگنے والا کہ میں اسے شفا دوں، ہے کوئی ایسا ہے کوئی ویسا یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے۔

شب برأت کے بارے میں یہ بھی آتا ہے کہ اس رات میں اللہ تعالی نے پوری امت کے بارے میں اپنے محبوب محسن انسانیت نبی کریمؐ کی شفاعت قبول فرمائی۔ حدیث میں ہے کہ نبی کریمؐ نے تیرہویں شعبان کی رات میں اپنی امت کے لیے دعاء مغفرت فرمائی تو ایک تہائی امت کے بارے میں آپ کی دعا قبول ہوئی پھر چودھویں رات میں دعا فرمائی تو دو تہائی بخش دی گئی پھر پندرہویں رات میں دعا فرمائی تو پوری امت کے بارے میں آپ کی دعا قبول فرمائی گئی۔ لیکن ان لوگوں کو مغفرت سے مستثنیٰ رکھا گیا جو اللہ سے اس طرح بھاگیں جس طرح اونٹ بدک کر بھاگتا ہو۔

حضرت عائشہؓ شب برأت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ شعبان مہینہ کی پندرہویں شب کو اللہ کے رسول میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ آج شعبان کی پندرہویں شب ہے اس رات میں اللہ تعالی قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ اپنے بندوں کی مغفرت فرماتا ہے اور دوزخ سے آزاد کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالی ایسے بندوں کی طرف رحمت کی نظر نہیں کرتا جو اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں، جو کینہ رکھتے ہیں، جو گھمنڈ کرتے ہیں، جو جادو کرتے ہیں، جو شراب پیتے ہیں، جو سود کھاتے ہیں، جو والدین یعنی ماں باپ کی نافرمانی کرتے ہیں، جو ٹخنوں سے نیچے پائجامہ پہنتے ہیں اور جو لوگ قاطع رحم یعنی رشتے ناطے کو توڑنے والے ہیں ایسے لوگ بڑے بدقسمت ہیں جو اس برکت والی رات میں بھی اللہ کی رحمتوں اور بخششوں سے محروم ہو جاتے ہیں ہاں ایسے لوگ اگر خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لیں اور توبہ کر لیں تو بلاشبہ یہ لوگ بھی اللہ کی رحمتوں کا حق دار بن جائیں گے اور محرومی نہیں ہوگی۔ خلاصہ یہ ہے کہ ماہ شعبان کی پندرہویں شب وہ رات ہے جس میں رحمتیں تقسیم ہی نہیں کی جاتی بلکہ صحیح معنی میں رحمتیں لٹائی جاتی ہیں۔

ہزاروں ایسے بدنصیب ہیں کہ اس خیر وبرکت والی رات کو یوں سمجھتے ہیں کہ کھیل کود اور انار پٹاخے چھوڑنے کے واسطے ہے جو لوگ کبھی تمام سال پٹاخوں کو ہاتھ بھی نہیں لگاتے وہ بھی شب برأت میں اس بلا میں مبتلا ہو جاتے ہیں، بہت سے ایسے ہیں کہ اپنے ہاتھ سے نہیں چھوڑتے لیکن اوروں کا تماشہ دیکھتے ہیں اور تمام رات لہو ولعب میں گذار دیتے ہیں۔ جس طرف دیکھئے گلی کوچوں میں پٹاخے کی بدبو آرہی ہے، آگ اچھل رہی ہے، مسافروں اور لوگوں کو راستہ چلنا دشوار ہو رہا ہے، جا بجا شور وغل ہو رہا ہے، اپنے مال کو جلا کر برباد کر رہے ہیں اور خوش ہو کر قہقہے لگا رہے ہیں بعض لوگ ذرا دین داری کا دم بھرتے ہیں وہ تماشہ نہیں دیکھتے لیکن اپنی اولاد کو پٹاخے وغیرہ منگا دیتے ہیں۔ اس پر کوئی اعتراض کرتے ہیں تو جواب دیتے ہیں کہ کیا کریں بچے ضد کرتے ہیں مگر ان کا جواب بالکل غلط ہے، ایمان والوں کا یہ کام نہیں ہے کہ اولاد کی خوشی میں اور اس کو راضی کرنے کے لیے اللہ کی نافرمانی کریں پھر یہ فضول خرچی ہے اور فضول خرچی کرنے والوں کو شیطان کا بھائی قرار دیا گیا ہے۔ آسمان سے خدا کی رحمت تو زمین کی طرف آتی ہے تا کہ خدا بندوں کے گناہ معاف کرے مگر لوگ ہیں کہ آگ کے شعلے آسمان کی طرف چھوڑتے ہیں۔ آتش بازی سے ملک کا نقصان ہے، ملت کا نقصان ہے اور سب سے بڑھ کر دین کا نقصان ہے۔ اللہ مسلمانوں کو فضول خرچی سے بچائے اور شب برأت کی قدر کرنے کی توفیق عطا کرے۔

رابطہ: 9709077374

ملک میں غذائی قلت، مہنگائی اور بے روزگاری کا بحران، ذمہ دار کون؟

سرفراز احمد قاسمی حیدر آباد

آج ایک جانب دنیا مصنوعی ذہانت، خودکار زراعت اور ٹیکنالوجی کے عروج پر ہے تو دوسری جانب انسانی تاریخ کی سب سے قدیم لعنت بھوک اور غذائی قلت اب بھی ایک ارب کے قریب انسانوں کے معدوں میں چیخ رہی ہے، گلوبل ہنگر انڈیکس 2025 کے تازہ اعداد وشمار نے ایک بار پھر اس تلخ حقیقت کو بے نقاب کر دیا ہے کہ ترقی کے شور کے پیچھے انسانیت کے بڑے حصے کے لیے ابھی تک پیٹ بھرنا خواب سے زیادہ کچھ نہیں۔ دنیا کے 127 ممالک میں سے ہندوستان کا 102 واں نمبر، 8.25 کے خطرناک زمرے والے اسکور کے ساتھ، اس دعوے کو جھوٹا ثابت کرتا ہے کہ ملک خوراک میں خود کفیل ہو چکا ہے۔ وزیر اعظم مودی بارہا فخر سے اعلان کرتے ہیں کہ آج ہندوستان دنیا کو اناج برآمد کر رہا ہے، چاول اور گیہوں کی پیداوار میں دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ اگر اناج گوداموں میں سڑ رہا ہے تو شہری بھوکے کیوں ہیں؟ اگر ملک خوراک کا سرپلس پیدا کرتا ہے تو بچے کم وزن کیوں پیدا ہو رہے ہیں؟ خواتین آئرن کی کمی کا شکار کیوں ہیں؟ اور لاکھوں لوگ دو وقت کی روٹی کے لیے راشن دکان کی لائنوں میں کیوں کھڑے ہیں؟ گلوبل ہنگر انڈیکس کے مطابق ہندوستان کی 7.13 فیصد آبادی بھکمری اور غذائی قلت کا شکار ہے۔ بچوں میں غذائی قلت کی شرح 5.35 فیصد ہے۔ جبکہ 1.2 فیصد بچے پانچ سال کی عمر سے پہلے مر جاتے ہیں۔ 4.27 فیصد بچے کم وزن کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور 15 سے 49 سال کی 53 فیصد خواتین انیمیا میں مبتلا ہیں۔ یہ محض اعداد نہیں بلکہ وہ چیختی ہوئی حقیقتیں ہیں جو حکومتی اعلانات کے شاندار پردے کے پیچھے دفن کر دی گئی ہیں، بھکمری اور غذائی قلت کا شکار دنیا کے دس سب سے زیادہ بھوکے ممالک میں صومالیہ 6.42، جنوبی سوڈان 5.37، جمہوریہ کانگو 5.37، مڈغاسکر 8.35، ہیٹی 7.35، چاڈ 8.34، نائجر 9.33، وسطی افریقی جمہوریہ 4.33، نائجیریا 8.32 اور پاپوا نیوگنی 0.31 شامل ہیں، اور پر کے یہ 10 ممالک جنگ، خشک سالی، سیاسی عدم استحکام اور معاشی بحران کی وجہ سے بھوک کی تباہ کن سطح کا سامنا کر رہے ہیں لیکن ہندوستان جہاں نہ جنگ ہے نہ خشک سالی کا سلسلہ، نہ ہی سیاسی عدم استحکام، وہاں بھی بھوک اور غذائی قلت کا سلسلہ جاری ہے اور یہ بحران مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے، مہنگائی سر چڑھ کر بول رہی ہے، آخر اس کا ذمہ دار کون ہے؟ المیہ یہ ہے کہ ہندوستان کے ہمسائے ممالک پاکستان، نیپال، سری لنکا اور بنگلہ دیش جن کی معیشتیں بھی ہندوستان سے کمزور مانی جاتی تھیں، اب ہنگر انڈیکس کی رپورٹ میں ہندوستان سے بہتر مقام پر ہیں، اس سے واضح ہے کہ مسئلہ صرف غربت یا آبادی کا نہیں، بلکہ سیاسی ترجیحات اور نظم حکمرانی کا ہے، ہندوستان میں خوراک کی تقسیم غیر مساوی ہے۔ نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ، مڈ ڈے میل اسکیم اور مفت راشن پروگرام جیسے منصوبے موجود ہیں مگر ان کے ثمرات، سماج کے آخری درجے تک نہیں پہنچتے، کئی مستحق خاندان راشن کارڈ سے محروم ہیں، کئی علاقوں میں بدعنوانی، بدانتظامی اور ناقص فراہمی، نظام کو کھوکھلا کر چکے ہیں، خوراک کی پیداوار میں اضافہ اپنی جگہ مگر جب 40 فیصد خوراک ضائع ہو جائے، جب گوداموں میں اناج چوہوں کی خوراک بن جائے اور دوسری طرف کروڑوں انسان خالی پیٹ سو جائیں تو یہ صرف معاشی ناکامی نہیں بلکہ اخلاقی زوال اور انسانیت کی ایک نچلی سطح ہے، ملک کی پالیسی خوراک کی مقدار پر مرکوز ہے، معیار اور تغذیہ پر نہیں، یہی وجہ ہے کہ بچے قد اور وزن دونوں میں پیچھے رہ گئے ہیں، یہ وہ نسل ہے جو کمزور جسموں اور بھوک کے سائے میں پروان چڑھ رہی ہے، ایک ایسا سرمایہ جس سے کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی، ہندوستان کی بھوک کی کہانی محض معاشی عدم مساوات کی داستان نہیں بلکہ ایک سیاسی فریب کی روداد بھی ہے، خود کفالت کے نعرے نے حقیقت پر مٹی ڈال دی ہے، حکومت خوراک کی برآمد کو کامیابی سمجھتی ہے مگر بھوک کے اعداد وشمار اس کامیابی کا ماتم کرتے ہیں، جب تک خوراک کی منصفانہ تقسیم، غذائیت کی فراہمی اور بنیادی صحت وصفائی پر سنجیدہ توجہ نہیں دی جائے گی، ہر انڈیکس، ہر رپورٹ اور ہر وعدہ محض زبانی تسلی سے زیادہ کچھ نہیں ہوگا، یہ لمحہ فکریہ ہے کہ صومالیہ، جنوبی سوڈان اور کانگو جیسے جنگ زدہ ممالک کے ساتھ ہندوستان کا ذکر ایک ہی فہرست میں ہو، جن ممالک میں برسوں سے خانہ جنگی ہے، اسکے ساتھ کھڑا ہونا، اس ملک کے لیے باعث شرم ہے، جو خود کو دنیا کی پانچویں بڑی معیشت کہتا ہے، جو آتم نربھر ہونے کا سبز خواب دکھلاتا ہے، وشوگرو ہونے کا جھوٹا دعوی کرتا ہے، ترقی کے نعرے اس وقت تک کھوکھلے رہیں گے جب تک ہر ہندوستانی بچے کے ہاتھ میں کتاب اور پیٹ میں روٹی نہیں ہوگی۔

ملک کی نوجوان آبادی کو دنیا کی سب سے بڑی طاقت مانا جاتا ہے لیکن جب روزگار کی بات آتی ہے تو یہی طاقت بوجھ بنتی دکھائی دیتی ہے، سال 2014 میں اقتدار میں آنے کے بعد وزیر اعظم مودی نے ہر سال دو کروڑ ملازمتوں کا وعدہ کیا تھا تاہم آج 11 برس گزر جانے کے بعد بھی بے روزگاری کی شرح ملک میں بلندی پر ہے، اس وعدے کو پورا کرنے کے لیے شروع کی گئی، اہم ترین اسکیموں میں شامل وزیر اعظم کوشل وکاس یوجنا اب سنگین سوالات کے گھیرے میں آچکی ہے۔ پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا حکومت ہند کی ایک اہم فلیگ شپ اسکیم ہے جو جولائی 2015 میں اس مقصد کے تحت شروع کی گئی تھی تا کہ ملک کے نوجوانوں کو صنعت پر مبنی ٹریننگ دے کر انہیں روزگار کے قابل بنایا جا سکے، اس اسکیم کے ذریعے بے روزگار نوجوانوں کو تربیت، سرٹیفکیشن اور ملازمت کے مواقع فراہم کرنے کا دعوی کیا گیا لیکن اب یہی اسکیم بدعنوانی کے سنگین الزامات کی زد میں آچکی ہے، دسمبر 2025 میں پارلیمنٹ میں پیش کی گئی کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل آف انڈیا کی رپورٹ نے پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا کے نفاذ پر کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں، اسی رپورٹ کو بنیاد بنا کر کانگریس پارٹی نے حکومت پر بڑے پیمانے پر بدعنوانی کا الزام عائد کیا ہے۔ حال ہی میں کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل کی رپورٹ نمبر 20 (2025) نے اس اسکیم کی گہری خامیوں کو بے نقاب کیا ہے، سال 2015 سے 2022 کے درمیان چلنے والے تین مراحل کا مجموعی بجٹ تقریباً 450,14 کروڑ روپے تھا، ان میں سے 194,10 کروڑ روپے جاری کیے گئے اور 261,9 کروڑ روپے خرچ ہوئے، اس دوران 32.1 کروڑ نوجوانوں کو اسکل ٹریننگ دینے کا ہدف رکھا گیا تھا، جن میں 1.1 کروڑ کو سرٹیفکیٹ دیئے گئے، کاغذوں میں یہ 83 فیصد کامیابی دکھائی دیتی ہے لیکن سی اے جی کے مطابق یہ محض اعداد وشمار کا کھیل ہے، کانگریس قائد اور سابق آئی اے ایس آفیسر کنن گوپی ناتھن کے مطابق سال 2015 سے 2022 کے درمیان اسکیم کے نفاذ میں شدید بے قاعدگیاں ہوئیں، ان کا دعوی ہے کہ گزشتہ سات برسوں میں تقریباً 10 ہزار کروڑ روپے ایسے مستفیدین اور ٹریننگ پارٹنرز کو فراہم کیے گئے، جن کی بنیادی معلومات جیسے فون نمبر، ای میل ایڈریس اور بینک اکاؤنٹس یا تو غلط تھیں یا مکمل طور پر فرضی تھے۔ سی اے جی رپورٹ کے مطابق پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا 2 اور 3 میں شامل 90/95 لاکھ مستفیدین میں سے 53.94 فیصد کے بینک اکاؤنٹس مشتبہ یا غلط پائے گئے، کئی ٹریننگ سینٹرس بند پائے گئے، اسکے باوجود ان سینٹروں کو فنڈس جاری کیے گئے، سرٹیفائیڈ نوجوانوں میں سے ایک بڑی تعداد کو عملی طور پر روزگار فراہم نہیں کیا گیا، کانگریس کا موقف ہے کہ یہ صرف مالی بدعنوانی نہیں بلکہ نوجوانوں کے مستقبل اور ٹیکس دہندگان کے پیسے کے ساتھ سنگین دھوکہ ہے، اسی لیے وہ اس معاملے کی آزادانہ اور باریک بینی سے تحقیقات کا مطالبہ کر رہی ہے۔ سی اے جی کی یہ رپورٹ نہایت سنگین ہے لیکن حیرت انگیز طور پر مین اسٹریم میڈیا نے اس پر مکمل خاموشی اختیار کر رکھی ہے، جبکہ 2011 میں انا ہزارے کی تحریک کے دوران اسی سی اے جی کی ٹو جی اسپیکٹرم رپورٹ (جس میں 76.1 لاکھ کروڑ روپے کے مبینہ نقصان کا اندازہ لگایا گیا تھا) پر میڈیا نے طوفان کھڑا کر دیا تھا، یو پی اے حکومت پر شدید تنقیدیں کی گئیں اور تحریک کو زبردست تقویت ملی لیکن آج جب مودی حکومت کے دور میں سی اے جی رپورٹ سامنے آتی ہے تو خاموشی اور سناٹا چھا جاتا ہے، کیا سی اے جی کی ساکھ اقتدار کے بدلنے کے ساتھ بدل جاتی ہے؟ یہ خاموشی کئی سوال کھڑے کرتی ہے؟ ٹیکس دہندگان کا پیسہ خرچ ہوا، نوجوانوں کی امیدیں وابستہ تھیں لیکن نتائج کچھ خاص برآمد نہیں ہوئے، کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل کو وزیر اعظم کوشل وکاس یوجنا میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی کے شواہد دستیاب ہونے کے باوجود مین اسٹریم میڈیا میں اس تعلق سے کچھ بھی نشر کرنے سے گریز کیا جا رہا ہے، جبکہ بعض چینلز اور میڈیا پورٹس میں اس رپورٹ پر حکومت سے سوال پوچھے جا رہے ہیں، ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب نوجوانوں کا مستقبل داؤ پر لگا ہو تو یہ سوچنا لازم ہے کہ اس روزگار پر مبنی پروگرام میں بدعنوانیوں کے الزامات پر میڈیا کی خاموشی آخر کس کے مفاد میں ہے؟

گزشتہ دسمبر کے تازہ اعداد وشمار کے مطابق ملک میں بے روزگاری کی شرح 8.4 فیصد تک پہنچ جانا یہ ایک ایسا اشارہ ہے، جسے محض اقتصادی خبر سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا بظاہر یہ اضافہ معمولی معلوم ہوتا ہے کہ نومبر میں یہی شرح 7.4 فیصد تھی لیکن روزگار کے معاملے میں معمولی سی تبدیلی بھی ایک بڑی آبادی والے ملک میں کروڑوں انسانوں کی زندگی، انکے گھروں کے حالات اور نوجوانوں کے مستقبل پر گہرا اثر ڈالتی ہے، حقیقت یہ ہے کہ بے روزگاری کے اعداد وشمار محض اعداد نہیں ہوتے بلکہ یہ ملک کے اجتماعی اعتماد، معاشی سمت اور حکومتی ترجیحات کی آزمائش ہوتے ہیں، روزگار ہندوستان جیسے ملک میں صرف کمائی کا ذریعہ نہیں بلکہ سماجی عزت، نفسیاتی اطمینان اور مستقبل کے استحکام کی بنیاد ہے، جب نوجوان برسوں کی تعلیم کے بعد بھی نوکری نہ پا سکے یا ملازمت تو ملے مگر کم اجرت، غیر یقینی اور بغیر تحفظ کے ہو تو اس کا اثر صرف معاشی نہیں رہتا بلکہ سماجی اور اخلاقی سطح تک پھیل جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بے روزگاری کی بحث کو صرف شرح اور فیصد کے گرد گھمانے کے بجائے اس کے اندر چھپے ہوئے، بڑے سوالات کو سامنے لانا ضروری ہے، کیا ملک میں روزگار بڑھ رہا ہے؟ کس نوعیت کا بڑھ رہا ہے؟ کیا یہ باوقار اور پائیدار ہے؟ کیا ملک میں مزدور اور ملازم کو سماجی تحفظ حاصل ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان میں گزشتہ چند برسوں سے روزگار کی کمی سے زیادہ معیاری روزگار کی کمی کا مسئلہ شدت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ ایک بڑا طبقہ ایسا ہے جسے کوئی کام ہی نہیں مل رہا ہے، یا پھر کام تو مل جاتا ہے مگر وہ غیر رسمی شعبے میں ہوتا ہے، جہاں کنٹریکٹ کی غیر یقینی کا اجرت کم، طویل اوقات کار اور سماجی تحفظ کی عدم موجودگی معمول کی بات ہے، دوسرے لفظوں میں معیشت میں ایسی ترقی ہو رہی ہے جو نوکریاں کم پیدا کرتی ہیں یا جو نوکریاں پیدا کرتی ہیں وہ مکمل طور پر باوقار ومحفوظ نہیں ہوتیں، یہی وہ رجحان ہے جسے دنیا کی معاشی اصطلاح میں کم روزگار والی ترقی کہا جاتا ہے اور ہندوستان کے لیے یہ صورتحال ایک سنگین خطرے کی گھنٹی ہے، بے روزگاری کی شرح میں اضافے کے اس پس منظر میں ایک اور پہلو بھی قابل توجہ ہے کہ مہنگائی اور روزگار کے بحران کا بیک وقت دباؤ، جب روزگار میں غیر یقینی ہو اور مہنگائی عام آدمی کی قوت خرید کو گھن کی طرح چاٹ رہی ہو تو گھر کے بجٹ کا توازن ٹوٹنے لگتا ہے۔ اس کا نتیجہ بچوں کی تعلیم، علاج، رہائش اور روزمرہ کی ضروریات تک میں کٹوتی کی صورت میں نکلتا ہے، یہیں سے معاشرتی بے چینی جنم لیتی ہے اور اسی بے چینی کی کوکھ سے ہجرت، بداعتمادی، ذہنی دباؤ اور بعض اوقات جرائم جیسی صورتیں بھی پیدا ہوتی ہیں، یوں سمجھئے کہ روزگار صرف اقتصادی مسئلہ نہیں رہتا بلکہ قومی سلامتی اور سماجی استحکام سے جڑ جاتا ہے، اب سوال یہ ہے کہ اس کا حل کیا ہے؟ اور کون سا راستہ اختیار کیا جائے؟ تو سب سے پہلی ضرورت یہ ہے کہ حکومت اور پالیسی ساز روزگار کو ثانوی معاملہ سمجھنے کے بجائے معاشی پالیسی کا مرکزی ہدف بنائے، ترقی کے پیمانے میں صرف جی ڈی پی اور بڑے بڑے منصوبے نہ ہوں بلکہ یہ دیکھنا بھی لازم ہو کہ کتنی نوکریاں پیدا ہوئیں؟ کتنی پائیدار ہوئیں اور کتنے لوگوں کو باوقار روزگار ملا؟ روزگار کے بغیر ملک کی ترقی ایک ایسی گاڑی ہے جس کا انجن تو چل رہا ہو مگر منزل کا پتہ نہ ہو، ملک میں روزگار کے لیے سب سے بڑی امید MSME یعنی چھوٹی ودرمیانی صنعتیں اور کاروبار ہیں یہ شعبہ کم سرمایہ کاری کے ساتھ زیادہ افراد کو کام دیتا ہے اور مقامی سطح پر معیشت کو زندہ رکھتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ MSME متعدد رکاوٹوں میں گھرا ہوا ہے، مہنگا قرض، پیچیدہ ضابطے، مارکیٹ میں عدم استحکام، ٹیکس نظام کی پیچیدگیاں اور بڑی کمپنیوں کی جانب سے ادائیگی میں تاخیر اگر حکومت واقعی روزگار کے مسئلے کو سنجیدگی سے حل کرنا چاہتی ہے تو MSME کے لیے سستے قرض، آسان ضابطے، ادائیگی کے نظام کی سخت نگرانی اور ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن کو ترجیح بنانا ہوگا، اسی شعبے میں وہ صلاحیت موجود ہے کہ لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں، دوسری اہم سمت اسکلز اور تعلیم کے درمیان موجود خلا کو ختم کرنا ہے، ہمارے ہاں ایک طرف نوجوانوں کے پاس ڈگری ہے مگر ہنر نہیں اور دوسری طرف صنعت وخدمات کے شعبے ہنرمند افراد کی کمی کی شکایت کرتے ہیں یہ تضاد اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ ہمارے تعلیمی نظام اور مارکیٹ کی ضرورتوں میں ہم آہنگی کم ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ روزگار کی پالیسی میں سوشل سکیورٹی کا عنصر مضبوط کیا جائے، غیر رسمی شعبے میں کام کرنے والوں کے لیے بیمہ، پنشن، طبی سہولت اور بنیادی تحفظ کے بغیر معاشی استحکام ممکن نہیں، اگر مزدور اور ملازم کا مستقبل غیر محفوظ رہے گا تو وہ منڈی میں اعتماد سے حصہ نہیں لے سکے گا اور نہ معیشت کو مطلوبہ رفتار ملے گی اس ساری بحث کا نچوڑ یہی ہے کہ بے روزگاری کی شرح 8.4 فیصد تک پہنچنا حکومت، صنعت، تعلیمی نظام اور پالیسی سازوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے، روزگار کا مسئلہ صرف معاشی نمبر نہیں، یہ قوم کے مستقبل کا سوال ہے۔ اگر آج نوجوانوں کے ہاتھ میں باوقار روزگار نہ آیا تو کل اسی نوجوان کی صلاحیت ضائع ہوگی اور ضائع ہوتی صلاحیتیں کسی بھی ملک کے لیے سب سے بڑا خسارہ ہے، ترقی وہی معتبر ہے جو روزگار دے اور روزگار وہی کارآمد ہے جو وقار اور تحفظ کے ساتھ زندگی کو سہارا دے، بے اطمینانی، بے روزگاری، غذائی قلت اور مہنگائی میں اضافہ کر کے کوئی ملک ترقی کے خواب نہیں دیکھ سکتا۔

رابطہ: 8099695186

صفائی کے دوران صفائی کارکنوں کی موت کے معاملے میں 30 لاکھ روپے معاوضہ: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ میلا ڈھونے اور نالوں کی صفائی کے دوران ہونے والی اموات کے لیے معاوضے کو بڑھا کر 30 لاکھ روپے کرنے کا اس کا حکم پرانے معاملات پر بھی نافذ ہوگا، اگر ان میں ابھی تک معاوضہ طے نہیں ہوا ہے یا معاوضے کی ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عدالت نے اکتوبر 2023 کے 'بلرام' معاملے میں ایسی اموات کے لیے معاوضے کی رقم 10 لاکھ روپے سے بڑھا کر 30 لاکھ روپے کردی تھی۔ یہ وضاحت نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (نالسا) کی جانب سے سپریم کورٹ میں دائر ایک درخواست کے بعد آئی ہے۔ نالسا نے کہا تھا کہ مختلف ہائی کورٹس کا اس معاملے پر الگ الگ نظریہ تھا کہ کتنا معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ مثال کے طور پر مدراس ہائی کورٹ نے ایک معاملے میں 10 لاکھ روپے دیے، جبکہ دہلی ہائی کورٹ نے دوسرے معاملے میں 30 لاکھ روپے دیے۔ نالسا نے بتایا کہ دو تشریحات سامنے آ رہی تھیں۔ ایک یہ کہ 20 اکتوبر 2023 سے پہلے مرنے والے متاثرین کے خاندانوں کو، جنہیں پہلے ہی 10 لاکھ روپے مل چکے ہیں، 20 لاکھ روپے کی اضافی رقم ملنی چاہیے۔ دوسرا خیال یہ تھا کہ اگر معاوضہ پہلے ہی تقسیم کیا جا چکا ہے، تو کوئی اضافی رقم نہیں دی جانی چاہیے۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس پی۔ بی۔ ورالے کی بنچ نے 20 جنوری کو جاری حکم میں اس مسئلے کو حل کردیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ جن معاملات میں معاوضہ پہلے ہی طے اور ادا کیا جا چکا ہے، انہیں دوبارہ نہیں کھولا جائے گا۔ تاہم، اگر موت اکتوبر 2023 کے فیصلے سے پہلے ہوئی ہے اور معاوضہ ابھی تک طے یا ادا نہیں کیا گیا ہے، تو 30 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ بنچ نے نیشنل صفائی کارکن کمیشن میں خالی عہدوں کو پُر کرنے میں سست رفتاری پر بھی تشویش ظاہر کی۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ مرکزی حکومت نے پہلے یقین دہانی کرائی تھی کہ عہدے مارچ 2025 سے پہلے بھر دیے جائیں گے، لیکن اب تک کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ عدالت نے ہدایت دی کہ ایک متعلقہ معاملے میں جہاں اکتوبر 2023 سے پہلے ہوئی موت کے لیے 30 لاکھ روپے کے معاوضے کا دعویٰ کیا گیا ہے، اسے مناسب حکم کے لیے چیف جسٹس آف انڈیا کے سامنے رکھا جائے۔ یہ حکم آشا نامی خاتون کی جانب سے دائر ایک رٹ پٹیشن کے سلسلے میں جاری کیا گیا، جن کے شوہر یکم جولائی 2022 کو سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران زہریلی گیس کے باعث فوت ہو گئے تھے۔ محترمہ آشا نے کہا کہ نیشنل صفائی کارکن کمیشن کی جانب سے ان کے حق میں حکم جاری کیے جانے کے باوجود انہیں کوئی معاوضہ نہیں ملا ہے۔ انہوں نے اکتوبر 2023 کے سپریم کورٹ کے فیصلے کے تحت معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔

وزیرِ خزانہ نرملا سیتا رمن آج پارلیمنٹ میں اقتصادی سروے پیش کریں گی

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن آج پارلیمنٹ میں اقتصادی سروے آف انڈیا پیش کریں گی۔ یہ سروے ملک کی موجودہ معاشی صورتحال کا جامع جائزہ پیش کرتا ہے۔ اقتصادی سروے وزارتِ خزانہ کے اقتصادی شعبے کی جانب سے چیف اکنامک ایڈوائزر کی نگرانی میں تیار کیا گیا ہے، جس میں ملک کی معیشت سے متعلق اہم رجحانات، چیلنجز اور حاصل شدہ کامیابیوں کو نمایاں کیا گیا ہے۔ سروے میں نہ صرف موجودہ معاشی حالت کا تجزیہ شامل ہے، بلکہ آئندہ مالی سال کے لیے مستقبل پر مبنی خاکہ بھی پیش کیا گیا ہے، جس میں ممکنہ پالیسی سمتوں، تخمینوں اور اندازوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ اقتصادی سروے کے بعد یکم فروری کو وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن مرکزی بجٹ 2026-27 پیش کریں گی۔ دوسری جانب شہری ہوابازی کے مرکزی وزیرِ مملکت مرلی دھر موہول، ایئرپورٹس اکنامک ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (اے ای آر اے) سے متعلق دستاویزات پارلیمنٹ میں پیش کریں گے۔ اس کے علاوہ ایئرپورٹس اکنامک ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا، نئی دہلی کے کام کاج سے متعلق سال 2024-25 کی جائزہ رپورٹ بھی ایوان میں رکھی جائے گی۔ ایجنڈے کے مطابق ایوان کی کارروائی کا آغاز وقفہ سوالات سے ہوگا، جس کے بعد مرکزی کابینہ کے اراکین مختلف وزارتوں سے متعلق دستاویزات ایوان کی میز پر رکھیں گے۔ نرملا سیتارمن وزارت خزانہ سے متعلق جبکہ مرلی دھر موہول وزارت شہری ہوابازی سے متعلق کاغذات پیش کریں گے۔ دن کے ایجنڈے میں ان آٹھ بلوں کو باضابطہ طور پر ایوان میں پیش کرنا بھی شامل ہے، جنہیں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظوری مل چکی ہے اور بعدازاں صدر جمہوریہ کی منظوری حاصل ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی 13ویں رپورٹ بھی ایوان میں پیش کی جائے گی، جسے کرن رجیجو اور کوڈی کنگل سریش پیش کریں گے۔ بجٹ اجلاس کا دورانیہ مجموعی طور پر 65 دنوں میں 30 نشستوں پر مشتمل ہوگا اور یہ اجلاس 2 اپریل کو اختتام پذیر ہوگا۔ پارلیمنٹ 13 فروری کو وقفے کے لیے ملتوی ہوگی اور 9 مارچ کو دوبارہ اجلاس شروع ہوگا، تاکہ پارلیمانی قائمہ کمیٹیاں مختلف وزارتوں اور محکموں کے گرانٹس مطالبات کا جائزہ لے سکیں۔ بجٹ اجلاس سے قبل منگل کے روز وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں ایک کل جماعتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے اجلاس کے دوران اٹھائے جانے والے امور پر تبادلۂ خیال کیا اور پارلیمنٹ کی کارروائی کو خوش اسلوبی سے چلانے میں تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس کل جماعتی اجلاس میں وزراسمیت 39 سیاسی جماعتوں کے 51 رہنماؤں نے شرکت کی۔ رہنماؤں کو آگاہ کیا گیا کہ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 2026 بدھ 28 جنوری 2026 سے شروع ہوا ہے اور سرکاری کام کاج کی ضرورت کے تحت جمعرات 2 اپریل 2026 کو اختتام پذیر ہوگا۔ اجلاس کے دوران دونوں ایوان 13 فروری 2026 کو وقفے کے لیے ملتوی ہوں گے اور 9 مارچ 2026 کو دوبارہ کارروائی کا آغاز ہوگا۔ بجٹ اجلاس کے پہلے مرحلے میں 13 اور دوسرے مرحلے میں 17 نشستیں ہوں گی، یوں مجموعی طور پر اجلاس 30 نشستوں پر مشتمل ہوگا۔

سونے اور چاندی کی بے تحاشا بڑھتی قیمتوں کا معاملہ راجیہ سبھا میں اٹھا

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ میلا ڈھونے اور نالوں کی صفائی کے دوران ہونے والی اموات کے لیے معاوضے کو بڑھا کر 30 لاکھ روپے کرنے کا اس کا حکم پرانے معاملات پر بھی نافذ ہوگا، اگر ان میں ابھی تک معاوضہ طے نہیں ہوا ہے یا معاوضے کی ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عدالت نے اکتوبر 2023 کے 'بلرام' معاملے میں ایسی اموات کے لیے معاوضے کی رقم 10 لاکھ روپے سے بڑھا کر 30 لاکھ روپے کردی تھی۔ یہ وضاحت نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (نالسا) کی جانب سے سپریم کورٹ میں دائر ایک درخواست کے بعد آئی ہے۔ نالسا نے کہا تھا کہ مختلف ہائی کورٹس کا اس معاملے پر الگ الگ نظریہ تھا کہ کتنا معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ مثال کے طور پر مدراس ہائی کورٹ نے ایک معاملے میں 10 لاکھ روپے دیے، جبکہ دہلی ہائی کورٹ نے دوسرے معاملے میں 30 لاکھ روپے دیے۔ نالسا نے بتایا کہ دو تشریحات سامنے آ رہی تھیں۔ ایک یہ کہ 20 اکتوبر 2023 سے پہلے مرنے والے متاثرین کے خاندانوں کو، جنہیں پہلے ہی 10 لاکھ روپے مل چکے ہیں، 20 لاکھ روپے کی اضافی رقم ملنی چاہیے۔ دوسرا خیال یہ تھا کہ اگر معاوضہ پہلے ہی تقسیم کیا جا چکا ہے، تو کوئی اضافی رقم نہیں دی جانی چاہیے۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس پی۔ بی۔ ورالے کی بنچ نے 20 جنوری کو جاری حکم میں اس مسئلے کو حل کردیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ جن معاملات میں معاوضہ پہلے ہی طے اور ادا کیا جا چکا ہے، انہیں دوبارہ نہیں کھولا جائے گا۔ تاہم، اگر موت اکتوبر 2023 کے فیصلے سے پہلے ہوئی ہے اور معاوضہ ابھی تک طے یا ادا نہیں کیا گیا ہے، تو 30 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ بنچ نے نیشنل صفائی کارکن کمیشن میں خالی عہدوں کو پُر کرنے میں سست رفتاری پر بھی تشویش ظاہر کی۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ مرکزی حکومت نے پہلے یقین دہانی کرائی تھی کہ عہدے مارچ 2025 سے پہلے بھر دیے جائیں گے، لیکن اب تک کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ عدالت نے ہدایت دی کہ ایک متعلقہ معاملے میں جہاں اکتوبر 2023 سے پہلے ہوئی موت کے لیے 30 لاکھ روپے کے معاوضے کا دعویٰ کیا گیا ہے، اسے مناسب حکم کے لیے چیف جسٹس آف انڈیا کے سامنے رکھا جائے۔ یہ حکم آشا نامی خاتون کی جانب سے دائر ایک رٹ پٹیشن کے سلسلے میں جاری کیا گیا، جن کے شوہر یکم جولائی 2022 کو سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران زہریلی گیس کے باعث فوت ہو گئے تھے۔ محترمہ آشا نے کہا کہ نیشنل صفائی کارکن کمیشن کی جانب سے ان کے حق میں حکم جاری کیے جانے کے باوجود انہیں کوئی معاوضہ نہیں ملا ہے۔ انہوں نے اکتوبر 2023 کے سپریم کورٹ کے فیصلے کے تحت معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔

سپریم کورٹ نے یو جی سی رولز 2026 پر روک لگائی

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ابہام اور ممکنہ غلط استعمال کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے جمعرات کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں مساوات کو فروغ دینے کے مقصد سے تیار یو جی سی رولز 2026 پر روک لگا دی۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی کی بنچ نے حکم دیا کہ یو جی سی کے 2012 کے قواعد اگلے احکامات تک نافذ رہیں گے۔ عدالت نے مرکزی حکومت اور یو جی سی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 19 مارچ تک جواب دینے کے لیے کہا اور تجویز دی کہ 2026 کے ضوابط کا ماہرین قانون کے ذریعے ازسرنو جائزہ لیا جانا چاہیے۔

رادھا کرشنن نے تمام پارٹیوں کے رہنماؤں سے بجٹ اجلاس میں تعمیری اور بامعنی تعاون کی اپیل کی

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے تمام پارٹیوں کے رہنماؤں اور اراکین سے بجٹ اجلاس میں تعمیری اور بامعنی تعاون کی اپیل کرتے ہوئے خوشحال، خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو پورا کرنے میں تعاون کی درخواست کی ہے۔ مسٹر رادھا کرشنن نے جمعرات کو ایوان کی کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت بنا ہوا ہے اور جلد ہی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی معیشت میں ہندوستان کے بڑھتے اثر و رسوخ اور مقام کو دیکھتے ہوئے ملک کی اقتصادی سمت طے کرنے میں ارکان پارلیمنٹ کا کردار نہایت اہم ہو جاتا ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ صدر کے خطاب نے قومی ترجیحات کی فیصلہ کن سمت طے کی ہے اور یہ ایوان بھی اپنے بنیادی قانون سازی اور مباحثے کے فرائض کے ذریعے اپنا تعاون دے گا۔ انہوں نے کہا کہ 30 اجلاسوں کے دوران ایوان مرکزی بجٹ اور حکومت کی قانون سازی تجاویز کا گہرائی سے جائزہ لے گا۔ اس کے علاوہ محکموں سے متعلق پارلیمانی مستقل کمیٹیاں وقفے کے دوران وزارتوں اور محکموں کی گرانٹ کی مانگوں کا تفصیلی جائزہ لیں گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام اراکین سے درخواست ہے کہ وہ ایوان اور کمیٹیوں میں مباحثے میں بامعنی تعاون دیں۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس کے دوران کئی اہم بلوں پر بھی بحث ہوگی اور ایوان کی طے شدہ کارروائی کے ہر لمحے کا بہترین استعمال کرتے ہوئے ہم عوام کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام اراکین مضبوط پارلیمانی نگرانی اور ایوان میں درج ایجنڈے کے بامعنی نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے اعلیٰ ترین پارلیمانی وقار اور نظم و ضبط قائم رکھنے میں تعاون دیں۔ انہوں نے کہا کہ "جمہوریت خیالات کی تنوع اور زندہ مباحثے سے ہی پروان چڑھتی ہے۔ خیالات کا باوقار تبادلہ اور تعمیری بحثیں ہمارے پارلیمانی مکالمے کا معیار ہونا چاہیے۔ آئیے ہم ایک ایسے اجلاس کے لیے پرعزم ہوں جو وقار، نظم و ضبط اور شائستہ روی سے بھرپور ہو۔ میں اراکین سے بابائے قوم مہاتما گاندھی جی کے تصور کردہ جمہوریت، نظم و ضبط اور علم کے اقدار کو برقرار رکھنے کی اپیل کرتا ہوں۔ میں ان کے الفاظ نقل کرتا ہوں، 'نظم و ضبط اور علم سے بھرپور جمہوریت ہی دنیا کا بہترین نظام ہے۔'" انہوں نے بجٹ اجلاس کو تعمیری اور بامعنی بنانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ "میں تمام پارلیمانی جماعتوں کے رہنماؤں اور اراکین سے اس اجلاس کو تعمیری بنانے اور خوشحال، خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کی سمت میں ایک مضبوط قدم ثابت کرنے میں مکمل تعاون کی امید کرتا ہوں۔ آئیے، ہم سب مل کر اس بجٹ اجلاس کو پارلیمانی جمہوریت کے اعلیٰ ترین معیار کی عکاسی کرتے ہوئے کامیاب بنائیں۔"

☆☆☆

ایران کے علی لاریجانی کی ممبئی میں ڈپٹی نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر پون کپور سے ملاقات

ممبئی، 29 جنوری (یو این آئی) ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی نے ممبئی میں ہندستان کے ڈپٹی نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر پون کپور سے بات چیت کی۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان تعطل کا شکار جوہری مذاکرات کے باعث کشیدگی میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ ممبئی میں ایرانی قونصل خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ملاقات کی جانکاری شیئر کرتے ہوئے کہا، "ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی نے جمہوریہ ہند کے ڈپٹی نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر پون کپور سے ملاقات اور بات چیت کی۔" عہدیداروں کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلۂ خیال ہوا، تاہم ایجنڈے یا بات چیت کے نتائج سے متعلق فوری طور پر مزید تفصیلات دستیاب نہیں ہوسکیں۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف سخت مؤقف دہراتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی ایک آرماڈا (بحری بیڑا) ایران کی جانب بڑھ رہی ہے، تاہم انہوں نے امید ظاہر کی کہ اسے استعمال کرنے کی نوبت نہیں آئے گی۔ علی لاریجانی، جو ایران کے سینئر سیاست دان اور سابق اسپیکر پارلیمنٹ رہ چکے ہیں، کو اگست 2025 میں وسیع تر سکیورٹی قیادت میں رد و بدل کے تحت سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کا سربراہ مقرر کیا گیا تھا۔ پون کپور، جو ہندستان کے سینئر سفارت کار اور روس میں سابق سفیر رہ چکے ہیں، جولائی 2024 سے ڈپٹی نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر کے عہدے پر فائز ہیں۔ "آرماڈا" سے مراد یہ ہے کہ امریکی افواج مشرق وسطیٰ میں کئی روزہ فضائی مشقیں انجام دینے جا رہی ہیں۔ ایران کے مطابق تہران اور واشنگٹن کے درمیان ثالثی کی کوششیں جاری ہیں، جیسا کہ سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم نے اطلاع دی ہے۔ دریں اثنا، ایران میں حکومت مخالف مظاہروں کے دوران ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، جبکہ ٹرمپ نے مظاہرین کی ہلاکتوں پر تہران حکومت کے خلاف جوابی کارروائی کی وارننگ دی ہے۔ امریکہ میں قائم ہیومن رائٹس ایکٹیوسٹس نیوز ایجنسی (ایچ آر اے این اے) کے مطابق دسمبر کے آخر میں شروع ہونے والے حکومت مخالف مظاہروں کے بعد سے اب تک ایران میں کم از کم 5,858 مظاہرین ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایجنسی کے مطابق ہلاک شدگان میں 18 سال سے کم عمر کے 100 بچے بھی شامل ہیں۔ ایچ آر اے این اے نے یہ بھی بتایا کہ 11,017 افراد شدید زخمی ہوئے ہیں اور اب تک 42,324 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ یہ اعداد و شمار ان کیسز پر مبنی ہیں جن کی شناخت اور تصدیق ایجنسی نے کی ہے۔ تاہم ایرانی حکومت نے ہلاکتوں کے سرکاری اعداد و شمار کہیں کم بتائے ہیں، جبکہ انٹرنیٹ کی بندش کے باعث بیرونی تصدیق میں بھی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ ایران کی وزارت خارجہ نے اس ہفتے کے اوائل میں کہا کہ مظاہروں کے دوران کم از کم 3,117 افراد ہلاک ہوئے، جن میں "2,427 عام شہری" اور سکیورٹی اہلکار شامل ہیں، جبکہ 690 افراد کو "دہشت گرد" قرار دیا گیا ہے۔

پارلیمنٹ ہاؤس میں کھڑگے اور راہل کے ساتھ تھرور کی اہم ملاقات

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) کانگریس کے لوک سبھا رکن ششی تھرور نے جمعرات کو پارلیمنٹ ہاؤس میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے ملاقات کی۔ انہوں نے پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے ملاقات کر کے عندیہ دیا کہ وہ سیاسی حلقوں میں جاری ناراضگی اور تلخی کی خبروں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ کانگریس صدر اور مسٹر گاندھی سے ملاقات کے بعد، مسٹر تھرور نے اپنے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا، "آج میں نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور راہل گاندھی کے ساتھ کئی اہم موضوعات پر گرمجوشی اور تعمیری بات چیت کی۔ پارٹی قیادت کے ساتھ بات چیت مثبت رہی اور تمام لیڈران ملک کے عوام کی خدمت کے لیے مستقبل کی حکمت عملی پر متفق ہیں۔" ذرائع کے مطابق پارٹی قیادت کے ساتھ آئندہ کیرالا اسمبلی انتخابات میں مسٹر تھرور کے رول پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پارٹی کے اندر حالیہ نا اتفاقی اور اختلافات کے درمیان اس ملاقات کو اہم سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ مسٹر تھرور جو کانگریس قیادت کی طرف سے منعقد کی جانے والی میٹنگوں سے مسلسل غیر حاضر رہتے ہیں، نے اعلیٰ قیادت سے ملاقات کر کے ناراضگی اور عدم اطمینان کی باتوں کو ختم کر دیا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 30 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں: 1530۔ میواڑ کے رانا سنگرام سنگھ کا انتقال ہوا۔

1903۔ لارڈ کرزن نے کلکتہ میں امپیریل لائبریری کا آغاز کیا، جس کا 1948 میں نام بدل کر نیشنل لائبریری کر دیا گیا۔

1933۔ جرمن کے صدر پال وان ہنڈنبرگ نے ایڈولف ہٹلر کو چانسلر مقرر کیا۔

1937۔ ہٹلر نے پہلی جنگ عظیم کے بعد ہوئے معاہدے سے جرمنی کے علیحدہ ہونے کا اعلان کیا۔

1948۔ ناتھورام گوڈسے نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کا نئی دہلی کے برلا ہاؤس میں شام پانچ بج کر 10 منٹ پر گولی مار کر قتل کیا، اس کے بعد سے یہ دن ہر برس یوم شہید کے روپ میں منایا جاتا ہے۔

1949۔ نائٹ ایئر میل سروس کا آغاز ہوا۔

1959۔ سب سے محفوظ کہے جانے والے جہاز ایم ایس ہنسہیڈ افٹ اپنے پہلے سفر میں ہی ڈوب گیا جس میں سوار 95 مسافروں کی موت ہوگئی۔

1971۔ انڈین ایئر لائنس فار فرینڈشپ کے طیارے کا اغوا کر کے لاہور لے جایا گیا اور یکم فروری کو اسے تباہ کر دیا گیا۔

1985۔ دل بدل کرنے والے سیاستدانوں کے خود بخود نااہل ہو جانے سے متعلق 52 آئینی ترمیمی بل لوک سبھا میں منظور ہوا۔

1989۔ افغانستان کے کابل میں امریکی سفارت خانہ بند کیا گیا۔

1997۔ مہاتما گاندھی کی استھیاں الہ آباد کے سنگم میں بہائی گئیں۔

2000۔ کینیا ایئرویز کا طیارہ بحر اوقیانوس میں تباہ ہونے سے اس میں سوار 169 مسافر ہلاک ہوگئے۔

2005۔ عراق میں پانچ دہائیوں میں پہلی بار کثیر جماعتی انتخابات میں 80 لاکھ سے زائد لوگوں نے ووٹ دیا۔

-2007 ٹاٹا نے اینگلو-ڈچ اسٹیل بنانے والی کمپنی کورس گروپ کو 12 ارب ڈالر سے نیلامی میں حاصل کیا۔

-2008 چنئی کی ایک خصوصی عدالت نے بدنام زمانہ اسٹامپ پیپر گھوٹالے کے مرکزی ملزم عبدالکریم تیلگی کو 10 سال قید کی سزا سنائی۔

اہم حکومتی اقدامات کامیابی سے بے روزگاری کو کم کر رہے ہیں: سروے

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) لوک سبھا میں جمعرات کو پیش کیے گئے مالی سال 2025-26 کے اقتصادی سروے کے مطابق مناسب ہنر کی ترقی، کاروباری جذبہ اور حکومت کی کئی اہم پہلوں کے ذریعے ملک میں بے روزگاری میں مسلسل کمی لانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور محنت کش طبقے کو فلاحی تحفظ فراہم کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ مرکزی وزیر خزانہ و کارپوریٹ امور نرملا سیتارمن نے اقتصادی سروے پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جاری مالی سال کے پہلے چھ ماہ میں نیشنل کیریئر سروس پورٹل کے ذریعے دو کروڑ 30 لاکھ روزگار فراہم کیے گئے۔ ای-شرم پورٹل کے ذریعے 31 کروڑ سے زیادہ رجسٹرڈ غیر منظم مزدوروں کو سماجی تحفظ کے دائرے میں لایا گیا۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ نئی مزدور کوڈ مزدوروں کی فلاح اور آجرین کے لیے کاروبار میں آسانی کو یقینی بنا رہی ہیں۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ کاروباری سرگرمیوں کے باعث دیہی علاقوں میں خود روزگاری بڑھی ہے اور 12 کروڑ 90 لاکھ افراد (جن میں 28 فیصد خواتین ہیں) غیر زرعی غیر منظم شعبے کو تشکیل دے رہے ہیں۔ ایک اہم کامیابی کے طور پر بتایا گیا ہے کہ مالی سال 2021 سے مالی سال 2025 کے درمیان گیگ مزدوروں کی تعداد میں 55 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ سروے کے مطابق مزدور پر مبنی شعبوں کو فروغ دینے اور ہنر کی ترقی کو مضبوط کرنے کے مقصد سے حالیہ اقدامات سے معیاری روزگار اور مزدور قوت بڑھانے کے لیے حکومت کی نئی وابستگی ظاہر ہوتی ہے۔ اس کا مقصد آبادیاتی فائدے کا پورا استعمال کرنا ہے۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ ڈھانچاتی اصلاحات، ٹیکس کو معقول بنانے اور ہنر کی ترقی پر مسلسل توجہ دینے سے حالیہ برسوں میں ملک میں روزگار میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ضابطوں میں نرمی، جی ایس ٹی 2.0 اور ریاستوں کی جانب سے نافذ مزدور اصلاحات جیسے اقدامات نے صنعت اور خدمات کے شعبوں میں مزدور قوت کی شمولیت اور روزگار میں اضافے کو فروغ دیا ہے۔ ملک میں حالیہ برسوں میں خواتین کی مزدور قوت شمولیت کی شرح (ایف ایل ایف پی آر) میں مثبت رجحان دیکھا گیا ہے جو 2017-18 میں 23.3 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 41.7 فیصد ہوگئی ہے۔ اسی مدت میں بے روزگاری کی شرح 5.6 فیصد سے گھٹ کر صرف 3.2 فیصد رہ گئی ہے۔ سروے میں پی ایل ایف ایس (پی ایل ایف ایس) کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اپریل سے ستمبر 2025 کے دوران بے روزگاری کی شرح میں کمی، مزدور قوت شمولیت میں استحکام اور روزگار کی بلند سطح درج کی گئی ہے، جو روزگار کے حالات میں بہتری کا اشارہ ہے۔ مالی سال 2025-26 کی دوسری سہ ماہی میں 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے کل 56.2 کروڑ افراد روزگار میں تھے، جو پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں تقریباً 8.7 لاکھ نئے روزگار کے مواقع کو ظاہر کرتا ہے۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ دیہی روزگار میں زرعی مزدوروں (57.7 فیصد) اور خود روزگار (62.8 فیصد) کا غلبہ ہے، جن میں خواتین مزدوروں کی شمولیت نسبتاً زیادہ ہے۔ اس کے برعکس شہری روزگار زیادہ تر خدماتی شعبے (62.0 فیصد) میں مرکوز ہے، جہاں باقاعدہ تنخواہ یا اجرتی نوکریاں سب سے بڑا حصہ (49.8 فیصد) بناتی ہیں۔ منظم مینوفیکچرنگ شعبے کو کور کرنے والے صنعتوں کے سالانہ سروے (اے ایس آئی) کے مالی سال 2023-24 کے نتائج مینوفیکچرنگ شعبے کی مضبوطی کو ظاہر کرتے ہیں، جس میں گزشتہ سال کے مقابلے میں روزگار میں 6 فیصد سالانہ اضافہ درج کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ مالی سال 2022-23 کے مقابلے میں مالی سال 2023-24 میں 10 لاکھ سے زیادہ نئے روزگار جڑے۔ اقتصادی سروے کے مطابق، "مالی سال 2014-15 سے مالی سال 2023-24 کے درمیان گزشتہ ایک دہائی میں اس شعبے میں 57 لاکھ سے زیادہ روزگار پیدا ہوئے، جس میں 4 فیصد کی کمپاؤنڈ سالانہ شرح نمو رہی۔" غیر منظم شعبے کے اداروں کے سہ ماہی بلیٹن (کیو بی یو ایس ای) کے مطابق، غیر زرعی غیر منظم شعبے میں کل 7.9 کروڑ ادارے ہیں، جن میں 12.9 کروڑ افراد کام کر رہے ہیں۔ اس شعبے میں کل ملازمین میں کام کرنے والے مالکان کا حصہ 2023-24 میں 58.9 فیصد سے بڑھ کر مالی سال 2025-26 کی دوسری سہ ماہی میں 60 فیصد ہو گیا ہے، جو خود روزگاری اور کاروباری سرگرمیوں کی طرف بڑھتے رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔ اس شعبے میں دیہی مزدور قوت مالی سال 2025-26 کی دوسری سہ ماہی میں چھ کروڑ تھی، جو دیہی اقتصادی سرگرمیوں میں غیر منظم اداروں کے اہم کردار کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اس شعبے کی مزدور قوت میں خواتین کی شمولیت 28.7 فیصد ہے۔ غیر زرعی غیر منظم شعبے میں ڈیجیٹلائزیشن کا بڑھتا رجحان کاروباری یونٹوں میں انٹرنیٹ کے بڑھتے استعمال سے ظاہر ہوتا ہے، جو 2023-24 میں 26 فیصد سے بڑھ کر مالی سال 2025-26 کی دوسری سہ ماہی میں 39 فیصد ہو گیا ہے۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ ای-شرم پورٹل غیر منظم شعبے کے مزدوروں کو سماجی تحفظ فراہم کرنے اور غیر رسمی و رسمی روزگار کے درمیان خلیج کو پاٹنے کے ایک اہم ادارہ جاتی نظام کے طور پر کام کر رہا ہے۔ یہ پورٹل غیر منظم مزدوروں کا ایک قومی ڈیٹا بیس ہے جس میں تعمیراتی مزدور، مہاجر مزدور، گیگ اور پلیٹ فارم مزدور، اسٹریٹ وینڈر، گھریلو کام کرنے والے اور زرعی مزدور شامل ہیں۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ "جنوری 2026 تک اس پورٹل پر 31 کروڑ سے زیادہ غیر منظم مزدور رجسٹرڈ ہیں، جو غیر منظم ورک فورس کو رسمی شکل دینے اور اسے سہارا دینے کی کوششوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ کل رجسٹرڈ مزدوروں میں خواتین کی شراکت داری 54 فیصد ہے، جس سے صنف پر مبنی فلاحی اسکیموں کی رسائی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔" نیشنل کیریئر سروس (این سی ایس) پورٹل نوکری تلاش کرنے والوں، آجرین، تربیت فراہم کرنے والوں اور کیریئر رہنمائی و مشاورت ایجنسیوں کو جوڑنے والا ایک واحد پلیٹ فارم بن کر ابھرا ہے۔ یہ مفت رجسٹریشن، نوکری درخواست کا عمل، انٹرویو میں مدد، دیگر روزگار سے متعلق خدمات اور کثیر لسانی ہیلپ لائن سمیت کئی سہولتیں فراہم کرتا ہے۔ اقتصادی سروے میں کہا گیا ہے کہ "یہ پورٹل ایک اہم روزگار سہولت پلیٹ فارم کے طور پر تیار ہوا ہے، جس میں 5.9 کروڑ سے زیادہ رجسٹرڈ نوکری تلاش کرنے والے اور 53 لاکھ روزگار فراہم کرنے والے مختلف شعبوں سے جڑے ہیں اور تقریباً 8 کروڑ خالی اسامیاں شامل کی گئی ہیں۔" دستاویز میں مزید کہا گیا ہے کہ "مالی سال 2023-24 میں پورٹل پر درج نوکری کی خالی اسامیوں میں مالی سال 2022-23 کے مقابلے میں 200 فیصد سے زیادہ اضافہ درج کیا گیا۔ مالی سال 2024-25 میں شامل کی گئی خالی اسامیاں 2.8 کروڑ سے زیادہ رہیں اور ستمبر مالی سال 2025-26 تک یہ تعداد پہلے ہی 2.3 کروڑ کو پار کر چکی ہے۔" سروے میں کہا گیا ہے کہ مزدور کوڈز کے ذریعے قوانین میں توازن قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ساتھ ہی مزدوروں کے حقوق کی حفاظت اور سماجی تحفظ کو یقینی بنایا گیا ہے۔ "ان کوڈز کا نفاذ مزدور بازار کی تبدیلی کی سمت پہلا قدم ہے۔ اس تبدیلی کے لیے نجی شعبے سے ہم آہنگی اور سرمایہ کاری کی ضرورت ہوگی۔" سروے میں تجویز دیا گیا ہے کہ "مسابقتی بنے رہنے کے لیے کمپنیوں کو اپنے نظام کو مضبوط کرنا ہوگا، پالیسیوں کو اپ ڈیٹ کرنا ہوگا، ورک فورس ماڈلز کا ازسرنو جائزہ لینا ہوگا اور ڈیجیٹل تیاری میں بہتری لانی ہوگی۔ اگرچہ یہ کوڈز ایک متحدہ ڈھانچہ فراہم کرتے ہیں، لیکن اس ڈھانچے کو روزمرہ کے عمل میں شامل کرنا نجی شعبے کی ذمہ داری ہوگی۔" سروے میں کہا گیا ہے کہ مزدور کوڈز نے گیگ اور پلیٹ فارم مزدوروں کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا ہے، جس سے سماجی تحفظ، فلاحی فنڈ اور فوائد کی "پورٹیبلٹی" میں توسیع ہوئی ہے۔ ڈلیوری، رائیڈ شیئرنگ اور فری لانسنگ کو شامل کرنے والی گیگ اکانومی میں ڈھانچاتی اضافہ دیکھا گیا ہے، جس کے تحت غیر رسمی نوکریاں ایک مربوط ماحولیاتی نظام سے جڑی ہوئی ذمہ داریوں میں تبدیل ہو رہی ہیں۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ "مالی سال 2020-21 میں 77 لاکھ مزدوروں سے یہ شعبہ مالی سال 2024-25 میں 55 فیصد اضافے کے ساتھ ایک کروڑ 20 لاکھ مزدوروں تک پہنچ گیا ہے، جسے 80 کروڑ سے زیادہ صارفین کے درمیان اسمارٹ فون کی رسائی اور فی ماہ 15 ارب یو پی آئی لین دین سے تقویت ملی ہے۔ ابھی یہ ہندوستان کے کل ورک فورس کا 2 فیصد سے زیادہ نمائندگی کرتا ہے۔ گیگ مزدوروں کی ترقی مجموعی روزگار کی ترقی سے تیز ہے، اور غیر زرعی گیگ کاموں کا حصہ 2029-30 تک ورک فورس کے 6.7 فیصد تک پہنچنے کا اندازہ ہے، جو مجموعی گھریلو پیداوار میں 2.35 لاکھ کروڑ روپے کا حصہ ڈالے گا۔" سروے میں کہا گیا ہے کہ جیسے جیسے گیگ اکانومی کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے، روزگار اور اقتصادی ترقی پر اس کا اثر اور زیادہ واضح ہوتا جائے گا۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ یہ آمدنی پیدا کرنے اور اقتصادی تنوع کے غیر معمولی مواقع فراہم کرتی ہے، لیکن طویل مدتی اور مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے اس سے جڑی چیلنجوں کا حل نکالنا انتہائی ضروری ہے۔ دیہی علاقوں میں خاص طور پر، خود روزگار یا گھریلو کاروبار میں حصہ ڈالنے والی خواتین کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے۔ وزارتِ شماریات و پروگرام نفاذ کے ٹائم یوز سروے کے نتائج سے یہ پایا جا سکتا ہے کہ افراد مختلف سرگرمیوں میں کتنا وقت صرف کرتے ہیں۔ سروے کے شواہد یہ بھی ظاہر کرتے ہیں کہ خواتین کی جانب سے اجرتی اور غیر اجرتی سرگرمیوں میں صرف کیا گیا کل وقت مردوں کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ خواتین گھریلو ارکان غیر اجرتی سرگرمیوں میں مردوں کے مقابلے میں کافی زیادہ وقت صرف کرتی ہیں۔ جبکہ اجرتی کام میں حصہ لینے والی خواتین اہم وقت دیتی ہیں، ان کی مجموعی شمولیت مردوں کے مقابلے میں کم رہتی ہے۔ یہ اعداد و شمار خواتین پر کام کے دوہرے بوجھ-نگہداشت کی سرگرمیوں اور غیر اجرتی کام-کو اجاگر کرتے ہیں، جو لچکدار کام کے ماڈلز کی ان کی پسندیدار-رجحان کو سمجھانے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔

امریکہ میں برفانی طوفان کی تباہی
50ہلاکتیں، نظام زندگی مفلوج

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی) امریکہ میں برفانی طوفان کا سلسلہ نہ تھم سکا، مختلف حادثات میں ہلاکتوں کی تعداد 50 تک جا پہنچی، اب تک ہزاروں پروازیں منسوخ کی جا چکی ہیں۔ امریکہ میں برفانی طوفان نے تباہی مچادی، واشنگٹن، نیویارک، ٹیکساس، اوکلاہوما، نیو جرسی سمیت درجنوں ریاستوں میں یخ بستہ ہواؤں کے ساتھ بارش اور برف باری کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے۔
امریکی میڈیا کے مطابق شدید برفباری کے باعث مختلف حادثات و واقعات میں اب تک 50 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ 10 اموات صرف نیویارک میں رپورٹ ہوئیں ان شہریوں کی لاشیں کھلے مقامات سے ملی ہیں۔ طوفانی برف باری اور بارش سے کروڑوں افراد متاثر ہو رہے ہیں، برفانی طوفان کے باعث امریکہ بھر میں 24 ہزار پروازیں منسوخ ہو گئیں، آرکنساس سے نیو انگلینڈ تک ایک فٹ سے زائد برف پڑ چکی ہے، شدید خراب موسم کے باعث سڑکیں اور تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے۔ بارش اور برفانی طوفان کے باعث دس لاکھ سے زائد افراد بجلی سے محروم ہیں، محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ دنوں میں مزید شدید سردی اور ممکنہ طور پر ایک اور برفانی طوفان مشرقی ساحلی علاقوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ امریکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق شمالی ریاستوں میں درجہ حرارت ریکارڈ سطح تک گر گیا، درجہ حرارت یکم فروری تک نقطہ انجماد سے نیچے رہنے کا امکان ہے۔ ادھر کینیڈا میں بھی شدید برف باری کا سلسلہ جاری ہے، ٹورنٹو اور اونٹاریو کے جنوبی علاقے برف سے ڈھک گئے، شدید برفباری کے باعث اسکول بند کر دیے گئے۔ کینیڈا میں بھی خراب موسم کے باعث ہزاروں پروازیں منسوخ ہوئیں۔ حکام نے شہریوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایت کر دی ہے۔

سڑک پر بچہ چلتی گاڑی سے گر گیا،
ویڈیو وائرل ہونے پر ماں گرفتار

کیلیفورنیا، 29 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا میں پیش آنے والے ایک دل دہلا دینے واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے، ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک ننھا بچہ چلتی ہوئی ایس یو وی گاڑی سے سڑک پر گر جاتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق کیلیفورنیا کی مصروف شاہراہ پر پیش آنے والا یہ واقعہ دیکھنے والوں کو سکتے میں ڈال گیا، جب بچہ گاڑی سے باہر گر پڑا اور چند لمحوں تک سڑک پر پڑا رہا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ جیسے ہی بچہ گاڑی سے گرتا ہے، ایس یو وی اچانک رک جاتی ہے، جس سے پیچھے آنے والی گاڑی حادثے کا شکار ہوتے ہوتے بچ جاتی ہے۔ اس کے بعد ایک خاتون گاڑی سے اترتی ہے، بچے کو اٹھاتی ہے اور دوبارہ گاڑی میں بٹھا کر وہاں سے چلی جاتی ہے۔ پولیس حکام کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ایک عینی شاہد نے واقعے کی اطلاع دی، جس کے بعد تحقیقات شروع کی گئیں۔ تفتیش کے نتیجے میں بچے کی والدہ کو سنگین نوعیت کے بچوں سے متعلق بدسلوکی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق گاڑی سے گرنے والے بچے کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کا طبی معائنہ کیا گیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق بچے کی حالت خطرے سے باہر ہے اور اس کے مکمل طور پر صحت یاب ہونے کی توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔

عمران خان کا فوری علاج نہ ہوا تو ان کی بینائی کے مستقل ضائع ہونے کا سنگین خطرہ!

پاکستان 29 جنوری: پاکستان کے جیل میں بند سابق وزیراعظم عمران خان کا بدھ کو اڈیالہ جیل میں سرکاری ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے معائنہ کیا۔ یہ امتحان اس وقت ہوا جب ان کی پارٹی نے ان کی آنکھوں کی حالت پر تشویش ظاہر کی۔ تاہم حکومت نے ابھی تک ان کی صحت کے بارے میں کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے۔ پنجاب حکومت کے ایک اہلکار نے بتایا کہ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) کے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے اڈیالہ جیل میں عمران خان کا طبی معائنہ کیا۔ اہلکار کا کہنا تھا کہ ڈاکٹروں کی رپورٹ آنے کے بعد ہی خان کی بینائی کے بارے میں بتایا جائے گا۔ واضح رہے کہ 73 سالہ عمران خان اگست 2023 سے جیل میں ہیں اور اس وقت القادر ٹرسٹ کرپشن کیس میں راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں سزا کاٹ رہے ہیں۔ ایک دن پہلے منگل کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں، ان کی پارٹی، پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے دعویٰ کیا تھا کہ عمران خان کی دائیں آنکھ میں سینٹرل ریٹینل وین اوکلوژن (سی آر وی او) کی تشخیص ہوئی ہے۔ یہ ایک ایسی حالت ہے جس میں ریٹنا میں ایک رگ بلاک ہو جاتی ہے۔ اگر فوری اور مناسب طریقے سے علاج نہ کیا جائے تو اس سے بینائی کے مستقل ضائع ہونے کا سنگین خطرہ ہوتا ہے۔

نپاہ وائرس، انڈونیشیا سمیت ایشیائی ایئرپورٹس کا بڑا اقدام

جکارتہ، 29 جنوری (یو این آئی) ہندوستان میں نپاہ وائرس سے پھیلنے والی مہلک وبا اب خطے کے لیے بھی خطرہ بنتے جا رہی ہے، جس کی روک تھام کے لیے ایشیائی ممالک نے سرحدوں پر نگرانی سخت کر دی ہے۔ انڈونیشیا، ملائیشیا اور تھائی لینڈ میں بین الاقوامی ایئرپورٹس کے حکام نے نپاہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے آنے والے بین الاقوامی مسافروں کی اسکریننگ میں اضافہ کر دیا ہے۔ ہندوستان میں نپاہ وائرس کے تصدیق شدہ کیسز سامنے آنے کے بعد ایشیا کے متعدد ہوائی اڈوں پر الرٹ جاری کیا جا چکا ہے اور امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے ہندوستان کو ایک مرتبہ پھر عالمی صحت کے خدشات کا مرکز قرار دے دیا۔ امریکی سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول نے نپاہ وائرس میں اموات کی شرح 40 سے 70 فی صد تک پہنچنے کا انتباہ جاری کر دیا ہے، تھائی لینڈ نے ہندوستان سے آنے والے مسافروں کے لیے اسکریننگ چیک پوائنٹس قائم کر دیے ہیں۔ تائیوان کے سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول نے نپاہ وائرس کو کیٹیگری 5 خطرہ قرار دینے کا اعلان کیا، برطانیہ، نیپال، تھائی لینڈ، تائیوان اور سری لنکا نے مسافروں کے لیے ہوائی اڈوں پر اسکریننگ کا آغاز کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ عالمی ادارہ صحت نے نپاہ کو خطرناک وائرس قرار دے کر فوری تحقیق پر زور دیا ہے۔ پاکستان میں بھی نپاہ کی منتقلی کے خدشے کے پیش نظر وفاقی حکومت نے متعلقہ اداروں کو خبردار کر دیا ہے۔

بنگلہ دیش، انتخابی مہم کے دوران تصادم، جماعتِ اسلامی کے رہنما جاں بحق

ڈھاکہ، 29 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کے ضلع شیر پور میں انتخابی مہم کے دوران بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی اور جماعتِ اسلامی کے کارکنان کے درمیان ہونے والے تصادم میں جماعتِ اسلامی کے ایک سینیئر رہنما مولانا رضا الکریم جاں بحق ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق جماعتِ اسلامی کے ایک سینیئر رہنما مولانا رضا الکریم کارکنان کے درمیان ہونے والے تصادم میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ پولس کے مطابق واقعہ شیر پور-تھری کے حلقے میں امیدواروں کے انتخابی منشور پڑھنے کی تقریب کے دوران پیش آیا جہاں نشستوں کے معاملے پر اختلافات جھگڑے میں تبدیل ہو گئے۔ مولانا رضا الکریم جماعتِ اسلامی کی 'سری بردی اپازلا شاخ' کے سیکریٹری تھے اور فتح پور فاضل مدرسہ میں عربی کے لیکچرار بھی تھے۔ انہیں تشویشناک حالت میں میمن سنگھ میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا جا رہا تھا تاہم وہ راستے میں دم توڑ گئے۔ رپورٹس کے مطابق جماعتِ اسلامی بی این پی کے کارکنوں کو موردِ الزام ٹھہرا رہی ہے، بیان کے مطابق جماعتِ اسلامی کے پچاس سے زائد کارکن زخمی ہوئے جن میں تین کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔

پرتگال میں کرسٹن نامی طوفان نے تباہی مچادی، متعدد ہلاک

لزبن، 29 جنوری (یو این آئی) پرتگال میں کرسٹن نامی طوفان نے تباہی مچادی، مختلف حادثات میں پانچ افراد زندگی کی بازی ہار گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق 3 ہزار سے زائد حادثات رپورٹ ہو چکے ہیں جن کی اکثریت درختوں کے گرنے، ملبہ سڑکوں پر آنے اور اہم شاہراہوں کی بندش سے ہوئی۔ ہینگر میں کھڑے طیارے شدید نقصان کا شکار ہوئے جن میں سے کئی ناقابلِ مرمت ہیں جبکہ فٹبال اسٹیڈیم بھی شدید متاثر ہوا۔ پرتگالی موسمیاتی ادارے کے مطابق 176 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہوائیں راستے میں آنے والی ہر شئی اڑا لے گئیں۔ دوسری جانب امریکہ میں برفانی طوفان کا سلسلہ نہ تھم سکا، مختلف حادثات میں ہلاکتوں کی تعداد 50 تک جا پہنچی، اب تک ہزاروں پروازیں منسوخ کی جا چکی ہیں۔

امریکہ میں سردیوں کے طوفان سے ہلاکتیں 70سے زیادہ ہو گئیں

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی) امریکہ میں سردیوں کے طوفان سے ہلاکتیں 70 سے زیادہ ہو گئی ہیں، وسطی اور مشرقی علاقوں میں سردی کی شدید لہر برقرار ہے۔ این بی سی کے مطابق امریکہ کے مشرقی علاقوں میں لوگ اس ہفتے کے آخر میں سردیوں کے ایک اور طوفان کے خطرے کے پیشِ نظر تیاری کر رہے ہیں، جب کہ بدھ کے روز بھی ملک کے بڑے حصے گزشتہ ہفتے کے ہلاکت خیز طوفان کے نتیجے میں برف باری اور شدید سردی کا سامنا کر رہے تھے۔ گزشتہ ہفتے ملک بھر میں آنے والے شدید موسم سرما کے طوفان کے باعث کم از کم 73 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں ٹیکساس میں برف پر سے پھسل کر پانی میں گرنے کے بعد ڈوبنے والے 3 بچے بھی شامل ہیں۔ اس طوفان نے اپنے پیچھے برف اور جما دینے والی سردی چھوڑی ہے، جب کہ ملک کے بعض حصوں پر شدید ٹھنڈ کا راج رہا۔ بدھ کی دوپہر تک 6 کروڑ 90 لاکھ افراد انتہائی سرد موسم کے گھیرے میں تھے، مشرقی علاقوں میں یہ شدید سردی آئندہ ہفتے تک برقرار رہنے کی توقع ہے۔ شکاگو میں بدھ کی صبح ہواؤں کے باعث درجۂ حرارت منفی 14 فارن ہائیٹ محسوس کیا گیا۔ کلیولینڈ میں یہ منفی 11، نیویارک سٹی میں 15، ٹینیسی کے شہر نیش وِل میں 19 اور ڈیلاس میں 22 فارن ہائیٹ محسوس ہوا۔ اسی دوران ٹینیسی اور مسیسپی دونوں ریاستوں میں ایک لاکھ سے زائد صارفین بجلی سے محروم رہے۔ مشرقی کینیڈا کے اوپر کم دباؤ کا ایک گہرا نظام بن گیا ہے، جو قطبی ہوا کو براہِ راست امریکا کے شمال مشرقی اور وسطی علاقوں کی طرف لے آ رہا ہے۔ یہ سرد ہوا آئندہ چند دنوں تک شمال مشرقی اور وسطی بحرِ اوقیانوس کے علاقوں پر چھائی رہے گی، جہاں کئی مقامات پر ہوا کے اثر سے درجۂ حرارت صفر سے بھی نیچے محسوس ہوگا۔ ایک اور کم دباؤ کا نظام جمعہ اور ہفتہ کو جنوب مشرقی علاقوں کو متاثر کرے گا، جس کے نتیجے میں اتوار تک جنوبی ریاستوں کے بعض حصوں میں ہوا کے اثر سے درجۂ حرارت معمول سے کہیں کم محسوس ہوگا۔ میامی میں درجۂ حرارت ایک دہائی سے زائد عرصے میں پہلی بار 40 فارن ہائیٹ سے نیچے جا سکتا ہے۔ یہ سرد ہوا کی لہر بدھ کے روز امریکہ میں موجود سردی سے بھی زیادہ شدید ہوگی اور جمعہ کی صبح سے پیر کی صبح تک تقریباً 80 مقامات پر ریکارڈ کم ترین درجۂ حرارت کا امکان ہے۔ نیشنل ویدر سروس کے مطابق شدید سردی کا یہ دورانیہ گزشتہ کئی دہائیوں میں سب سے طویل ہو سکتا ہے۔ نیویارک سٹی کے دفتر برائے ہنگامی انتظامات نے بدھ کے روز کہا کہ علاقے میں برف باری کا امکان 30 سے 50 فیصد ہے، تاہم اس نے خبردار کیا کہ آئندہ دنوں میں پیش گوئیاں مزید واضح ہوں گی۔ اس کے باوجود، دفتر نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ پیشگی تیاری کریں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکی ایئرلائن کی 653 پروازیں منسوخ اور ایک ہزار 77 تاخیر کا شکار ہوئیں، برفانی طوفان کے بعد فضائی سفر بدستور متاثر ہے، امریکی ایئرلائنز نے عملے کو اضافی شفٹس پر ڈبل تنخواہ کی پیشکش کی ہے۔

☆☆☆

ایلون مسک اور ہندوستانی صنعتکار ونود کھوسلا کے درمیان سوشل میڈیا پر تلخ جملوں کا تبادلہ

سان فرانسسکو، 29 جنوری (یو این آئی) امریکہ سے تعلق رکھنے والی دنیا کی امیر ترین شخصیت، ایلون مسک اور ہندوستانی نژاد سرمایہ کار ونود کھوسلا کے درمیان نسل پرستی کے الزامات پر سخت لفظی جنگ چھڑ گئی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امیر ترین شخصیات کے درمیان تنازع اس وقت شروع ہوا جب ایلون مسک نے اپنی ایک پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ دنیا کی آبادی میں سفید فام افراد تیزی سے اقلیت بنتے جا رہے ہیں۔ ونود کھوسلا نے اس بیان پر ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے ایلون مسک پر الزام لگایا کہ وہ 'ماگا' (میک امریکہ گریٹ اگین) کے بجائے 'واگا' یعنی 'وائٹ امریکہ گریٹ اگین' کی حمایت کر رہے ہیں اور نسل پرستی کو فروغ دے رہے ہیں۔ ونود کھوسلا نے اپنے اس ٹوئٹ میں ٹیسلا، اسپیس ایکس اور ایکس کے ملازمین سے استعفیٰ دینے کی اپیل بھی کی۔ اس کے جواب میں ایلون مسک نے ونود کھوسلا کو سخت اور توہین آمیز جملوں کا نشانہ بناتے ہوئے اپنی ذاتی زندگی سے حوالہ دیا۔ ایلون مسک نے جوابی ٹوئٹ میں لکھا کہ میری شریکِ حیات آدھی ہندوستانی ہیں اور ایک بیٹے کا نام معروف ہندوستانی نژاد نوبل انعام یافتہ سائنسدان کے نام پر رکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھی ایلون مسک کو ایک ایسی ہی پوسٹ کی حمایت پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا جس میں انہوں نے سفید فام مردوں کے خلاف خطرات کا دعویٰ کیا تھا۔ علاوہ ازیں ایلون مسک نے جنوبی افریقہ میں اسٹارلنک کے لائسنس کے معاملے پر بھی نسلی امتیاز کا الزام لگایا تھا۔

ایمازون کا ایک بار پھر ہزاروں ملازمین کو برطرف کرنے کا منصوبہ

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی) عالمی ٹیکنالوجی کمپنی ایمازون کی جانب سے افرادی قوت میں کمی کا عمل جاری ہے، ایک بار پھر بڑے پیمانے پر ملازمین کو فارغ کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ تازہ ترین رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ امریکہ کی معروف ای۔ کامرس اور ٹیکنالوجی کمپنی ایمازون ہزاروں لوگوں کو بے روزگار کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے جبکہ 3 ماہ قبل ہی 14 ہزار ملازمتیں ختم کی گئی تھیں۔ کمپنی نے تازہ ترین مرحلے میں تقریباً 16 ہزار کارپوریٹ ملازمین کو ملازمتوں سے نکالنے کا فیصلہ کیا ہے، جو گزشتہ تین ماہ کے دوران دوسری بڑی لہر ہے۔ ایمازون کی سینئر نائب صدر بیتھ گیلیٹی نے گزشتہ روز ایک بلاگ پوسٹ میں بتایا کہ کمپنی تنظیمی ڈھانچے کو سادہ بنانے، غیر ضروری سطحیں کم کرنے، ذمہ داریوں میں اضافہ اور بیوروکریسی ختم کرنے پر کام کر رہی ہے۔ کمپنی نے یہ واضح نہیں کیا کہ کن کاروباری شعبوں یا ممالک میں یہ چھانٹیاں ہوں گی۔ سی بی سی نیوز سے رابطے پر ایمازون کے ترجمان نے یہ بھی نہیں بتایا کہ کینیڈا میں کتنے ملازمین اس فیصلے سے متاثر ہوں گے۔ یہ اقدام اکتوبر میں ہونے والی 14 ہزار ملازمین کی برطرفی کے بعد سامنے آیا ہے۔ بیتھ گیلیٹی کے مطابق بعض شعبوں میں تنظیمی تبدیلیاں اکتوبر میں مکمل ہو گئی تھیں، تاہم کچھ یونٹس میں یہ عمل اب جا کر مکمل ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امریکہ میں موجود ملازمین کو اندرونِ کمپنی نئی ملازمت تلاش کرنے کے لیے 90 دن دیے جائیں گے۔ جو ملازمین نئی ذمہ داری حاصل نہ کر سکیں یا نہ لینا چاہیں، انہیں علیحدگی پیکیج، کیریئر آؤٹ پلیسمنٹ سہولیات اور ہیلتھ انشورنس فراہم کی جائے گی۔

چین نے 11 مجرموں کو سزائے موت دے دی

بیجنگ، 29 جنوری (یو این آئی) چین نے میانمار کے جرائم پیشہ گروہوں سے منسلک 11 افراد کو آج بروز جمعرات پھانسی دے دی ہے۔ سزا پانے والے مجرموں میں ٹیلی کام فراڈ میں ملوث مجرم بھی شامل تھے۔ چین کی سرکاری خبر ایجنسی شن ہوا کے جاری کردہ بیان کے مطابق جرائم پیشہ جتھے میانمار کے لاقانونیت والے سرحدی علاقوں میں کئی بلین ڈالر کے غیر قانونی سیکٹر کا لازمی حصہ ہیں اور نہایت تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ ان مراکز میں، کئی چینیوں سمیت، عموماً غیر ملکی کام کرتے ہیں۔ متعدد افراد کا کہنا ہے کہ انہیں اسمگل کر کے لایا گیا اور لوگوں کو آن لائن دھوکہ دینے پر مجبور کیا گیا ہے۔ بیجنگ نے گذشتہ برسوں میں ان مراکز کے خلاف کارروائی کے لیے جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے ساتھ تعاون میں اضافہ کیا ہے اور ہزاروں افراد کو چین واپس بھیجا جا چکا ہے۔ شن ہوا خبر نے کہا ہے کہ جمعرات کو پھانسی پانے والے 11 افراد کو ستمبر میں چین کے مشرقی شہر وینژو کی ایک عدالت نے سزائے موت سنائی تھی اور عدالت نے ہی ان سزاؤں کا نفاذ بھی کیا ہے۔ خبر کے مطابق، پھانسی پانے والوں پر عمدی قتل، عمدی ایذا رسانی، غیر قانونی حراست، دھوکہ دہی اور جوئے کے اڈے چلانے جیسے جرائم کے الزامات تھے۔ شن ہوا کے مطابق، بیجنگ کی سپریم پیپلز کورٹ نے موت کی سزاؤں کی منظوری دی ہے اور جرائم کے 2015 سے پیش کیے گئے شواہد کو 'قطعی اور کافی' قرار دیا ہے۔ پھانسی پانے والوں میں، 14 چینی شہریوں کی ہلاکتوں اور کئی دیگر کو زخمی کرنے میں ملوث 'منگ خاندان کے جرائم پیشہ گروہ' کے ارکان بھی شامل ہیں۔ شن ہوا نے مزید کہا ہے کہ مجرموں کے قریبی رشتہ داروں کو پھانسی سے قبل مجرموں کے قریبی رشتہ داروں کو ان سے ملنے کی اجازت دی گئی تھی۔

ایران میں رجیم چینج وینزویلا کی طرح آسان نہیں امریکی وزیر خارجہ کا سینیٹ میں اعتراف

واشنگٹن، 29 جنوری (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ ایران میں رجیم کی تبدیلی وینزویلا کے مقابلے میں "کہیں زیادہ پیچیدہ" ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے سینیٹ کی سماعت میں وینزویلا کے موضوع پر قانون سازوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا "میں تصور کرتا ہوں کہ یہ اس سے بھی کہیں زیادہ پیچیدہ ہوگی جس کا ہم ابھی ذکر کر رہے ہیں، کیونکہ آپ ایک ایسی رجیم کی بات کر رہے ہیں جو بہت طویل عرصے سے قائم ہے۔" روبیو نے مزید کہا کہ "اگر کبھی ایسی صورتحال پیدا ہوئی تو اس کے لیے بہت احتیاط اور غور و فکر کی ضرورت ہوگی، کیونکہ کوئی نہیں جانتا کہ اگر سپریم لیڈر کو ہٹا دیا گیا تو کون اقتدار سنبھالے گا۔ مارکو روبیو نے مشرقِ وسطیٰ میں امریکی فوجی موجودگی کو بنیادی طور پر دفاعی قرار دیا اور بتایا کہ تقریباً 30,000 سے 40,000 امریکی فوجی آٹھ یا نو تنصیبات پر تعینات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ افواج ہزاروں ایرانی بغیر پائلٹ کے طیاروں (یو اے ویز) اور مختصر فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائلوں کی رسائی میں ہیں، جس سے امریکی فوجیوں اور علاقائی اتحادیوں پر ممکنہ حملے سے پہلے ہی روک دیا گیا ہے۔

چین نے پہلی بار این ویڈیا ایچ 200 چپ کی درآمدات کی منظوری دی

بیجنگ، 29 جنوری (یو این آئی) چین نے این ویڈیا کے ایچ 200 مصنوعی ذہانت چپ کی پہلی کھیپ کی درآمد کی منظوری دے دی ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بیجنگ اپنی اے آئی ضروریات اور ملکی ترقی کو فروغ دینے کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش میں ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق دو ذرائع نے اپنی شناخت خفیہ رکھنے کی شرط پر رائٹرز کو بتایا ہے کہ بائٹ ڈانس، علی بابا اور ٹینسینٹ کو مجموعی طور پر چار لاکھ سے زائد ایچ 200 چپس خریدنے کی منظوری دی گئی ہے، جبکہ دیگر ادارے بھی اگلی منظوریوں کے لیے قطار میں شامل ہو رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ منظوری اس دوران دی گئی جب این ویڈیا کے چیف ایگزیکٹو جینسن ہوانگ اس ہفتے چین کے دورے پر تھے۔ چین کی وزارت برائے صنعت و تجارت اور این ویڈیا دونوں نے اس پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا ہے۔ بائٹ ڈانس، علی بابا اور ٹینسینٹ نے بھی اس حوالے سے کوئی اعلان جاری نہیں کیا۔ این ویڈیا کی دوسری سب سے طاقتور اے آئی چپ ایچ 200 کا معاملہ، امریکہ اور چین کے تعلقات میں کشیدگی کا موجب بنا تھا۔ چینی کمپنیوں کی جانب سے بلند سطح کی مانگ اور برآمدات کے لیے امریکی منظوری کے باوجود، درآمدات کی اجازت دینے میں بیجنگ کی ہچکچاہٹ سب سے بڑی رکاوٹ بنی رہی۔ اس ماہ کے اوائل میں امریکہ نے باضابطہ طور پر این ویڈیا کو ایچ 200 چین کو بیچنے کی راہ ہموار کر دی تھی۔ تاہم، حتمی فیصلہ چینی حکام کے ہاتھ میں تھا۔ حالیہ ہفتوں میں یہ واضح نہیں تھا کہ بیجنگ منظوری دے گا یا نہیں، کیونکہ حکومت جدید اے آئی چپس کی بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے اور ملکی سیمی کنڈکٹر صنعت کے درمیان توازن قائم کرنا چاہتی ہے۔ چینی کسٹم حکام نے ایجنٹس کو کہا کہ ایچ 200 چپس کو چین میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن چینی ٹیکنالوجی کمپنیوں نے دو ملین سے زائد ایچ 200 چپس کے آرڈر دے رکھے ہیں، جو این ویڈیا کے دستیاب اسٹاک سے کہیں زیادہ ہیں۔ یہ اب بھی غیر یقینی ہے کہ آئندہ کھیپوں میں مزید کتنی کمپنیوں کو منظوری ملے گی یا بیجنگ اہلیت کا تعین کرنے کے لیے کون سے معیار استعمال کر رہا ہے۔ ہوانگ گزشتہ جمعہ کو این ویڈیا کے چین کے ملازمین کے ساتھ روایتی سالانہ تقریبات کے لیے شنگھائی پہنچے اور اس کے بعد انہوں نے بیجنگ اور دیگر شہروں کا سفر کیا۔ ایچ 200 کی منظوریوں سے اشارہ ملتا ہے کہ بیجنگ بڑی چینی انٹرنیٹ کمپنیوں کی ضروریات کو ترجیح دے رہا ہے، جو اے آئی خدمات کو تیار کرنے اور اوپن اے آئی سمیت امریکی حریفوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لیے ڈیٹا سینٹر بنانے پر اربوں ڈالر خرچ کر رہی ہیں۔ اگرچہ چینی کمپنیاں، جیسے ہواوی، اب ایسی مصنوعات تیار کرتی ہیں جو این ویڈیا کی چپ کارکردگی کے قریب ہے تاہم پھر بھی ایچ 200 کے مقابلے میں کافی پیچھے ہیں۔ ایچ 200 این ویڈیا کی ایچ 20 چپ کے مقابلے میں تقریباً چھ گنا بہتر کارکردگی مہیا کرتی ہے۔ اس کے باوجود، بیجنگ نے غیر ملکی سیمی کنڈکٹرز کی درآمد کی منظوری کے بدلے کمپنیوں سے مقامی چپس کے ایک مخصوص کوٹے کو خریدنے کا تقاضا کرنے پر بات چیت کی ہے۔

☆☆☆

برازیل نے 'اسائی' کو قومی پھل قرار دے دیا

ریوڈی جنیرو، 29 جنوری (یو این آئی) برازیل نے اپنے مشہور سپر فوڈ 'پھل اسائی بیری' کو قومی پھل اعلان کر کے اس پھل پر برازیل کی ملکیت کو دستاویزی شکل دے دی ہے۔ اسائی صدیوں سے امازون کے علاقے کی ایک نمکین بنیادی خوراک رہی ہے۔ اسے مچھلی اور مانیوک کے آٹے کے ساتھ معجون کی شکل دے کر کھایا جاتا ہے۔ اس گہرے جامنی رنگ کی بیری نے 2000 کی دہائی کے اوائل میں عالمی سطح پر مقبولیت حاصل کی۔ بیری کو عموماً گرانولا میں اور میٹھے پکوانوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پھل کو اینٹی آکسیڈنٹ سے بھرپور خصوصیات کے طور پر مارکیٹ کیا گیا تھا۔ اسائی کے فعال اجزاء نے دنیا بھر کی خوراک اور کاسمیٹکس کمپنیوں کو متوجہ کیا۔ ایک جاپانی کمپنی نے 2003 میں 'اسائی' نام کے استعمال کو ٹریڈ مارک بنا لیا تھا۔ برازیل کو اس رجسٹریشن کو منسوخ کرنے میں چار سال لگے۔ ایسے واقعات نے اسائی کو قومی پھل قرار دینے سے متعلقہ قانون کی منظوری کو تحریک دی۔ قانونی بل پہلی بار 2011 میں پیش کیا گیا اور رواں مہینے کے آغاز میں بل پر دستخط کیے گئے تھے۔ برازیل وزارت زراعت کی 'اے ایف پی' کو فراہم کردہ معلومات کے مطابق اسائی کی کاشت امازون کے ہزاروں خاندانوں کے لیے ذریعہ آمدنی ہے اور حالیہ قانون نے اس پھل کو 'اصل برازیلی جنس' کا درجہ دے دیا ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ قانون زیادہ تر علامتی نوعیت کا ہے اور امازون کے مقامی پھلوں کی بڑھتی ہوئی بین الاقوامی دلچسپی کے پہلو کو نمایاں کرنے کے لیے منظور کیا گیا ہے۔ تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ برازیل ان چند ممالک میں شامل ہے جو 'حیاتیاتی قزاقی' نامی مشہور مسئلے پر تشویش کا سامنا کر رہے ہیں۔ یعنی جن اجازت لئے بغیر یا فائدہ بانٹے بغیر ان کے حیاتیاتی وسائل کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

پاناگڑھ: کپاس دکان میں آتشزدگی سے خوف وہراس، خاتون جھلسی

آسنسول: 29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): اس وقت خوف وہراس پھیل گیا جب پاناگڑھ بلاک پرائمری ہیلتھ سنٹر کے نزدیک ایک کپاس کی دکان میں اچانک زبردست آگ لگ گئی آگ تیزی سے پھیل گئی جس سے آس پاس کے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا اس افسوسناک واقعے میں 50 سال کی ایک خاتون شدید جھلس گئی اور اسے علاج کے لیے فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔اطلاعات کے مطابق آگ اس وقت لگی جب دکان کے اندر رہائش پذیر تبسم بیگم اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف تھیں وہ عصر کی نماز پڑھ رہی تھی۔

دریں اثنا، مچھروں سے بچنے کے لیے جلائی جانے والی اگربتیاں قریب میں رکھی ہوئی روئی کی بوریوں کے رابطے میں آگئیں چونکہ روئی انتہائی آتش گیر ہے اس لیے چنگاری بھڑک اٹھی، جو پوری دکان میں تیزی سے پھیل گئی دکان میں بڑی مقدار میں روئی کا اسٹاک تھا جس نے آگ کے تیزی سے پھیلنے میں اہم کردار ادا کیا۔ بلند شعلوں اور دھویں کے بادل نے آس پاس کے لوگوں میں خوف و ہراس پھیلا دیا مقامی افراد نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے اور متاثرہ شخص کو بچانے کی کوششیں شروع کیں تاہم آگ کی شدت ان کے قابو سے باہر تھی۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کنکسا پولس اسٹیشن اور فائر ڈپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی کچھ دیر بعد فائر انجن جائے وقوعہ پر پہنچ گیا۔ فائر فائٹرز نے کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ آگ بجھانے کے دوران دھوئیں کے گہرے بادل نے پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور کچھ دیر کے لیے ٹریفک بھی درہم برہم ہوگئی اس دوران تبسم بیگم آگ میں جھلس کر بری طرح جھلس گئیں۔ مقامی لوگوں کی مدد سے اسے فوری طور پر پاناگڑھ بلاک پرائمری ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے قریبی نگرانی میں رکھا گیا ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس کے جسم کا ایک بڑا حصہ جھلس گیا تاہم بروقت علاج کے باعث اس کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہیفائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں نے اپنی ابتدائی تحقیقات میں آگ لگنے کی وجہ لاپرواہی سے جلائی گئی اگربتی کا تعین کیا ہے حکام کا کہنا ہے کہ آتش گیر مواد کے قریب کھلے شعلے یا اگربتی کا استعمال انتہائی خطرناک ہوسکتا ہے یہ واقعہ ایک بار پھر احتیاط اور چوکسی کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔

1.13 کروڑ روپے کے منصوبے سے سڑکوں کی تزئین وآرائش کا سنگ بنیاد

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور علاقے میں شہری خدمات اور نقل و حمل کے نظام کے معیار کو ایک بار پھر بہتر کیا گیا ہے۔ مقامی ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کی قیادت میں ایک اہم سڑک کی مرمت کا کام شروع ہو گیا ہپلا شبونی سے کوچڈیہی انڈر پاس تک، سرشا گاؤں کے راستے۔ لمبائی: 2.561 کلومیٹر۔ اس سڑک کی تزئین وآرائش سے علاقے میں مواصلاتی نظام میں نمایاں تبدیلی آئے گی۔ خاص طور پر سرشا گاؤں اور آس پاس کے علاقوں کے لوگوں کے لیے آمدورفت بہت آسان ہو جائے گی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے متاثر ہوکر ان کا مقصد پنڈیشور کو ایک ماڈل اور ترقی یافتہ حلقہ بنانا ہے۔ ایک کے بعد ایک ترقی علاقے کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر کر رہی ہے۔

بھانوڈا کولیری میں ناجائز قبضہ کولیکر انتظامیہ سخت

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی کے علاقیای سی ایل کے سری پور ستگرام علاقے میں بھنوڈا کولیری ایک بار پھر خبروں میں ہیبرسوں سے جاری غیر قانونی قبضوں کے سلسلے میں پولیس کی سرگرمیاں اچانک بڑھ گئیں جس سے پورے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ بارہ بونی تھانے کی پولیس کمپنی ہاؤسنگ کے غیر قانونی قابضین کی تلاش اور صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچی۔ ای سی ایل انتظامیہ کے مطابق کئی سال قبل بھانوڈا کولیری رہائشی کمپلیکس میں تقریباً دس افراد نے کوارٹر توڑ کر ان پر ناجائز قبضہ کرلیا تھا یہ کوارٹر اصل میں کمپنی کے ملازمین کے لیے بنائے گئے تھے، لیکن ایک عرصے سے باہر کے لوگوں کا قبضہ ہیا نتظامیہ کا کہنا ہے کہ مکینوں کو متعدد نوٹس اور خطوط بھیجے گئے جن میں کہا گیا کہ وہ رضا کارانہ طور پر کوارٹرز خالی کریں لیکن ان کا مطلوبہ اثر نہیں ہوا۔ تاہم، کمپنی کی مسلسل سختی اور قانونی کارروائی کی دھمکی ملنے پر تین غیر قانونی قابضین نے اپنے کوارٹر خالی کر لیے۔ اس کے باوجود کچھ لوگ اپنے کوارٹرس میں موجود رہتے ہیں جس سے معاملہ مزید الجھ جاتا ہے۔ ای سی ایل حکام نے واضح کیا کہ معاملہ اس وقت زیر تفتیش ہیکیس ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے اس لیے کمپنی قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کوئی کارروائی کر رہی ہے۔ جب بارہ بونی پولس بھانوڈا کولیری میں تحقیقات کے لیے پہنچی تو ان کے ساتھ ای سی ایل کے پرسنل مینیجر اور سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ کے اہلکار بھی تھے۔ پولیس ٹیم نے ناجائز تجاوزات سے متعلق حقائق کی چھان بین کی، رہائش گاہوں کی حالت کا معائنہ کیا اور ضروری شواہد اکٹھے کئے۔

20 لاکھ لوگوں کو گھر بنانے کیلئے فنڈز ملے

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): بنگلہ باڑی پروجیکٹ کے تحت آج مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا یہاں مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونا ملم، مغربی بردوان ضلع پریشد سبھا پتی وشواناتھ باؤڑی، ضلع پریشد کے مینٹر وی شیبو اس داسو کے علاوہ ضلع انتظامیہ کے تمام سینئر افسران موجود تھے سینگور میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس پروجیکٹ کے تحت مکانات بنانے کے لیے 20 لاکھ لوگوں کو فنڈ مختص کیا اس بارے میں وشوناتھ باوڑی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج سینگور میں بنگلار باڑی پراجکٹ کے تحت 20 لاکھ لوگوں کو مکانات بنانے کے لیے فنڈز دستیاب کرائے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ رقم آج ہی ان کے کھاتوں میں منتقل ہو جائے گی، اس کے علاوہ بہت سی دوسری چیزیں بھی شامل ہوں گی۔ ممتا بنرجی کی طرف سے لوگوں کو دیے گئے پروجیکٹوں کے بارے وشواناتھ باوڑی نے کہا کہ ریاستی حکومت نے 2025 میں 1.2 ملین لوگوں کے لیے مکانات بنانے کے لیے قومی فنڈز فراہم کیے ہیں اور 2026 کے اوائل میں مزید 2 ملین، یعنی 3.2 ملین افراد۔ اس کے علاوہ گھاٹل ماسٹر پلان کو بھی وزیر اعلیٰ نے آج منظوری دی انہوں نے کہا کہ ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ دیو ایک طویل عرصے سے مرکزی حکومت سے اس ماسٹر پلان کے لیے کہہ رہے تھے، لیکن مرکزی حکومت نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی، اس لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاستی حکومت کی جانب سے اسے منظوری دی۔

ڈی ایم کی آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان پروجکٹ کے کاموں کا جائزہ لینے کیلئے کی میٹنگ

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن میں کئی ترقیاتی کام ٹھیکیداروں کی کمی کی وجہ سے پھنس گئے ہیں اطلاع کے مطابق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایس پونم بلم نے آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان پروجیکٹ کے کاموں کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے بورو چیرمین، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے افسران اور انجینئروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی اور کاموں کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی میونسپل کارپوریشن کمشنر ایم جے سنگھ، چیرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر وسیم الحق، ابھیجیت گھٹک، اور عہدیدار موجود تھے ذمہ داروں نے ٹھیکیداروں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ''آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان'' وزیر اعلیٰ کا ڈریم پراجیکٹ ہے، جس کے لیے حکومت پہلے ہی فنڈز جاری کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کام کی نشاندہی مقامی لوگوں نے خود کی ہے اس لیے کام میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی اور شہری بھرپور تعاون کریں گیانہوں نے وضاحت کی کہ میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں اس پروجیکٹ کے تحت 3500 کاموں اور پاٹھ شری پروجیکٹ کے تحت 250 کاموں کو منظوری دی گئی ہے، لیکن فنڈز کی دستیابی کے باوجود، ٹھیکیداروں کی کمی کی وجہ سے ٹنڈر کا عمل روکا جا رہا ہے۔ انہوں نے تمام ٹھیکیداروں سے اپیل کی کہ وہ وزیر اعلیٰ کے اس پر جوش منصوبے کی تکمیل میں تعاون کریں۔

نیشنل ہائی وے پر گڑھے ایکسیڈنٹ زون میں تبدیل

آسنسول: 29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): نگاہ اور سری پور کے درمیان قومی شاہراہ 19 پر ایک گڑھا مسافروں کے لیے حادثات کو دعوت دے رہا ہے سڑک کے بیچوں بیچ پانی جمع ہونے سے بڑا ڈپریشن پیدا ہوگیا ہیای سی ایل اور این ایچ اے آئی کے درمیان جاری تصادم کے دوران مسافروں کی زندگیاں خطرے میں ہیں دونوں ادارے ایک دوسرے پر الزام تراشی کر رہے ہیں جس کے نتیجے میں متعدد حادثات ہو چکے ہیں تاہم، کوئی بھی گڑھے کو بھرنے یا مرمت کرنے پر غور نہیں کر رہا ہیحال ہی میں ایک موٹر سائیکل سوار ایک المناک حادثے کا شکار ہوا جس سے وہ شدید زخمی اور زیر علاج ہے ترنمول کانگریس کے ضلع نائب صدر سادھن رائے نے صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جائے وقوعہ کا دورہ کیا انہوں نے ای سی ایل اور این ایچ اے آئی پر بھی تنقید کی ایسوسی ایشن نے دونوں تنظیموں کے عہدیداروں سے فون پر بات کی اور ان سے گڑھے کی مرمت کرنے پر زور دیا۔ ترنمول کانگریس کے ضلع نائب صدر سادھن رائے نے کہا کہ سینٹرل اور نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) کے درمیان تنازعہ کی وجہ سے مسافروں کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہے لوگوں کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس حکومت تمام شہریوں کی ذمہ داری کو سمجھتی ہے انہوں نے کہا کہ اگر مرکزی اور این ایچ اے آئی مرمت نہیں کرتے ہیں تو ترنمول کانگریس ذمہ داری لے گی انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس سڑک کے کنارے ہائیڈرنٹ کی صفائی کو یقینی بنائے گی تاہم، انہوں نے یہ بھی کہا کہ مرکزی اور NHAI کو بخشا نہیں جائے گا دونوں ذمہ دار ہیں۔ ایک دن ڈی سی (ٹریفک) وی جی ستیش پاسومار تھی بھی راستے میں سفر کر رہے تھے جب اس نے جائے وقوعہ پر بھیڑ دیکھی تو اس نے اپنی گاڑی روکی اور صورتحال کا جائزہ لینے باہر نکلے انہوں نے وہاں موجود لوگوں کو یقین دلایا کہ 22 جنوری کو ای سی ایل اور این ایچ اے آئی کے ساتھ میٹنگ ہوئی ہے 9 فروری تک اس کی مکمل مرمت کر دی جائے گی ڈی سی (ٹریفک) نے بھی اپنے افسران کو موقع پر پہنچنے اور پیدل چلنے والوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کا حکم دیا ان کے احکامات پر فوری عمل کرتے ہوئے ٹریفک پولیس انتظامیہ حرکت میں آگئی جموڑیہ (ٹریفک) انچارج نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا راہگیروں کو یقین دلایا گیا کہ اگر 9 فروری تک سڑک کی مرمت نہ کی گئی تو قانونی کارروائی کی جائے گی۔ جب اس مسئلے کے بارے میں پوچھا گیا تو NHAI کے عہدیداروں نے کہا کہ وہ اپنا کام صحیح طریقے سے انجام دینے سے قاصر ہیں کیونکہ ای سی ایل کا پانی سڑک پر بہہ رہا ہے جس کی وجہ سے مرمت میں اہم مسائل پیدا ہورہے ہیں اگر دس دن تک پانی کا بہاؤ روک دیا جائے تو ان کے لیے مرمت کا کام آسان ہوجائے گا تاہم ای سی ایل ایسا کرنے سے قاصر ہے وہ NHAI پر اپنی لاپرواہی کا الزام لگا کر اپنی ذمہ داریوں سے بچ رہے ہیں۔ ترنمول کانگریس کے ضلع نائب صدر سادھن رائے نے کہا کہ یہ مسئلہ آج کا نہیں ہے، یہ پچھلے کئی سالوں سے مسئلہ ہے ہم نے نگاہ موڑ سے سری پور موڑ تک نیشنل ہائی وے 19 کی سڑک کے ساتھ ایک ہائیڈرنٹ بنایا تھا تاکہ نگاہ کولیری کا پانی نکالا جاسکے لیکن نیشنل ہائی وے 19 کے اہلکار کبھی ہائیڈرنٹ کی صفائی نہیں کراتے جس کی وجہ سے ہائیڈرنٹ ہروقت بند رہتا ہے اور اس کا پانی سڑک پر بہنے لگتا ہے۔

☆

چترنجن املاڈیہہ پوسٹ آفس بند کے خلاف زبردست احتجاج

آسنسول: 29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): چترنجن لیبر یونین نے املاڈیہہ علاقے میں پوسٹ آفس کو بند کرنے کے فیصلے کے خلاف سخت احتجاج درج کرایا یونین کی کال کے بعد چترنجن مین پوسٹ آفس کے سامنے ایک مظاہرہ کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں مزدوروں کے نمائندوں اور مقامی باشندوں نے شرکت کی مظاہرے نے محکمۂ ڈاک کے فیصلے کو عوام دشمن قرار دیتے ہوئے اسے فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا چترنجن لیبر یونین کے سینئر عہدیدار، آر ایس۔ چوہان اور راجیو گپتا سمیت کئی دیگر کارکنان احتجاج میں موجود تھے مظاہرین کا کہنا تھا کہ املاڈیہہ علاقے میں پوسٹ آفس نہ صرف مقامی لوگوں کے لیے رابطے کا ذریعہ ہے بلکہ پنشن، بچت اسکیموں، منی آرڈرز اور دیگر ضروری خدمات کے لیے بھی ایک جگہ یہ خدمات کا مرکز ہیایسے میں متبادل انتظامات کئے بغیر اسے بند کرنا عوام کے ساتھ ناانصافی ہے لیبر یونین کے لیڈر راجیو گپتا نے کہا کہ پوسٹ آفس کے حکام سے املاڈیہہ پوسٹ آفس کو بند کرنے کے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کی اپیل کی گئی ہے انہوں نے واضح طور پر خبردار کیا کہ اگر 30 جنوری تک یہ فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو پوسٹ آفس سے وابستہ تقریباً 10 ہزار مستقل صارفین اپنے حقوق کے لیے سڑکوں پر آنے پر مجبور ہوں گیانہوں نے کہا کہ ڈاکخانہ بند ہونے کی وجہ سے بزرگ، خواتین اور روزمرہ کی ضروریات کے لیے پوسٹل سروسز پر انحصار کرنے والے افراد کو شدید مشکلات کا سامنا ہے راجیو گپتا نے یہ بھی الزام لگایا کہ عام لوگوں کے مسائل کو پوری طرح نظر انداز کرتے ہوئے یہ فیصلہ لیا گیا پوسٹ آفس کی بندش سے ہونے والی افراتفری اور زحمت کی پوری ذمہ داری متعلقہ عہدیداروں کو لینا ہوگی انہوں نے کہا کہ پوسٹل سروسز دیہی اور نیم شہری علاقوں میں لائف لائن کی طرح ہیں اور انہیں بند کرنا سماجی طور پر غلط ہیادھر آل انڈیا ہیومن رائٹس آرگنائزیشن نے بھی املاڈیہہ پوسٹ آفس کو بند نہ کرنے کے مطالبے کی حمایت کی ہے تنظیم کے مغربی بردوان ضلع سکریٹری گورانگ گھوش نے آسنسول ڈویژن کے پوسٹ آفس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ سے فون پر بات کی اس دوران انہوں نے عام شہریوں کو پوسٹ آفس کی بندش کی وجہ سے درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور انسانی ہمدردی سے کام لینے کی اپیل کی۔

☆

ضلع میں 1.5 لاکھ لوگوں کی سماعت ابھی باقی ہے: ڈی ایم

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال میں جاری SIR سماعت کے عمل کے سلسلے میں مغربی بنگال کے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں ایک آل پارٹی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بالم نے کی۔ ضلع کی تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ ایک خصوصی رول آبزرور بھی موجود تھے میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں کو بریفنگ دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بالم نے کہا کہ ایس آئی آر کے تحت سماعت کا عمل ابھی جاری ہے۔ کل 2.77 سماعت کے 100,000 مقدمات میں سے تقریباً 150,000 اب بھی زیر التوا ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ باقی تمام سماعتیں اگلے ہفتے میں مکمل کر لی جائیں گی یا وہ چند دنوں میں مکمل ہو جائیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ آن میپ شدہ ووٹروں کی سماعت کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہتا ہم، تقریباً 12,000 ووٹرز کسی وجہ سے مقررہ تاریخ پر سماعت میں شرکت نہیں کر سکے۔ ایسے تمام ووٹروں کو دوسری سماعت کا موقع دیا جائے گا اس مقصد کے لیے سیاسی جماعتوں کے نمائندے متعلقہ ووٹرز کو ضروری دستاویزات اور معلومات کے ساتھ حاضر ہونے کی اطلاع دے رہے ہیں۔ منطقی تضادات پر مشتمل مقدمات کی جاری سماعت کے بارے میں ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ فی الحال پہلا مرحلہ جاری ہے۔ اس مرحلے میں زیادہ تر لوگ سماعت میں پہلے ہی حاضر ہو چکے ہیں۔ ہورہے ہیں اور عمل آسانی سے چل رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ جو لوگ ابھی تک کسی وجہ سے سماعت میں حاضر نہیں ہو سکے انہیں ایک اور موقع دیا جائے گا غیر حاضر ووٹرز کے نمائندے بھی سماعت میں شرکت کر سکتے ہیں ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ انتظامیہ کی کوشش ہے کہ سماعت کے پورے عمل کو شفاف اور بروقت مکمل کیا جائیتا کہ کسی بھی اہل ووٹر کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

شادی شدہ خاتون پر تشدد کرنے والا عاشق گرفتار

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): کنکسا پولیس اسٹیشن نے ایک نوجوان کو مبینہ طور پر ایک خاتون پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شخص بھوشن ہیمبرم کانکسا کے باموناڑا علاقے میں رہتا ہے۔ کنکسا پولیس اسٹیشن نے گرفتار شخص کو دوپہر 12 بجے درگاپور سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا۔ کنکسا پولیس اسٹیشن کے مطابق بھوشن کے علاقے کی ایک شادی شدہ خاتون کے ساتھ کئی سالوں سے ناجائز تعلقات تھے وہ رات خاتون کے گھر میں داخل ہوا اور اس پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا اور پھر بھاگ گیا خاتون کے جسم سے بہت زیادہ خون بہہ رہا تھا، خاتون کو اس کے گھر والوں نے بچالیا اور ہسپتال لے گئے۔ وہ فی الحال درگاپور سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں زیر علاج ہے۔ اہل خانہ نے نوجوان کے خلاف کنکسا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر کنکسا پولس نے اسے گرفتار کیا ذیلی ضلع عدالت میں پیش کیا کنکسا پولیس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

کرماٹانڑ میں ماں لکشمی جیولرز میں چوری

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): کل رات تقریباً 1:00 بجے نامعلوم چور ونیٹی لیٹر توڑ کر ضلع جامتاڑا کے کرماٹانڑ بلاک کے تحت کالاجھریا موڑ، پھاٹک پارکھن پور روڈ، مٹھنڈ پنچایت میں واقع ماں لکشمی جیولرس میں داخل ہوئے۔ ابتدائی طور پر اس واقعہ کو رات گئے چوری کا معمول سمجھا جاتا تھا لیکن دکان کے مالک امیش کمار ورما نے ذرائع ابلاغ کے نمائندو کو بتایا کہ یہ واقعہ رات 1 بجے کے قریب پیش آیا جب ساتھ والے گھر میں رہنے والی ایک خاتون جس کا بازو ٹوٹا ہوا ہے اور درد کی وجہ سے سو نہیں پا رہی تھی، اسے کچھ آواز آئی۔ اسے شک ہوا کہ کوئی اس کے گھر میں گھس رہا ہے۔ جس کے بعد اس نے گھر کے مالک کو اطلاع دی جانچ کرنے پر معلوم ہوا کہ آواز ملحقہ جیولری شاپ سے آرہی تھی۔ اطلاع ملتے ہی دکان کے مالک امیش کمار ورما جائے وقوعہ پر پہنچے لیکن تب تک چور فرار ہو چکے تھے۔ دکان کا ونیٹی لیٹر ٹوٹا ہوا پایا گیا اور اندر موجود چاندی کے زیورات بکھرے پڑے تھے دکان کے مالک کے مطابق چور تقریباً 4000 سے 5000 روپے کے چاندی کے زیورات اور تقریباً 1000 روپے نقدی لے گئے۔ خوش قسمتی سے، ایک بڑی چوری ٹل گئی، اور دکان کا مرکزی شوکیس برقرار رہا۔ تفتیش کے دوران، پولیس نے جائے وقوعہ سے ایک سفید تولیہ، مہندی رنگ کی ٹوپی اور ایک کالی جیکٹ برآمد کی، جسے مبینہ طور پر چور جلدی میں چھوڑ گئے تھے پولیس نے مبینہ طور پر دو مشکوک اوزار بھی قبضے میں لیے ہیں تحریری شکایت درج کرنے کا عمل جاری ہے، اور پولیس آس پاس کے علاقے میں زیورات کی دکانوں کو نشانہ بنانے والے ایک منظم گروہ کے ملوث ہونے کی تحقیقات کر رہی ہیزیورات کی دکانوں کو مسلسل نشانہ بنانے سے کاروباری اداروں میں خوف وہراس پھیل گیا ہیمقامی ضلع کونسل کے رکن سریندر منڈل نے اس واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ علاقے میں رات کا گشت بڑھایا جائے اور چوروں کو جلد گرفتار کیا جائے اس وقت پورے علاقے میں خوف اور عدم تحفظ کی فضا چھائی ہوئی ہے اور ہر کوئی پولیس کی کارروائی پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔

آشا کارکنوں کا احتجاج تیز، تنخواہوں میں اضافے سمیت دیگر مطالبات پر قائم

آسنسول: 29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ایک بار پھر آشا کارکنوں کا غصہ سڑکوں پر آیا تنخواہوں میں اضافے اور سماجی تحفظ جیسے اپنے دیرینہ مطالبات کی حمایت میں گزشتہ سال 23 دسمبر سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر رہنے والی آشا کارکنان نے آسنسول کے بی این آر موڑ علاقے میں زبردست احتجاج کیا احتجاجی مقام پر پہنچنے سے پہلے آشا کارکنوں نے ایک احتجاجی مارچ نکالا جس میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنے مطالبات کے حق میں نعرے لگائے مختلف علاقوں سے آشا کارکنوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور حکومت کے خلاف اپنے غصے کا اظہار کیا احتجاج کرنے والی آشا کارکنوں نے کہا کہ وہ ریاست کے نظام صحت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، اس کے باوجود انہیں نہ تو باعزت تنخواہ ملتی ہے اور نہ ہی بنیادی سماجی تحفظ آشا کارکنوں کی تنظیم کی لیڈر منجو چکرورتی نے کہا احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست بھر میں آشا کارکنان 23 دسمبر سے ہڑتال پر ہیں لیکن حکومت نے ابھی تک کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا ہیانہوں نے واضح طور پر کہا کہ آشا کارکنوں کے لیے کم از کم ماہانہ تنخواہ 15,000 روپے مقرر کیا جانا چاہیے، تاکہ وہ عزت کے ساتھ اپنے خاندان کی کفالت کر سکیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مطالبات میں نہ صرف تنخواہوں میں اضافہ بلکہ سماجی تحفظ سے متعلق کئی اہم مسائل بھی شامل ہیں اگر کوئی فوت ہو جائے تو ایک آشا کارکن کے خاندان کو 5 لاکھ روپے کی مالی امداد کا مطالبہ کرتی ہے، اس کے ساتھ زچگی کی چھٹی کی فراہمی، اور بیماری یا حادثے کی صورت میں آشا کارکن کے خاندان کو سرکاری مدد فراہم کی جائےمنجو چکرورتی نے 21 جنوری کے واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے انتظامیہ پر سنگین الزامات لگائے۔ اس نے کہا کہ اس دن ریاست حکومت کے محکمہ صحت نے آشا کارکنوں کو ان کے مطالبات پر بات کرنے کے لیے کولکتہ کے ہیلتھ بلڈنگ میں بلایا تھا۔ ریاست بھر سے آشا کارکنوں کو اس کے لیے تیار کیا گیا تھا لیکن مختلف اضلاع میں انہیں زبردستی کلکتہ جانے سے روک دیا گیا کئی مقامات پر پولیس اور انتظامیہ کی مدد سے آشا کارکنوں کو روکا گیا جو کہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ احتجاج میں موجود آشا کارکنوں نے واضح طور پر کہا کہ جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے ان کا احتجاج اور ہڑتال جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی دباؤ کے سامنے نہیں جھکیں گے اور ضرورت پڑنے پر تحریک کو مزید وسعت دیں گے احتجاج نے صاف اشارہ دیا کہ آشا کارکنوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ حکومت ان کے مطالبات پر کب اور کیا فیصلہ کرتی ہیکیونکہ نچلی سطح پر صحت کی خدمات سے متعلق یہ تحریک مسلسل زور پکڑ رہی ہے۔

نتن نوین درگاپور پہنچے

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کے سیاسی منظر نامے میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی سرگرمیاں ایک بار پھر بحث کا مرکز تھیں پارٹی کے قومی صدر نتن نوین اپنے مغربی بنگال کے دورے کے ایک حصے کے طور پر درگاپور پہنچے، جہاں انہوں نے مذہبی عقیدت کے ساتھ دن کا آغاز کیا شہر کے مشہور بھیڈگی کالی مندر میں جا کر پوجا کرنے کے بعد انہوں نے ریاست کے لوگوں کے لیے خوشی، امن اور خوشحالی کی خواہش کی۔ مندر کے احاطے میں ان کی آمد پر پارٹی بہت خوش تھی کارکنوں اور حامیوں میں ایک خاص جوش وخروش تھا۔ پوجا کے موقع پر سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے مندر کے احاطے میں بی جے پی کے مقامی رہنماؤں اور عہدیداروں کی موجودگی نے اس دورے کو اور بھی اہم بنا دیا پوجا کے بعد نتن نوین نے کارکنوں سے مختصر بات چیت کی اور انہیں تنظیم کے لیے لگن کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب دی۔ مندر جانے کے بعد قومی صدر کی پوری توجہ پر مرکوز ہوگئی انہوں نے تنظیمی اجلاسوں پر توجہ دی۔ شیڈول کے مطابق، انہوں نے بیر بھوم، بانکورا، پرولیا، مغربی بردوان، اور مشرقی بردوان اضلاع کے پارٹی عہدیداروں کے ساتھ الگ الگ میٹنگیں کیں ان ملاقاتوں میں نچلی سطح پر تنظیم کی حالت، کارکنوں کی فعالیت اور مقامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا پارٹی ذرائع کے مطابق نتن نوین نے واضح کیا کہ تنظیمی طاقت آنے والے سالوں میں انتخابی کامیابی کی کلید ہوگی۔

پریہار پور میں فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): کامریڈ بیکاش چودھری اسمرتی رکھشا کمیٹی کی پہل اور درگاپور وویکانند ہاسپٹل کے اشتراک سے پریہار پور نمبر 10 میں واقع کامریڈ بیکاش چودھری اسمرتی بھون میں آج ایک مفت صحت چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں تقریباً ایک سو افراد نے شرکت کی اور مختلف بیماریوں کا علاج اور صحت کی جانچ کرایا کیمپ میں مفت ای سی جی، بلڈ شوگر، بلڈ پریشر سمیت کئی اہم صحت کے ٹیسٹوں کا اہتمام کیا گیا تھا، جس کو علاقے کے عام لوگوں میں زبردست پذیرائی ملی کیمپ میں کامریڈ بکاش چودھری اسمرتی رکھشا کمیٹی کے صدر تپش کابی، سکریٹری عبدالقیوم، ممتاز معالج ڈاکٹر مہادیو ماجی اور دیگر مہمانوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر موجود قائدین اور ڈاکٹروں نے مستقبل میں بھی ایسے عوامی فلاحی پروگراموں کو باقاعدگی سے منعقد کرنے کی اہمیت پر زور دیا مقامی باشندوں نے اس اقدام پر منتظمین کا شکریہ ادا کیا اور مطالبہ کیا کہ اس طرح کے مزید ہیلتھ کیمپ منعقد کیے جائیں۔

ویلنٹائن ڈے: محبت کا دن یا بے حیائی کا؟

حافظ محمد ہاشم قادری مصباحی

محبت ایک پاک جذبہ ہے یہ کیوں اور کیسے ہوتی ہے، اچھی بات تو سب کو اچھی لگتی ہے، لیکن جب تمھیں کسی کی بُری بات بھی بُری نہ لگے تو سمجھو تمھیں اس سے ''محبت'' ہوگئی ہے۔ راحت ہو سرور ہو یا رنج و غم، نفع ہو یا نقصان، ہر حال میں اپنی خواہش کو ختم کرکے محبوب کی خواہش کے سامنے سر تسلیم خم کر دینے کا نام ''محبت'' ہے۔ محبت کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں، جیسے اللہ تعالیٰ سے محبت، رسول اللہ ﷺ سے محبت، اپنے عزیزوں اور رشتے داروں سے محبت، ماں باپ، بہن بھائی، بیوی بچوں سے محبت، اپنے گھر کاروبار، گاؤں، شہر سے محبت، جانوروں سے محبت، دنیا سے محبت، وغیرہ وغیرہ اللہ رب العزت اپنے بندوں سے محبت فرماتا ہے قرآن مجید میں مختلف انداز میں محبت کا ذکر ہے۔ ترجمہ: بیشک اللہ نیکوکاروں سے محبت فرماتا ہے۔ (القرآن، سورہ البقرہ: 2، آیت 195) اللہ اپنی تمام مخلوق پر مہربان ہے اسکی صفت رحمٰن و رحیم ہے۔ اللہ کے نیک بندے بھی اللہ سے محبت کرتے ہیں قرآن کریم میں ہے۔ ترجمہ: اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ (ہر ایک سے بڑھ کر) اللہ سے ہی زیادہ محبت کرتے ہیں۔ (سورہ البقرہ 2، آیت 165،) لفظ ''محبت'' بہت ہی پاک وصاف ہے اور ''محبت'' دنیا کا سب سے خوبصورت جذبہ ہے لیکن مطلب پرستوں اور حوس پرستوں نے اپنی خود غرضی اور ضرورتوں کے تحت اسے گندہ اور بدنام کر دیا ہے۔ غیر فطری و ناجائز کام کو بھی محبت کا نام دیتے ہیں جو سراسر غلط ہے۔ محبت کی خوبیوں و خرابیوں کی بہت تفصیل ہے، محبت کی سب بڑی خرابی ماہرین یہ بتاتے ہیں کی محبت اندھی ہوتی ہے۔ حالانکہ فلسفی اور محبت کرنے والے محبت کو اندھی نہیں مانتے، بہر حال محبت کا الگ الگ جذبہ ہے آج کا نوجوان محبت کے نام پر عیاشی کا دروازہ کھولدیا ہے جواب رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے اسی میں VALENTINE DAY کو بھی شامل کر لیا ہے۔ 14 فروری کو ویلنٹائن ڈے ''دن'' نہیں، حقیقت میں یہ محبت کا یوم شہادت ہے۔ ویلنٹائن ڈے ''دن'' کے حوالے سے ہمارے مسلم نوجوانوں کی معلومات میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے جہاں اس کے منانے والے جوش وخروش کا مظاہرہ کرتے ہیں، وہیں اس کی مخالفت کرنے والے بھی کم نہیں، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہے کہ اگر ویلنٹائن ڈے ''دن'' جیسی روایت موجود نہ ہوتی تو کیا دنیا میں لوگ اظہار محبت نہ کرتے۔ صرف چند بے شرم نوجوان ایسے ہیں جو اس دن کو عیاشی کے حوالے سے مناتے ہیں یا منا سکنے کی طاقت رکھتے ہیں، ایسے لوگ زیادہ تر امیر گھروں سے تعلق رکھتے ہیں ایک غریب تو اسے برداشت AFFORD بھی نہیں کر سکتا، ہمارے معاشرے میں کیا کوئی محبت نہیں کرتا تھا یا اب نہیں کرتا جو آج کا نوجوان ویلنٹائن ڈے منا کر دنیا کو محبت کرنا سکھا رہا ہے۔ آج تو تمام ٹی وی شو بے شرمی کے ساتھ محبت کرنا سکھا رہے ہیں، اس سے بڑھکر آج جتنے گانے ہیں سب ہی بے شرمی کے ساتھ محبت کا سبق دے رہے ہیں، بلکہ لوک کہانیاں اور آج کی ننگی و بے شرم فلمیں محبت سکھا رہی ہیں پھر کیوں ہمارا نوجوان فیشن کے نام پر بے حیائی و بے شرمی کے تمام ریکارڈ توڑتا جا رہا ہے۔

٭ حیا نہیں زمانے کے آنکھ میں باقی:

عہد نو کے فیشنوں نے سب کے یوں بدلے ہیں رنگ
دیکھ کر ان کی ادائیں، عقل رہ جاتی ہے دنگ
نت نئے انداز میں یوں محو ہیں پیر و جواں
جس طرح کہ ڈولتی ہے، ڈور سے کٹی پتنگ
گھیر میں شلوار کے کوئی تو لائے پورا تھان
آدھ گز کپڑے میں کوئی سوٹ کو کر ڈالے تنگ
وہ حیا جو کل تلک تھی مشرقی چہرے کا نور
لے اڑی اس نکہت گل کا یہ تہذیب فرنگ
کوئی پھٹی جینز کو سمجھے ہستی کا عروج
خواہش عریاں نے ہے فیشن کا پایا عذر لنگ
میں مخالف تو نہیں جدت پسندی کا مگر
کھا نہ جائے مشرقی اقدار کو پچھمی پلنگ
مختصر اتنا کہ سرور، احتمال یہ بھی رہے
تند صحرا کے لیے ہوتا نہیں ہرگز کلنگ۔ (کلنگ۔۔ ہنس)

رومن کیتھولک چرچ کے مطابق ویلنٹائن ایک نوجوان پادری تھا، جسے سن 270ء میں شہید محبت کر دیا گیا تھا۔ کہتے ہیں مارکس آرے لیس روم کا بادشاہ تھا بادشاہ کو اپنی فوج میں اضافے کے لیے فوری طور پر فوجیوں کی ضرورت پڑ گئی تو اس نے ہر ملک میں اپنے نمائندے پھیلا دیئے تاکہ وہ اس کے لیے کنوارے نوجوانوں بھرتی کر سکیں۔ رومی فوجی نوجوانوں نے شادیاں کرنا شروع کر دیں۔ اطلاع شہنشاہ کو پہنچی تو اس نے شادیوں پر پابندی نافذ کر دی۔ ویلنٹائن پادری نے بادشاہ کے حکم کو ناجائز قرار دے دیا۔ خفیہ شادیاں کرانے لگا۔ یہ بات زیادہ دیر تک چھپی نہ رہ سکی اور اسے گرفتار کر لیا گیا۔ قید کے دوران نوجوان پادری کو داروغہ کی بیٹی سے عشق ہو گیا اس کی پاداش (سزا) میں ویلنٹائن پادری کا سر قلم کر دیا گیا۔ رومن کیتھولک چرچ 14 فروری کو اس کا یوم شہادت مناتا ہے، تاریخ سے ناواقفیت سے ہم کیسے کیسے گناہ کے کام کرتے ہیں عیسائی لوگ پادری کے قتل کا دن 14 فروری یوم محبت کے نام پر مناتے ہیں۔ اگر ہم کو محبت ہی بانٹنا ہے تو سبھی سے محبت کریں اور ہر دن کریں، ویلنٹائن پادری تو دوسروں کی شادیاں کروایا کرتا تھا، شادی کرانا تو ثواب کا کام ہے۔ آج مسلم معاشرے میں جہیز کی لعنت کی وجہ کر کتنی غریب بچیاں کنواری سسک رہی ہیں ماں باپ کی نیندیں حرام ہیں۔ آیئے ہم عہد کریں سال میں کم از کم ایک غریب کی شادی کرائیں گے ان شاء اللہ یا کم از کم زندگی میں ایک غریب لڑکی کی شادی کروائیں گے اور خود بھی بغیر جہیز کی فرمائش کے شادی کریں گے۔ خدارا ہوش میں آؤ معاشرے میں پھیلی برائیوں کو روکنے کی کوشش کریں نہ کی اور اس میں بڑھاوے کا سبب بن کر گناہوں کا انبار لیکر اللہ کے وہاں پہنچیں اللہ ہم سب کو بے حیائی کے کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

بہار میں شراب بندی مہم اور اسکولی اساتذہ کی خدمات؟

پروفیسر مشتاق احمد

بہار کی نتیش کمار حکومت نے جب ریاست میں مکمل شراب بندی کا فیصلہ لیا تھا تو نہ صرف قومی سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی اس کا خیر مقدم کیا گیا تھا کہ شراب کی لت نے پسماندہ اور متوسط طبقے کی زندگی کو دشوار کن بنا دیا ہے۔ بالخصوص اس سماجی برائی نے بہت سی بیماریوں کو پیدا کر دیا ہے۔ خاندانی تصادم سے لے کر آپسی جھگڑے و تنازعوں کی جڑ میں شراب نوشی کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اس لئے بہار میں شراب بندی کی مخالفت سیاسی طور پر تو ہوئی لیکن معاشرتی اصلاح کے نام پر تمام طبقے نے اس فیصلے پر خوشی ظاہر کی۔ بلکہ نتیش کمار کے اس اصلاحی قدم سے پسماندہ اور غریب طبقے کی خواتین کو بڑی راحت ملی۔ کیوں کہ نشہ خوری کی سب سے زیادہ یہی شکار ہو رہی تھیں۔ کئی رضا کار تنظیموں نے بھی اپنی تحقیقی رپورٹ میں یہ ظاہر کیا کہ بہار میں شراب بندی کے بعد سماجی تنازعوں میں کمی واقع ہو رہی ہے اور گھریلو تصادم بھی کم ہوئے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ حکومت کی لاکھ کوششوں کے باوجود ریاست میں مکمل شراب بندی نہیں ہو سکی اور آئے دن ذرائع ابلاغ میں یہ خبریں عام ہوتی رہیں کہ فلاں جگہ شراب سے بھری ٹرک پکڑی گئی ہے تو فلاں جگہ ہزاروں بوتلیں شراب برآمد ہوئی ہیں۔ ظاہر ہے کہ حکومت کا کام قانون بنانا ہوتا ہے اور اس کے نفاذ کی ذمہ داری پورے طور پر انتظامیہ کے سر ہوتی ہے اور اس پر عدلیہ نکیل کستی ہے۔ بہار میں کہیں نہ کہیں انتظامیہ حکومت کی اس خصوصی مہم کو کامیاب بنانے میں ناکام رہی ہے۔ خصوصی طور پر پولیس انتظامیہ کوتاہیوں کی وجہ سے ریاست میں شراب کا کاروبار بند نہیں ہو سکا۔ بلکہ سچائی تو یہ ہے کہ چوری چھپے اس کو فروغ ملتا رہا ہے۔ نتیجہ ہے کہ جب کھلے عام شراب کا کاروبار تھا تو سستی شراب مل رہی تھی اب وہ مہنگی قیمت پر شراب مافیاؤں کے ذریعہ گھر گھر پہنچ رہی ہے۔ حال ہی میں کئی اموات ہوئی ہیں اور ایک بار پھر شراب بندی پر سیاسی نعرہ بازی شروع ہو گئی ہے۔ ایک طرف حکومت اس سماجی برائی کو جڑ سے ختم کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے، سخت سے سخت قانون بنا رہی ہے، سیاسی طور پر بھی اصلاحی ایجنڈہ ترتیب دیا جا رہا ہے کہ حکمراں جماعت اپنی سیاسی ریلیوں میں عوام الناس سے شراب بندی کو کامیاب بنانے کی اپیل کر رہی ہے۔ خصوصی طور پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنے جلسوں میں سماج کے مفاد میں شراب بندی قانون کا سختی سے نفاذ کرانے میں عوامی حصہ داری کو یقینی بنانے کی گذارش کر رہے ہیں اور سرکاری طور پر بھی یہ کوشش ہو رہی ہے کہ جس حلقے میں شراب بندی کامیاب نہیں ہو رہی ہے وہاں کے سرکاری آفیسروں پر بھی کاروائی ہو۔ اب تک سینکڑوں پولیس عملے پر کاروائی ہوئی ہے اور درجنوں پولیس انسپکٹر کے خلاف مقدمے بھی درج کئے گئے ہیں۔ مگر اس کے باوجود گاہے بہ گاہے شراب نوشی کی وجہ سے موت کی خبریں آتی ہیں جس سے سیاست میں بھونچال آ جاتا ہے۔ لہٰذا اب محکمہ تعلیم نے حال ہی میں ایک اعلامیہ جاری کیا ہے جس میں اسکولی اساتذہ کو تعلیمی فرائض انجام دینے کے ساتھ ساتھ شراب نوشی کرنے والوں کی شناخت کا بھی ذمہ دیا گیا ہے۔ محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کے اس مکتوب سے ریاست کے اسکولی اساتذہ کے درمیان ہیجانی کیفیت پیدا ہو گئی ہے۔ اساتذہ کی تنظیموں کا موقف ہے کہ یہ کام نہ صرف تعلیمی فرائض کی انجام دہی میں مخل ثابت ہوگا بلکہ ان کے شایانِ شان بھی نہیں ہے۔ اس لئے حکومت کے اس فیصلے کے خلاف پوری ریاست کے اساتذہ صف بند ہو رہے ہیں۔ اگرچہ محکمہ تعلیم کی طرف سے اب یہ صفائی دے دی گئی ہے کہ اسکولی اساتذہ کے لئے نشہ خوروں کی شناخت کا کام لازمی نہیں ہے بلکہ اس سماجی برائی کو دور کرنے میں اساتذہ کی حصہ داری کو بڑھانے کے لئے اس طرح کا مکتوب جاری کیا گیا تھا۔ بہار کے وزیر تعلیم جناب وجے چودھری نے بھی اپنے پریس بیان میں اس کی وضاحت کر دی ہے کہ نشہ خوروں کی شناخت کا کام اسکولی اساتذہ سے جبراً نہیں لیا جائے گا بلکہ اس اصلاحی مہم میں ان کا کردار اہم رول ادا کر سکتا ہے اس لئے ان سے گذارش کی گئی تھی۔ بلاشبہ نشہ خوری یا دوسری سماجی برائیوں پر قابو پانے کے لئے صرف قانون ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ اس کے لئے سماجی حصہ داری بھی لازمی ہے کہ جب تک ہمارا سماج کسی بھی طرح کی برائیوں کے خلاف ذہنی طور پر بیدار نہیں ہوگا اس وقت تک اس بیماری کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ تاریخ شاہد ہے کہ ماضی میں جتنی بھی سماجی برائیاں دور ہوئی ہیں اس میں سماجی بیداری مہم نے ہی کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ یاد کیجئے کہ راجہ رام موہن رائے نے اس ملک میں کم عمری کی شادی اور بیواؤں کا اپنے شوہر کی چتاؤں پر خودسوزی کے خلاف جو مہم چلائی تھی اس میں سماجی بیداری نے ہی کلیدی کردار ادا کیا اور حالیہ دہائیوں میں جہیز مخالف مہم نے ہی اس سماجی ناسور کو کم کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ اگرچہ حقیقت یہ ہے کہ جہیز جیسی لعنت کا خاتمہ نہیں ہو سکا ہے اور اس کے کئی وجوہ ہیں کہ ہمارے سماج کے اعلیٰ اور متوسط طبقوں نے جہیز کی رسم کو اپنا سماجی اسٹیٹس سمبول سمجھ رکھا ہے اس لئے بھی جہیز کا چلن ختم نہیں ہو پا رہا ہے لیکن اس سے انکار تو نہیں کیا جا سکتا کہ ملک کے مختلف حصوں میں جہیز مخالف تحریک کامیاب ہوئی ہے۔ غرض کہ سماجی برائیوں کے خاتمے کے لئے سماجی حصہ داری بھی لازمی ہے شاید اس لئے حکومت نے یہ فیصلہ لیا تھا۔ لیکن اگر محکمہ تعلیم اساتذہ کی مختلف تنظیموں سے صلاح ومشورہ کے بعد اگر اس طرح کا حکم نامہ جاری کرتی تو شاید اس وقت جو ریاست گیر مخالفت ہو رہی ہے وہ نہیں ہوتی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آج بھی سماج میں اساتذہ کا احترام کیا جاتا ہے اور اگر اساتذہ اس سماجی برائی کو دور کرنے کے لئے کوئی مہم چلاتے ہیں تو اس کا موثر نتیجہ بھی نکل سکتا ہے۔ مگر اس عمل کو لازمی نہیں بنایا جائے بلکہ ان سے رضا کارانہ طور پر اس مہم کا حصہ بننے کی گذارش زیادہ فائدہ مند ہو سکتی ہے۔ دراصل ریاست بہار یا دیگر ریاستوں میں بھی اسکولی اساتذہ سے تدریسی کاموں سے زیادہ غیر تدریسی کام لینے کی جو روش عام ہوئی ہے اس سے بھی اساتذہ کی تنظیمیں ناراض ہیں کہ اکثر دنوں میں ان سے کبھی مویشی شماری، کبھی مردم شماری تو کبھی پنچایت انتخاب سے لے کر پارلیامانی انتخابی عمل میں انہیں شامل کیا جاتا ہے جس سے تدریسی عمل متاثر ہوتا ہے اور وہ ذہنی طور پر پریشان بھی رہتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ حکومت بہار کے حالیہ فیصلے کی مخالفت ہو رہی ہے لیکن سچائی یہ ہے کہ سماجی برائیوں کو دور کرنے میں دیگر عملوں سے کہیں زیادہ اساتذہ کا کردار موثر ثابت ہو سکتا ہے اس لئے اساتذہ کی تنظیموں کو اس پر بھی غور کرنا ہوگا کہ وہ آج بھی سماج میں دیگر سرکاری عملوں کے مقابلے محترم ہیں تو انہیں اجتماعی اور جبراً نہ سہی انفرادی طور پر اس مہم میں قائدانہ کردار ادا کرنا چاہئے کہ کسی بھی ملک کی اصلاحی تحریکوں کی کامیابی میں خواندہ طبقے کی حصہ داری ہی اس تحریک کی کامیابی کی ضامن ہوتی ہے۔ اس لئے حکومت بہار کے اس فیصلے کو اسی تاریخی پس منظر میں دیکھا جانا چاہئے اور نشہ خوری جیسی سماجی برائی کو دور کرنے میں ہم سبھوں کو آگے بڑھ کر حصہ لینا چاہئے کہ یہ نشہ خوری نہ صرف مختلف طرح کی سماجی برائیوں کی جڑ ہے بلکہ معاشرتی نظام کو درہم برہم کرنے میں بھی اس نے تباہ کن کردار ادا کیا ہے۔ مذہب اسلام نے اگر نشہ خوری کو ''ام الخبائث'' اور حرام قرار دیا ہے تو اس کی واحد وجہ یہی ہے کہ اس سے ہمارے سماج کو طرح طرح کی بیماریوں سے نجات مل سکے۔ میرے خیال میں اب جب حکومت نے بھی اس حکم نامے کی وضاحت پیش کر دی ہے تو اسکولی اساتذہ کو جبراً شراب بندی مہم میں شامل نہیں کیا جائے گا البتہ وہ رضا کارانہ طور پر اس مہم میں شامل ہوتے ہیں تو ان کی مصلحانہ شناخت مزید مستحکم ہوگی۔

☆☆

حجاب پردہ قرآن وحدیث کی روشنی میں

مفتی محمد جمال الدین قاسمی

اسلام کے نزدیک عورتوں کی عفت وعصمت شرم وحیاء اور حجاب پردہ کی بڑی اہمیت ہے، اسی لیے اسلام نے اس کی حفاظت کا حکم دیا ہے اور اس کی مختلف تدبیریں بتائی ہیں، اس پر عمل کرنے کے بعد ہی عورتوں کی عصمت محفوظ رہ سکتی ہے اور نیک سیرت، اچھے اخلاق، باحیا، پاکدامن اور صحیح کردار کی مالک بن سکتی ہیں، اور اس طرح پورا معاشرہ وسوسائٹی پاکیزہ بن سکتا ہے، انھیں تدبیروں میں سے ایک یہ ہے کہ عورتیں غیر محرم مردوں کو نہ دیکھیں، جس طرح مردوں کو اجازت نہیں ہے کہ نامحرم عورتوں کو بلا ضرورت دیکھیں، اسی طرح عورتوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ بلا ضرورت نامحرم مردوں کو نہ دیکھیں، عفت وعصمت شرم وحیاء اور پاکدامنی عورتوں کے لئے ایک قیمتی زیور ہے، جس کی حفاظت کرنا ضروری ہے، جب تک عورت اس کی حفاظت کرتی ہے، پورا خاندان، بلکہ پورا معاشرہ وسوسائٹی پاکیزہ رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی مدد اس کے ساتھ رہتی ہے، اور پورے خاندان میں اس کو عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، قرآن حدیث میں مردوں اور عورتوں کو نگاہ نیچی رکھنے کا حکم دیا گیا ہے، خود اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زیب وزینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اس کے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زیب وزینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم فلاح ونجات پاؤ۔ (سورۃ النور) اللہ تبارک وتعالیٰ نے دنیا کے اندر جتنے بھی مخلوقات پیدا کیے ہیں، سبھوں کی فلاح وبہبود کے لیے اپنی نازل کردہ قرآن کریم اور حدیث کو ہدایت کا سرچشمہ بنایا ہے، قرآن کریم میں عورتوں کے پردے کے بارے میں جو آیت ہے، اس میں بنیادی طور پر،، جلباب،، کا لفظ آیا ہے، اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے بقول،، جلباب،، اس چادر کو کہا جاتا ہے، جو اوپر سے لے کر نیچے تک پورے جسم کو چھپائے، غرض عورتوں کو مکمل بدن چہرے کے ساتھ چھپانے کا حکم ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ نے مومنین عورتوں کو یہ حکم دیا کہ جب وہ کسی ضرورت سے اپنے گھروں سے باہر نکلیں تو چادروں کے ذریعے اپنے چہروں کو اپنے سروں کے اوپر ڈھانپ لیں، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب قرآن کریم میں یہ آیت،، یدنین علیھن من جلابیبھن،، نازل ہوء تو انصار کی خواتین اپنے گھروں سے اس طرح نکلیں کہ گویا ان کے سر اس طرح بے حرکت تھے، جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں، اور ان کے اوپر کالا کپڑا تھا، جس کو وہ پہنی ہوئی تھیں، عورتوں کو زیب وتن اور پوشاک پہننے میں شریعت کا خاص خیال رکھنا چاہیے، محمد بن سیرین نے حضرت عبیدہ بن سفیان سے چادر کے اوڑھنے کا طریقہ معلوم کیا تو انہوں نے اپنی شال اٹھاء اور پہلے انہوں نے اپنے سر اور پیشانی کو اس طرح ڈھانکا کہ بھنویں تک چھپ گئیں، پھر اسی چادر سے اپنے چہرے کے بقیہ حصے کو اس طرح چھپایا کہ صرف داہنی آنکھ کھلی رہ گئی، حدیث شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ ام سلمہ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں، یہ دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں ہیں، اتنے میں حضرت عبداللہ بن مکتوم رضی اللہ عنہ بھی وہاں آگیے، یہ ایک نابینا صحابی تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں بیویوں کو حکم دیا کہ تم دونوں ان سے پردہ کرو، اس پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یا رسول اللہ! کیا وہ نابینا نہیں ہیں؟ ہم کو تو نہیں دیکھ رہے ہیں، اور نہ ہی پہچان رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دونوں بھی اندھی ہو، کیا تم انہیں نہیں دیکھ رہی ہو؟ (ترمذی) غور کرنا چاہیے کہ ایک طرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی نیک اور پاک باز بیویاں تھیں اور دوسری طرف انتہائی نیک صحابی تھے، مگر اس حالت میں بھی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پردہ کرنے کا حکم دیا، تو پھر آج کل جب کہ حالات بہت ہی زیادہ خراب ہیں، کرناٹک کے حالات ہم سے روپوش نہیں ہے، مگر ہم مسکان بہن کی عظمت کو سلام کرتے ہیں کہ انھوں نے جس طرح شر پسندوں کے سامنے پورے حوصلہ اور بے باکی کے ساتھ اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور کیوں نہی کرتی سنویدھان ہمیں خود اجازت دیتی ہے کہ ہم اپنے مذہب کی تبلیغ کر سکتے ہیں، چاہے وہ خور دونوش یا پوشاک ہی کیوں نا ہو، پردہ حجاب عورت کو شیطان سے بچانے اور تحفظ کا مکمل حصار فراہم کرتا ہے، گناہوں سے روکتا ہے، تو ایسے حالات میں پردے کی پابندی، اور اپنی نگاہوں کی حفاظت اور غیر محرم مردوں کی طرف تاک جھانک نہ کرنے کی کتنی سخت ضرورت ہے، اس دور میں کچھ عورتوں کی یہ حالت ہے کہ وہ مردوں کو تاکتی رہتی ہیں، شادی بیاہ کے موقع پر،، سلامی،، کے نام پر دولھے کو اندر بلا کر دیکھتی رہتی ہیں یہ سراسر بے شرمی اور بے غیرتی ہے اور غیر اسلامی طریقہ ہے، معاشرہ اور سماج کی سربلندی کیلیے ہماری بہنیں حجاب اپنے اوپر لازم کرے، ماں باپ اپنے بچوں کے لباس پر خاص توجہ دیں، اللہ تبارک وتعالیٰ ہمارے معاشرہ وسوسائٹی سے ان غیر مروجہ طریقوں سے پورے امت مسلمہ کو بالکلیہ پرہیز اور اپنی شریعت کی پوری پوری پاسداری کرنے کی توفیق عنایت فرمائیں، آمین

تبدیلی لانے کے لئے متحد ہو کر ووٹ کرنا ہوگا

محمد قاسم ٹانڈوی

ریاست اترپردیش کے اسمبلی الیکشن کے پہلے مرحلے کی 58 /سیٹوں پر پرامن ووٹنگ کی کارروائی مکمل ہو چکی ہے۔ خبروں کے مطابق جن 58 /سیٹوں پر پولنگ ہوئی ہے، وہاں کا پولنگ فیصد 2012 اور 2017 سے بھی کم ہوا ہے، یعنی یہاں کا مجموعی فیصد 58 بتایا گیا ہے، جو قابل تشویش اور افسوسناک پہلو ہے۔ اس لئے کہ سب سے زیادہ نشیب وفراز اور بدتر حالات یوپی کے عوام کے سامنے ہیں، اور درد و کرب کی جس حالت سے وہ گزر رہے ہیں، اس کا تقاضہ تو یہ ہے کہ عوام اپنے حق رائے دہی کے ذریعہ حکومت سازی کے لئے دیگر پارٹی کو موقع دیں اور پانچ سال سے جو گھٹ گھٹ کر جی رہے ہیں، اس سے آزادی حاصل کرتی۔ مگر پتہ نہیں عوام کب بیدار ہو اور کب اپنی غیرت وحمیت کا ثبوت دیں گے۔ خیر آج کی ہماری یہ تحریر اخبار کی زینت بن کر جب تک اپنے معزز قارئین کی خدمت میں پہنچے گی؛ اس وقت تک دوسرے مرحلے کی ووٹنگ کے بارے میں عوام غور وفکر کرنے کے بعد ذہنی طور پر تیار ہو چکے ہوں گے، وہ اپنے ووٹ کا فیصلہ کر چکے ہوں گے کہ کیسے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنا ہے؟ آخر اس بار کس امیدوار کے نام کے آگے مہر اور ٹھپہ لگائیں، جس سے کہ اس کی تو کامیابی یقینی ہو جائے، ساتھ ہی ہمیں بھی کچھ فائدہ حاصل ہو جائے، جو ملک کے آئین کی طرف سے دیا گیا ہمارا یہ حق ہے، اور اس طرح ہمارا یہ حق: حق بجانب ٹھہرے؟ نیز ہمارے اس ووٹ سے قوم وملت کی بھلائی کا راستے کہاں سے ہموار اور طے ہو سکتا ہے؟ اور کہاں اس کے استعمال سے فرقہ پرست طاقتوں کے حوصلے بلند اور قوم وملت کو مٹانے یا اسے اس کے جائز حقوق و مراعات سے محروم کر دینے والوں کا خواب چکنا چور ہو سکتا ہے؟ ایسے بہت سے سوالات ہیں، جن کو ووٹرز اپنے ذہن میں رکھے ہوئے ہیں اور اپنے دائیں بائیں حالات کا جائزہ لے کر ووٹنگ کرنے کا من بنائے ہوئے ہیں۔ جیسے جیسے الیکشن کا یہ دوسرا مرحلہ قریب آتا جا رہا ہے، ویسے ویسے لوگ جگہ جگہ حق رائے دہی کے استعمال کی باتیں کرتے نظر آ رہے ہیں۔ تجزیے پیش کئے جا رہے ہیں کہ کونسی پارٹی سرکار بنانے کی پوزیشن میں ہے اور کونسی نہیں ہے؟ اس الیکشن کی ایک خوش کن خبر یہ ہے کہ اب کی بار ہمارے علماء کرام اور ائمہ مساجد انتہائی متحرک وفعال ہیں، جو اپنے قیمتی اوقات صرف کر لوگوں کے درمیان الیکشن کے تعلق سے بیداری اور ہوش مندی کا مظاہرہ کرنے کے لئے حلقے اور محلے کی سطح مختصر پروگرام کا انعقاد کر عوام سے اپیلیں اور درخواست کر رہے ہیں اور اپنی اپنی مساجد کے ذمہ داروں اور بااثر حضرات کو ساتھ لے کر باقاعدہ گشت کی شکل میں حلقے کے عوام کو زیادہ سے زیادہ ووٹنگ کے تئیں بیدار کر رہے ہیں اور ووٹنگ والے دن تمام مصروفیات سے کنارہ کش ہو کر سب سے پہلے اپنا اپنا ووٹ ڈالنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ اور اس کام میں یہ حضرات بھرپور دلچسپی اور دلجمعی کے ساتھ حصہ لے کر اہم ذمہ داری نبھا رہے ہیں؛ جو یقیناً ایک اچھی پہل اور خوش کن بات ہے۔ اس لئے کہ ہماری قوم کی ایک بڑی تعداد وہ ہے، جو الیکشن کے دن کو تعطیل اور سیر وسیاحت کا دن سمجھتی ہے، جو یا تو گھروں میں ہی مقید و بند رہ کر عمدہ ولذیذ کھانے پینے کے اہتمام میں لگ کر اپنے اس آئینی حق کو ضائع کر دیتی ہے یا پھر گھومنے اور پکنک منانے کے لئے نکل پڑتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک تو ووٹ فیصد کم ہونے کی وجہ سے اور دوسرے ووٹ منتشر ہونے کی وجہ سے ہماری نمائندگی کم ہی رہتی ہے اور ہم پھر اگلے پانچ سال سیاسی یتیمی کی زندگی گزر بسر کرتے ہیں، لیکن اس بار ایسا نہیں ہے اور علماء کرام و ذمہ داران مدارس و مساجد کے بروقت متحرک و سرگرم ہونے کے بعد عوامی سطح پر لوگوں میں بیداری محسوس کی جا رہی ہے اور وہ اپنے حق رائے دہی کے لئے مکمل آمادہ بھی ہیں اور متحد بھی۔ واضح رہے اس انتخاب کو دو نظریوں میں بانٹ دیا گیا ہے، قبرستان اور شمسان گھاٹ سے سیاست کھیلی جا رہی ہے، ریاست کے عوام کو اسی اور بیس کا پہاڑا یاد کرایا جا رہا ہے، اہم مدعوں سے ہٹ کر مسجد و مندر اور پاکستان و جناح سے اپنی گفتگو کا آغاز کر مسلمانوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، کاروباری ترقی، سرکاری ملازمتوں میں اضافہ، ریاستی عوام کا تحفظ، کسان کی خوشحالی اور صحت عامہ کے متعلق کوئی اعلان واشتہار نہیں ہے، صرف زبانی خرچ اور ہوا میں باتیں کر کے عوام کو بہکایا جا رہا ہے، اور 2024 کے الیکشن کے لئے زمین ہموار کرنے کی جستجو کی جا رہی ہے۔ بیشتر ریاستوں سمیت ملک کے اقتدار پر قابض جماعت، جو اپنے طے شدہ ایجنڈہ کے تحت کام کر رہی ہے، وہ اور اس کے ماتحت آنے والے ادارے اور تنظیمیں بہت تیزی سے اپنے مقصد کی طرف رواں دواں ہیں۔ میڈیا پر ان کا قبضہ جو آئے دن لیپا پوتی کر انہیں کی خوشامدی و خوشنودی میں لگا رہتا ہے، تحقیقی ایجینساں؛ انہیں کو اپنے دائرے حصار میں مسلسل لے رہی ہیں، جن کی طرف حکمراں جماعت کا اشارہ ہوتا ہے، عدالتی کارروائیاں بھی غیر منصفانہ طرز عمل کی شکار ہیں، جہاں مذہب اور برادری کی بنیاد پر فیصلے دئے جا رہے ہیں، متعصبانہ ذہنیت کے حامل اور فرقہ پرستی کی آگ لگانے والے آزاد گھوم پھر رہے ہیں اور ملک وملت کو مظبوط کرنے اور آئین و دستور کی حفاظت کرنے والے پابند سلاسل ہیں۔ وہ طبقہ اور لابی جو ہمیشہ سے مذہب کی بنیاد پر ملک کو تقسیم کر دینے کا حامی رہا، وہ آج بھی اپنی تخریبی سرگرمیاں انجام دے کر اس ملک کے امن وامان کو آگ لگانے پر آمادہ اور یہاں کے جمہوری نظام کو تہس نہس کر دینا چاہتا ہے۔ جس کے لئے وہ وقفہ وقفہ سے نہ صرف اپنے ناپاک عزائم کا اظہار کرتا رہتا ہے، بلکہ فرقہ واریت کی آگ میں ریاستوں میں آگ وخون کی ہولی کھیلی جاتی ہے، کہیں لو جہاد کے نام پر، کہیں گھر واپسی کے عنوان پر اور کبھی مسلم عورتوں اور بچیوں کے حجاب ونقاب کو لے کر ان کی طرف سے دنگا فساد برپا کیا جاتا ہے، مسلم طالبات کو حجاب کے ساتھ اسکول و کالج آنے سے روکا جا رہا ہے، آج بھی کرناٹک، مدھیہ پردیش اور راجستھان کے کئی اسکول و کالج کی طرف سے بحالت حجاب آنے والی مسلم طالبات کے داخلے کا معاملہ موضوع بحث بنا ہوا ہے، جہاں متعصبانہ ذہنیت کے حامل اور فرقہ وارانہ سوچ رکھنے والے پوری ریاست کا ماحول خراب کرنے پر آمادہ ہیں اور وہ حجاب کی آڑ میں اپنی تخریبی سرگرمیاں انجام دینے کی فراق میں ہیں۔ وہاں کی حکومت خاموش اور تحقیقی ادارے موقع سے ندارد ہیں اور ہمیشہ کی طرح زعفرانی چولے میں ملبوس دنگائیوں کی بھیڑ اور ناہنجاروں کا ٹولہ تنہا لڑکی ذات کو ہراساں کرنے اور کالج کی عمارت پر بھگوا جھنڈا لہرا کر قانون کی دھجیاں بکھیرتے نظر آ رہے ہیں، جہاں وزیر اعظم کی طرف سے دیا گیا نعرہ لڑکی پڑھاؤ لڑکی بچاؤ" بے معنی ہو کر رہ گیا ہے۔ تمام ثبوت وشواہد ہوتے ہوئے بھی ہنگامہ آرائی کرنے والوں کے خلاف ابھی تک نہ کوئی سرکاری کارروائی ہوئی ہے اور نہ کالج پرنسپل کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے آیا ہے۔ اور الٹے حجاب کے اس تازہ معاملہ کو عدالت اور گھسیٹ لے جایا گیا، جو ہمارا خالص اسلامی معاملہ ہے اور ہمارے ملک کا آئین اس کی اجازت فراہم کرتا ہے۔ مگر اصل بات وہی ہے جس کی طرف مسلسل کئی برسوں سے ہمارے دانشوران اور حالات شناس افراد کہتے آ رہے ہیں کہ ملک بڑی تیزی کے ساتھ ایک خاص سمت میں اپنا سفر طے کر رہا ہے اور اگر ملک کے عوام وسیکولر مزاج سیاستداں بروقت بیدار و متنبہ نہیں ہوتے ہیں تو سبھی کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا، اور یہ وہ وقت ہوگا جب اندر ہی اندر سب کچھ تبدیل ہو چکا ہوگا؛ صرف اعلان و اطلاع دینا باقی ہوگا۔ اس لئے عوام کو چاہیے کہ وہ وقت رہتے ہوش کے ناخن لے اور ہمارا یہ ملک جس غلط سمت میں تیزی سے جا رہا ہے، اسے اس راستے پر جانے سے مل جل کر بچانے کی مشترکہ کوششیں کریں۔

ہندوستان خطاب کا سب سے بڑا دعویدار ہے :شاستری

نئی دہلی، 29 جنوری (یواین آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے ہندوستانی ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ روی شاستری کا ماننا ہے کہ موجودہ چیمپئن ہندوستان اس بار تاریخ رقم کرسکتا ہے اور مسلسل دو مرتبہ خطاب جیتنے والی پہلی ٹیم بن سکتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی موجودہ کارکردگی بے حد شاندار رہی ہے۔ 2024 میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا خطاب جیتنے کے بعد سے ٹیم انڈیا نے کوئی بھی دوطرفہ سیریز یا ٹورنامنٹ نہیں ہارا ہے۔ اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو ہندوستان کا جیت۔ہار کا ریکارڈ 5-32 ہے، جو کسی بھی حریف ٹیم کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ٹی ٹوئنٹی رینکنگ میں نمبر 1 پر موجود ہندوستانی ٹیم کے پاس اس وقت دنیا کی سب سے بہترین اسکواڈ ہے۔ٹیم میں نمبر 1 ٹی ٹوئنٹی بلے باز ابھیشیک شرما اور نمبر 1 ٹی ٹوئنٹی گیند باز ورون چکرورتی شامل ہیں جو حریفوں پر حاوی نظر آ رہے ہیں۔ٹیم کی مضبوطی پر بات کرتے ہوئے شاستری نے کہا، "میرا خیال ہے کہ ڈیفینڈنگ چیمپئنز واضح طور پر جیت کے مضبوط دعوے دار کے طور پر آغاز کریں گے ۔اگر آپ ہر ایک کھلاڑی کو دیکھیں، ان کی موجودہ فارم، میچ فٹنس اور حالیہ دنوں میں کھیلا گیا کرکٹ، یہ سب انہیں صاف طور پر فیورٹ بناتا ہے۔خاص طور پر جب آپ ان کے ٹاپ آرڈر اور اس کی موجودہ فارم کو دیکھتے ہیں تو صورت حال اور بھی مضبوط نظر آتی ہے۔" ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی تیاری میں 'مین ان بلیو' کا سفر اب تک تقریباً بے داغ رہا ہے۔ٹیم نے اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے دسمبر میں 2024 ورلڈ کپ کی فائنلسٹ ٹیم جنوبی افریقہ کو پانچ میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 1-3 سے شکست دی تھی۔ نئے سال میں بھی ہندوستان کا یہ فتح کا سلسلہ جاری ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف جاری پانچ میچوں کی سیریز میں ہندوستان نے 1-3 کی ناقابلِ شکست برتری حاصل کرلی ہے۔ شاستری کا یہ اعتماد ٹیم کی اسی مسلسل کارکردگی پر مبنی ہے۔ شاستری کا ماننا ہے کہ ہندوستانی سلیکٹرز نے ٹیم میں نوجوان جوش اور تجربے کا بہترین امتزاج تیار کیا ہے، جو ایک اور ورلڈ کپ جیتنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا، " کئی کھلاڑیوں پر ماضی کا کوئی بوجھ نہیں ہے۔وہ اپنا پہلا ورلڈ کپ کھیل رہے ہیں اور یہ ان کے لیے اپنے فطری کھیل کو کھل کر دکھانے کا موقع ہے۔ دوسری جانب آپ کے پاس وہ کھلاڑی بھی ہیں جو ویسٹ انڈیز میں پچھلا ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ تھے اور اپنے ساتھ بے پناہ تجربہ رکھتے ہیں۔ٹیم میں جسپریت بمراہ ہیں اور ہاردک پانڈیا ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ہاردک اس وقت زبردست فارم میں ہیں اور گیند اور بلے دونوں سے میچ جتانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔اس کے علاوہ شوم دوبے کی کارکردگی بھی خاصی شاندار رہی ہے اور وہ ایک بہترین کھلاڑی کے طور پر ابھرے ہیں۔ "قابل ذکر ہے کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا آغاز 7 فروری کو ہوگا۔ ہندوستان گروپ اے میں شامل ہے جس میں ہندوستان کے علاوہ نمیبیا، نیدرلینڈز، پاکستان اور یوایس اے شامل ہیں۔

میں اپنے رول کے بارے میں واضح ہوں: شیوم دوبے

ویزاگ، 29 جنوری (یواین آئی) ہندوستان کے آل راؤنڈر شیوم دوبے نے بدھ کو چوتھے ٹی 20 آئی میں نیوزی لینڈ کے خلاف ہندوستان کی شکست میں شاندار نصف سنچری بنانے کے بعد کہا کہ وہ آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں اپنے کردار کے بارے میں واضح ہیں۔انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی ویب سائٹ کے مطابق، دوبے نے 15 گیندوں میں نصف سنچری بنائی، جو مردوں کے ٹی 20 میں کسی ہندوستانی کی طرف سے تیسری تیز ترین ففٹی ہے۔انہوں نے چھٹے نمبر پر آنے کے بعد 65 رنز بنائے، جو بلیک کیپس سے 50 رنز سے ہارنے کے باوجود میزبان کی سب سے شاندار کارکردگی تھی۔

کھیل کے بعد، دوبے نے کہا، "میں اپنی سوچ کو بہتر بنا رہا ہوں کیونکہ میں اب یہ تمام میچ کھیل رہا ہوں۔ میں ان حالات میں بیٹنگ کر رہا ہوں، اس لیے اب مجھے معلوم ہے کہ کیا ہونے والا ہے اور کون سے بولر مجھ پر اٹیک کر سکتے ہیں۔ یہ میری بیٹنگ اور باؤلنگ کے لیے بھی اہم ہے۔ 32" سالہ کھلاڑی نے کہا کہ میچ کے حالات میں حاصل ہونے والے تجربے نے انہیں اپنے کام کو بہتر بنانے میں مدد کی ہے۔انہوں نے کہا، 'جب آپ نیٹس میں بہت محنت کرتے ہیں تو یہ ایک چیز ہوتی ہے لیکن آپ کو اسے میچوں میں بھی استعمال کرنا ہوتا ہے۔تجربہ میرے پاس آیا ہے اور یہ صحیح سمت میں جا رہا ہے۔ ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا کہ ٹیم کا مجموعہ 7 فروری سے شروع ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کو ذہن میں رکھتے ہوئے منتخب کیا گیا تھا۔سوریہ کمار نے کہا، "ہم نے آج جان بوجھ کر چھ بلے بازوں کو لیا۔ہمیں پانچ حقیقی گیند بازوں کی ضرورت تھی اور ہم خود کو چیلنج کرنا چاہتے تھے۔اگر ہم 180 یا 200 کا تعاقب کر رہے ہیں اور ہم دو یا تین وکٹ کھو چکے ہیں، تو ہم دیکھنا چاہتے تھے کہ یہ کیسا لگتا ہے۔ہم ورلڈ کپ اسکواڈ کے تمام کھلاڑیوں کو کھیلنے کا وقت بھی دینا چاہتے تھے۔"پانچ میچوں کی سیریز میں نیوزی لینڈ کی یہ پہلی جیت تھی اور کپتان مچل سینٹنر نے کہا کہ یہ دورہ عالمی ایونٹ کے لیے مثالی تیاری ثابت ہو رہا ہے۔سینٹنر نے کہا، "ورلڈ کپ کے لیے انڈیا میں انڈیا کے خلاف کھیلنے سے بہتر کوئی تیاری نہیں ہو سکتی۔

پاکستان نے پہلے ٹی-20 میچ میں آسٹریلیا کو 22 رنوں سے شکست دیدی۔صائم ایوب نے 40 رن بنائے اور دو وکٹ لئے، پاکستان کے 168 کے جواب میں آسٹریلیا 8 وکٹ پر 146 رن بنائے۔

سوفی مولینکس آسٹریلیا کی نئی آل فارمیٹ کی کپتان مقرر

سڈنی، 29 جنوری (یواین آئی) سوفی مولینکس کو آسٹریلیا کی تمام فارمیٹس کی کپتان کے طور پر ایلیسا ہیلی کی مستقل جانشین قرار دیا گیا ہے اور وہ ہندوستان کے خلاف آئندہ ملٹی فارمیٹ ہوم سیریز کے بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی میچ میں پہلی بار ٹیم کی قیادت کریں گی۔ تمام فارمیٹس میں تہلیا میک گرا نائب کپتان کے طور پر برقرار رہیں گی۔ کپتانی کی ایک اور دعوے دار ایشلے گارڈنر کو میک گرا کے ساتھ دوسری نائب کپتان بنایا گیا ہے۔قومی سلیکٹر شان فلیگلر نے کہا کہ مولینکس کپتان کے طور پر درست انتخاب ہیں۔

انڈیا کے سابق کپتان اور محمڈن اسپورٹنگ کے لیجنڈ رفٹبالر شبیر علی کو جوئے بنگلہ سمباد کی طرف سے ایسیلینسی ایوارڈ سے نوازا گیا کیونکہ انہوں نے انڈین فٹبال کے لئے جو کارہائے نمایاں انجام دیا تھا اس کے مدنظر یہ ایوارڈ اس عظیم کھلاڑی کو پیش کیا گیا جس نے اپنی ایک مختلف پہچان بنائی تھی۔

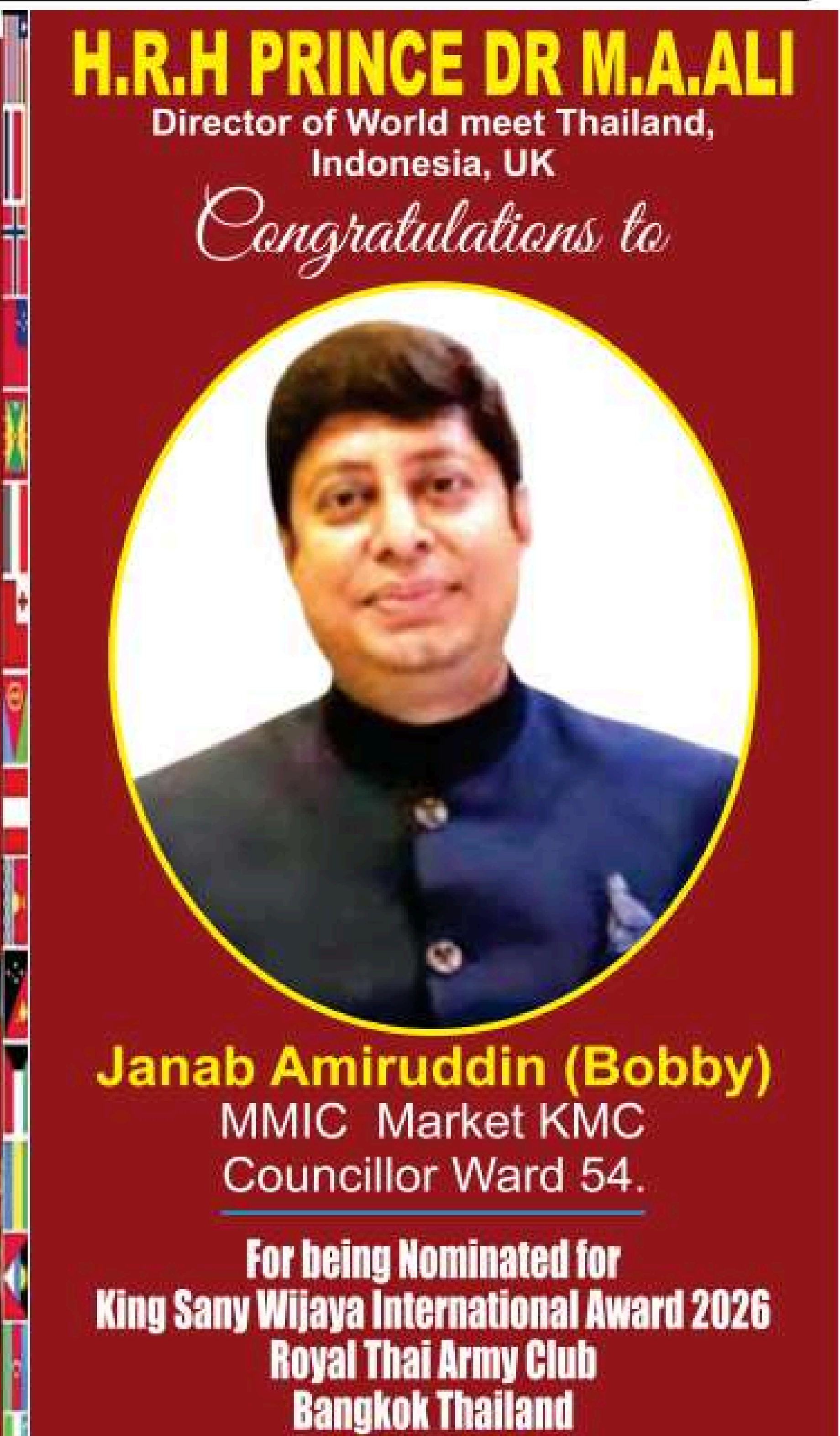

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804